مصائب و آلام، پریشانیوں اور مشکلات کے حل کے لیے مجرب عملیات

مصیبت کے بعد راحت

مع

قرآنی عملیات

تصنیف لطیف

قادری رضوی کتب خانہ ۔ لاہور

Marfat.com

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

الصلوٰة والسلام علیك یا سیدی یا رسول الله

وعلیٰ آلك واصحابك یا سیدی یا حبیب الله

لا اله الا الله محمد رسول الله

صلی الله تعالیٰ علیه وآله وسلم

مولای صل وسلم دائما ابدا | علی حبیبك خیر الخلق کلهم
هو الحبیب الذی ترجی شفاعته | لکل هول من الاهوال مقتحم
محمد سید الکونین والثقلین | والفریقین من عرب ومن عجم
فان من جودك الدنیا وضرتها | ومن علومك علم اللوح والقلم

مکتبہ حنفیہ | قادری رضوی کتب خانہ لاہور

Marfat.com

مصائب وآلام، پریشانیوں اور مشکلات کے حل کیلئے مجرب عملیات

مصیبت کے بعد راحت

مع

قرآنی عملیات

تصنیف لطیف

امام ابوبکر عبداللہ بن محمد ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۸۲ھ

امام عبداللہ بن اسعد الشافعی یمنی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۷۶۸ھ

ترتیب نو

مولانا حافظ محمد عبدالاحد قادری

قادری رضوی کتب خانہ

گنج بخش روڈ، لاہور 042-7213575

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

98377

﴿جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ﴾

نام کتاب	ــــــــ	مصیبت کے بعد راحت مع قرآنی عملیات
مصنف	ــــــــ	امام ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۸۲ھ
		امام عبداللہ یافعی یمنی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۷۶۸ھ
ترتیب وتدوین	ــــــــ	حافظ محمد عبدالاحد قادری
اشاعت باراول	ــــــــ	1431ھ/2010ء
صفحات	ــــــــ	248
کمپوزنگ	ــــــــ	غلام یٰسین خان
زیرنگرانی	ــــــــ	چوہدری محمد خلیل قادری
تحریک	ــــــــ	چوہدری محمد ممتاز احمد قادری
ناشر	ــــــــ	چوہدری عبدالمجید قادری
تعداد	ــــــــ	1100
قیمت	ــــــــ	165 روپے

ملنے کے پتے

مکتبہ حنفیہ گنج بخش روڈ لاہور

قادری رضوی کتب خانہ۔ گنج بخش روڈ لاہور

Hello: 042-7213575, 0333-4383766

Marfat.com

حُسن فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
مقدمہ	8
زوالِ مصیبت کا انتظار عبادت ہے	11
فضل کی دعا مانگو	11
اللہ کی شان	12
اللہ سے مدد مانگو	12
مصیبت کے وقت اللہ کو یاد کرو	13
ہر غم و تنگی کا علاج	13
کثرت رزق کے لئے وظیفہ	14
مشکل میں اللہ کی طرف رجوع کرو	14
غم و فکر کا وظیفہ	15
مصیبت گناہوں کا کفارہ ہے	15
آنے والی مصیبت ازل سے لکھی ہوئی ہے	16
اپنے نفس کو دنیاوی فکرات میں داخل کرو	16
"لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ" کی برکات	17
قلعہ کی دیواریں شق ہو گئیں	18
جو مقدر ہے وہی ملے گا	18
ہر حاجت میں برکت ہوتی ہے	18
ناپسندیدہ حالات دعا کرنے پر آمادہ کرتے ہیں	18
حضرت داؤد علیہ السلام کا وظیفہ	19
اللہ تعالیٰ مقبول بندے کو تکلیف میں مبتلا کرتا ہے	19
تقدیر پر ناراض نہ ہو ورنہ اللہ کا غضب ہوگا	19
اپنی حاجت کو لوگوں کے سامنے پیش نہ کرو ورنہ؟	19
اللہ عزوجل پر توکل کرو	20
اللہ عزوجل سے بھلائی کی دعا کرو	20
مصیبت کے بعد راحت اور راحت کے بعد مصیبت آتی رہتی ہے	20
مصیبت کے بعد فراخی ہے	21
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کے نام خط	21
مچھلی کے پیٹ میں حضرت یونس علیہ السلام کا وظیفہ	21
ہر مصیبت و تکلیف دور ہونے کا وظیفہ	22

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
عجیب حکایت	23
مصیبت میں بھی نماز پڑھی	23
تین اندھیروں میں تسبیح	24
حضرت یعقوب علیہ السلام کی دعا	24
حضرت یوسف علیہ السلام کی قید خانہ میں دعا	25
رنج و مصیبت دور ہونے کا وظیفہ	25
تمام مصائب و غم دور ہونے کا عمل	26
دنیا میں مصائب و آلام سے کوئی محفوظ نہیں	26
قید سے رہائی کی دعا	27
بارگاہ خداوندی میں تضرع وزاری (عظیم وظیفہ)	27
مصائب سے نجات دلانے کا وظیفہ	27
غم و پریشانی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وظیفہ	28
مصیبت کے وقت کی دعا	28
مصیبت پیش آنے پر دعا	28
رنج و غم کی دعا	28
غم و فکر دور ہونے کی دعا	29
غیبی طور پر قید سے رہائی	29
اللہ جس کو امتحان کے قابل سمجھتا ہے اس کو آزماتا ہے	30

عنوان	صفحہ نمبر
حجاج کی قید سے رہائی	30
مصیبت میں اجر ملتا ہے	31
ظالم کے ظلم سے نجات کا وظیفہ	32
قید سے غیبی نجات	32
قتل سے بچ گیا	33
ظالم کے ظلم سے بچنے کا بہترین وظیفہ	33
تکلیف کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا	34
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بوقت مصیبت یہ دعا تعلیم فرمائی	34
پریشانی رنج و غم کے وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دعا	35
کلمات خلاص	36
حضرت سیدنا علی بن حسین رضی اللہ عنہم کی دعا	37
بوقت مصیبت انبیاء علیہم السلام کی دعا	37
ہر مصیبت و پریشانی سے نجات کی دعا	37
قتل سے بچ گیا	38
غیبی تحریر سے قید سے رہائی	39
حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ قتل ہونے سے کیسے بچے	39
اللہ عزوجل کی بارگاہ میں آہ وزاری کرنے سے قتل سے بچ گئے	42

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی ایک شخص کو نصیحت	43
یزید کے ظلم سے محفوظ	43
روپوشی کی مصیبت سے نجات مل گئی	44
حضرت دانیال علیہ السلام بخت نصر کے ظلم سے کیسے نجات پائی	44
موت کو کثرت سے یاد کرنے کا فائدہ	45
حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کی بیٹے کو نصیحت	46
یوم آخرت بے خوف شخص	46
آخرت سلامت ہو تو دنیا کا غم کچھ نہیں	47
دنیا کی مصیبت یوم آخرت نجات کا ذریعہ ہے	47
تنگی کے بعد فراخی کے امیدوار بنو	47
اللہ عزوجل سے نیک گمان رکھو	48
شعر پڑھنے پر غم جاتا رہا	48
مصائب کو صبر سے دور کرو	49
قید سے رہائی	49
دعا کی برکت سے رہا	51
تکلیف پر صبر کر	52
قرآنی عملیات	53

Marfat.com

مقدمہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَۃٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اِلَّا

فِیْ کِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَھَا ﴿سورۃ حدید﴾

ترجمہ: نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں ہے قبل اس کے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ ﴿کنزالایمان﴾

اس فانی دنیا میں ایسے حوادث اور تغیرات آتے رہتے ہیں کہ کسی حال میں کسی کو کوئی قرار نہیں۔ کبھی دن، کبھی رات، کبھی شام، کبھی صبح، کبھی چاندنی راتیں اور کبھی اندھیری راتیں اور کبھی خشکی کا موسم اور کبھی رحمت کی برسات۔ ایک ہی شخص پر اس کی عمر میں جس قدر بڑے بڑے انقلابی دور گزرتے ہیں ان کا بھی احاطہ دشوار ہے۔ ہر شخص پر کوئی نہ کوئی ایسا وقت آتا ہے اس کی خوشی، مسرت و فرحت کی انتہاء نہیں ہوتی۔ اسے اس وقت بھول کر بھی یہ تصور نہیں آتا کہ یہ موجودہ حالت رنج وغم اور مصیبت کے ساتھ بدل سکتی ہے۔ اسی طرح کیسا ہی صاحب کمال اور صاحب مال و دولت ہو اس پر بھی ایک ایسا وقت آجاتا ہے کہ دنیا کی تمام خوشیاں بھول جاتا ہے اور یہ سوچنے لگتا ہے کہ اب اس رنج وغم اور مصیبت کا کوئی علاج نہیں حالانکہ حقیقت وہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بیان کی ہے "فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا"۔ الغرض مصیبت و رنج وغم اور حوادث، ترقی کے انقلابی دور فقط غریب، مسکین یا بے کس یا بے یارومددگار لوگوں کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ دنیا میں آنے والے ہر انسان کو اس سے دوچار ہونا پڑتا ہے جو محض

Marfat.com

تقدیر خداوندی کے تابع ہے۔ رنج و غم اور مصیبت کے وقوع سے پہلے اور وقوع کے بعد انسان کو کیا کرنا چاہیے یہ وہ اہم مسئلہ ہے کہ بڑے بڑے صاحب علم وکمال اور عقلاء اس میں حیران ہیں اور اس مشکل کو سلجھانے میں قاصر نظر آتے ہیں لیکن سرکار دو عالم نور مجسم حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ اس مسئلہ میں بھی انسان کو ایسے بلند اور محفوظ مقام پر پہنچا دیتا ہے کہ مصیبت و پریشانی اس کے قریب بھی نہیں آسکتی۔ اور باعتبار آثار کے یہ کہہ سکتے ہیں کہ مصیبت اور حوادث کی وہاں تک رسائی ہی نہیں بلکہ حوادث پریشان کرنے کے اس کے سکون وراحت میں اضافہ کا سبب بن جاتے ہیں۔

آج کل اور ہر جگہ مسلمان ایسے پُرفتن، حوادث و آفات اور مصیبت کے دور سے گزر رہے ہیں خدا کی پناہ جس شخص کو دیکھو کسی نہ کسی مصیبت و پریشانی میں مبتلا ہے اور پھر اپنے خیال و علاج و تدبیر میں مشغول ہے۔ مگر نتیجہ کچھ نہیں نکلتا۔ اس لئے خیال آیا کہ مصائب و آلام اور تمام پریشانیوں کا جو مفید اور مؤثر علاج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجویز فرمایا ہے اس کی طرف پریشان مسلمانوں کو توجہ دلائی جائے کہ درحقیقت تمام پریشانیوں کا وہی علاج ہوسکتا ہے۔ اس سلسلہ میں امت محمدیہ کے علماء کرام کی بہت سی مستقل تصانیف ہیں جو کہ عربی زبان میں موجود ہیں لیکن ان کتابوں سے ہر شخص استفادہ حاصل نہیں کرسکتا۔

اس لئے پریشان لوگوں کی پریشانی دور کرنے کے لئے ''الفرج بعد الشدت''، جو کہ ''امام ابوبکر عبداللہ بن محمد ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۸۲ھ'' کا رسالہ ہے اس کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کو تمام مسلمانوں کے نافع بنائے۔

قارئین اس رسالہ کی تکمیل سے فراغت کے بعد ایک نادر و نایاب

Marfat.com

کتاب ''الدرالنظیم فی خواص القرآن'' کے نام سے دستیاب ہوئی جو کہ لاہور میں ۱۳۳۱ھ میں ترجمہ ہو کر چھپی تھی لیکن مترجم کا نام ٹائیٹل پر نہیں تھا۔ اس کتاب کو گھر لے آیا اور مطالعہ کیا تو مضامین کے لحاظ سے اہم کتاب معلوم ہوئی۔ ترجمہ کافی پرانا تھا تو دل میں خیال آیا اس کو عام فہم اور نئے عنوانات کے ساتھ اس کی تلخیص کر کے رسالہ کے ساتھ شائع کی جائے تاکہ ہر مسلمان اس سے استفادہ حاصل کر سکے۔

مصنف رحمۃ اللہ علیہ کا تذکرہ آگے بیان ہوگا۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اپنی دعاؤں میں میرے والدین اور مجھ ناچیز کو ضرور یاد رکھیں اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔ اور میرے بیٹے محمد حامد، محمد ساجد، محمد نعمان کو اللہ تبارک وتعالیٰ بطفیل سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حفظ وامان میں رکھے۔

(آمین ثم آمین)

طالب دعا

محمد عبدالاحد قادری

حال مقیم لاہور، خطیب جامع مسجد میاں محمد دین،

میاں محمد دین کالونی باغبانپورہ

۱۴ ذوالحجہ ۱۴۳۰ھ، دسمبر ۲۰۰۹ء

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمدلله الذی جعل من بعد کل فیق سعة وبعد کل عسرا یسرا وادرك عباده بالرحمة والالکان عاقبة امرهم خسرا والصلوٰة والسلام علی خیرة خلقهٖ وامنة عباده و مرشدهم الی النعمتین صبراً شکراً وعلی اله واصحابه الذین هدوا الی الطیب من القول فی الحال لتین عرفاً و نکراً

امـــا بـعــد!

زوالِ مصیبت کا انتظار عبادت ہے:

امام ابوبکر ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ اپنی سند کے ساتھ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (مصیبت کے وقت) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے زوال مصیبت کا انتظار ایک عبادت ہے اور جو شخص تھوڑے رزق پر راضی ہو جائے گا اللہ تعالیٰ اس کے تھوڑے عمل پر راضی ہو جائے گا۔

فائدہ:

امام ابوبکر بن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ نے اس رسالہ میں تمام روایاتِ حدیث کو اپنی مستقل سند کے ساتھ نقل کیا ہے لیکن عام حضرات کے لئے سند لکھنے کی ضرورت نہیں ہے اس لئے بخوف طوالت سند کو ترک کر دیا ہے سند دیکھنا مقصود ہو تو اصل رسالہ کا مطالعہ کریں۔ (از مترجم)

فضل کی دعا مانگو:

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کی دعا مانگو کہ اللہ تعالیٰ اس کو پسند فرماتا ہے اور افضل عبادت (بعد فرائض کے) یہ ہے کہ آدمی (مصیبت کے وقت)

Marfat.com

زوالِ مصیبت و فرخی عیش کا منتظر رہے۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ صبر سے زیادہ بہتر اور وسیع نعمت کوئی نہیں جو کسی انسان کو دی گئی ہو۔

فائدہ:

کیونکہ صبر ہی ایسی چیز ہے کہ اس کے ذریعہ مصیبت بھی راحت بن جاتی ہے جس کو صبر کی ہمت و توفیق عطا ہو جائے وہ آخرت میں تو درجات اُخروی سے مالا مال ہوگا ہی اور دنیا میں بھی کبھی پریشان نہ ہوگا۔ (از مترجم)

اللہ کی شان:

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے آیت کریمہ ''كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ'' کا مطلب دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی شان مختلفہ یہ ہے کہ (جب چاہے) گناہ معاف فرما دے۔ اور مصیبت کو دور فرما دے ایک قوم کو سربلند اور دوسری کو پست کر دے۔

اللہ سے مدد مانگو:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سواری پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ردیف تھا۔ اچانک آپ نے ارشاد فرمایا: ''جب مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ سے مانگو یہ چیز لکھی جا چکی ہے اور دفتر طے کر دیا گیا ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ اگر ساری مخلوق مل کر یہ چاہے کہ تمہیں کوئی ایسا نفع پہنچائے جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے نصیب میں نہیں لکھا تو ہرگز ان کو قدرت نہ ہوگی اور اگر ساری مخلوق مل کر یہ ارادہ کرے کہ تم کو ایسا نقصان پہنچائے جو تمہارے لئے مقدر نہیں تو ہرگز نہیں پہنچا سکے گی۔

Marfat.com

مصیبت کے وقت اللہ کو یاد کرو:

حضرت سہیل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

''اے عبداللہ تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں چند ایسے کلمات بتاؤں جو تمہیں (ہر حال میں) نفع دیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اللہ تعالیٰ (کے احکام) کی حفاظت کرو، اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت فرمائے گا۔ تم اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو تو اس کو ہر مصیبت کے وقت اپنے سامنے پاؤ گے (یعنی اس کی مدد تمہارے شاملِ حال ہو گی) جب کوئی سوال کرو تو اللہ تعالیٰ مدد سے کرو۔ جب مدد مانگو تو اللہ سے مانگو جو کچھ انسان پر (راحت یا مصیبت) آنے والی ہے وہ لکھی جا چکی ہے (اس کے خلاف نہیں ہو سکتا) اگر ساری مخلوق تمہیں وہ نفع پہنچانا چاہے جو تمہارے لیے مقدر نہیں تو وہ ہرگز اس پر قادر نہ ہوں گے۔

پس اگر تم یہ کر سکتے ہو کہ صدق و اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں مشغول رہو تو اطاعت کرو۔ اور اگر یہ نہیں کر سکتے تو سمجھ لو کہ مکروہات اور خلافِ طبع چیزوں پر صبر کرنے میں بڑی خیر ہے اور سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ کی مدد صبر کے ساتھ ہے اور راحت، مصیبت کے ساتھ اور فراخی تنگی کے ساتھ (یہ جملہ دو مرتبہ ارشاد فرمایا)۔

ہر غم و تنگی کا علاج:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص استغفار کی کثرت کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر غم سے نجات اور ہر تنگی سے کشادگی اور بے گمان رزق عطا فرمائے گا۔

Marfat.com

کثرت رزق کے لئے وظیفہ:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ یہ آیت کریمہ تلاوت فرماتے تھے۔

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّ یَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ○ ﴿سورۃ طلاق﴾

ترجمہ: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے۔ ﴿کنز الایمان﴾

اور پھر فرماتے تھے کہ اے ابوذر اگر تمام لوگ اس آیت پر عمل کر لیتے تو سب کو یہی کافی ہوتی۔

مشکل میں اللہ کی طرف رجوع کرو:

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص سرکارِ دوعالم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ فلاں قبیلہ نے مجھ کو لوٹ لیا ہے اور میرے سب اونٹ اور ایک لڑکے کو بھی لے گئے ہیں۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میرے تمام اہل بیت میں تو اس وقت ایک مسدر تقریباً آدھ سیر، کھانا بھی نہیں ہے۔ تم اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگو۔ یہ شخص گھر واپس آیا تو بیوی نے پوچھا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے کیا جواب دیا۔ اس نے واقعہ بیان کیا تو بیوی نے کہا کہ آپ ﷺ نے بہت اچھی تعلیم فرمائی۔ (انہوں نے تعلیم نبوی کے موافق دعا کی) تھوڑے ہی عرصے میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس کے اونٹ اور لڑکا واپس مل گیا۔ تو وہ شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کی اطلاع دی۔ آپ ﷺ نے خطبہ دیا جس میں فرمایا کہ ہر مشکل کے وقت انسان کو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ اسی سے

Marfat.com

ہر حاجت کا سوال کرنا چاہیے۔ اس کے بعد آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ ''وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ''۔

غم وفکر کا وظیفہ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' ،ننانوے بیماریوں کا علاج ہے جن میں سب سے کم غم وفکر ہے۔

فائدہ:

اس کا پڑھنا غم وفکر کو دور کرتا ہے اور اس کے علاوہ اور اٹھانوے بڑی بڑی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ (از مترجم)

مصیبت گناہوں کا کفارہ ہے:

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مصیبت کی گھڑیاں معصیت (گناہ) کی گھڑیوں کا کفارہ ہو جاتی ہیں۔

حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ جس حال پر میں نے صبح کی ہے وہ اچھا ہے یا بُرا۔ کیونکہ مجھے کچھ خبر نہیں کہ جس حالت کو میں پسند کرتا ہوں میرے لئے وہ بہتر ہے یا جس کو مکروہ ومبغوض سمجھتا ہوں وہ میرے لئے بہتر ہے۔

فائدہ:

اس روایت میں آیت قرآنیہ کی طرف اشارہ ہے جس کا مضمون یہ ہے کہ بسا اوقات انسان کسی چیز کو پسند کرتا ہے اور اس کی تمنا کرتا ہے مگر درحقیقت وہ چیز اس کے لئے بُری اور تباہ کن ثابت ہوتی ہے۔ اسی طرح بعض اوقات انسان کسی چیز کو اپنے لئے مصیبت سمجھتا ہے مگر اس میں اس کی بھلائی ہوتی ہے۔

Marfat.com

حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہماری مکروہ و ناپسندیدہ چیزوں میں اگر ہماری بھلائی نہیں تو پسندیدہ میں بھی بھلائی نہیں ہو سکتی۔

حضرت عارف رومی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی مضمون کو ان اشعار میں ارشاد فرمایا ہے۔

بس رہین وسوسہ باشی ولا　　گر طرب را باز دانی از بلا

گر مرادت را مذاق شکر است　　نامرادی نے مراد دلبر است

آنے والی مصیبت ازل سے لکھی ہوئی ہے:

منصور بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ایک روز میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھا تھا ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ میں آپ سے اس آیت کریمہ کی تفسیر دریافت کرنا چاہتا ہوں اور میں نے یہ آیت پڑھی۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا۝ ﴿سورۃ حدید﴾

ترجمہ: نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں ہے قبل اس کے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ ﴿کنز الایمان﴾

آپ نے فرمایا سبحان اللہ کیا اس میں بھی کسی کو شبہ ہو سکتا ہے کہ آسمان و زمین میں جو مصیبت کسی انسان کو پہنچتی ہے وہ سب اس کے پیدا ہونے سے پہلے ہی (ازلی دفتروں میں) لکھی ہوئی ہے۔

اپنے نفس کو دنیاوی فکرات میں داخل کرو:

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنے نفس کو دنیاوی فکرات میں داخل کرو اور پھر صبر کے ذریعہ نکال لو اور چاہیے کہ جو عیوب تم اپنے نفس میں خود دیکھتے ہو وہ تمہیں لوگوں کی بدگوئی و عیب جوئی سے روک دیں۔

Marfat.com

فائدہ:

انسان کا کمال یہ ہے کہ باوجود دنیاوی فکروں میں مبتلا ہونے کے پھر تقویٰ پر بذریعہ صبر قائم رہے اور جب کوئی عیب اپنے اندر دیکھتا ہے تو کم از کم اس عیب میں دوسروں کی بدگوئی وعیب جوئی میں مبتلا نہ ہو لیکن اس کے یہ معنی نہیں کہ اگر کوئی عیب خود کرتا ہے تو دوسروں کو از روئے خیر خواہی اس کا عیب ہونا بھی نہ بتلا دے۔ (از مترجم)

"لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ" کی برکات:

ابوالخیر اسحاق عراوی فرماتے ہیں کہ (جب عہد فاروقی میں مسلمانوں نے ایران پر جہاد کیا) تو شہر کرخ کے قریب فارسی سپاہ کا جنرل ازدمہر، اسی (۸۰) ہاتھیوں کی فوج لے کر مسلمانوں کے مقابلہ میں آیا۔ ان خونخوار ہاتھیوں کے منظم ہجوم کو دیکھ کر قریب تھا کہ مسلمانوں کے گھوڑے اور لشکر کی تمام صفیں منتشر ہو جائیں۔ مسلمانوں کے امیر لشکر محمد بن قاسم پریشان ہوئے مختلف تدبیریں کیں کوئی کارگر نہ ہوئی۔ بالآخر چند بار آواز سے پڑھا۔ "لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ" اللہ تعالیٰ نے اس کلمہ کو مسلمانوں کے لئے ایک قلعہ بنا دیا کہ ہاتھی جو اسلامی فوج پر چڑھے چلے آرہے تھے فوراً رک گئے اور اللہ تعالیٰ نے ان پر سخت گرمی اور پیاس کو مسلط کر دیا۔ جس کی وجہ سے پریشان ہو کر وہ پانی کی طرف دوڑنے لگے۔ فیل بانوں نے ہر طرح روکنا چاہا مگر وہ ان کے قابو سے باہر تھے۔

اس وقت اسلامی لشکر نے آگے بڑھ کر حملہ کیا میدان مسلمانوں کے ہاتھ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فتح عطا فرما دی۔

Marfat.com

قلعہ کی دیواریں شق ہوگئیں:

بہت سے مشائخ حضرت حبیب ابن مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ وہ جب کسی دشمن کے مقابلہ پر جاتے تھے تو کلمہ ''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ'' پڑھنے کو بہت پسند کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے ایک قلعہ کا محاصرہ کرنا چاہا اور یہ کلمہ شریف پڑھا تو رومی قلعہ چھوڑ کر بھاگ گئے۔ پھر مسلمانوں نے اس کا ورد کیا (یعنی پڑھا) تو قلعہ کی دیواریں شق ہوگئیں اور مسلمانوں کی فوج اندر داخل ہوگئی۔

جو مقدر ہے وہی ملے گا:

حضرت خالد بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا کہ زیادہ فکر میں نہ پڑو۔ جو کچھ مقدر ہے ہو کر رہے گا اور جو تمہارا رزق ہے تمہیں ضرور پہنچے گا۔

ہر حاجت میں برکت ہوتی ہے:

حضرت سفیان بن عینیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن منکدر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے ان کو مغموم دیکھا اور پوچھا کہ مغموم کیوں ہو۔ ابو حازم نے جواب دیا کہ بارِ قرض کی وجہ سے پریشان ہیں۔ محمد بن علی نے فرمایا کہ یہ ادائے قرض کے لئے دعا بھی کرتے ہیں یا نہیں۔ ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کیا کہ کرتے ہیں۔ حضرت محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بندہ کے لئے ہر اس حاجت میں برکت ہوتی ہے جس میں وہ اپنے رب سے دعا مانگتا ہے۔ خواہ کوئی حاجت ہو۔

ناپسندیدہ حالات دعا کرنے پر آمادہ کرتے ہیں:

حضرت سفیان بن عینیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بندہ جس چیز کو ناپسند کرتا

Marfat.com

ہے وہ اس کے لئے اس حالت سے بہتر ہے جس کو وہ پسند کرتا ہے کیونکہ ناپسندیدہ اور مبغوض حالات اس کو دعا پر آمادہ کر دیتے ہیں اور حسبِ مرضی کام ہو جانا اس کو غفلت میں ڈال دیتا ہے۔

حضرت داؤد علیہ السلام کا وظیفہ:

حضرت داؤد علیہ السلام یہ کلمات بطور وظیفہ پڑھا کرتے تھے۔

سبحان مستخرج الدعاء بالبلاء۔ سبحان مستخرج الشکر بالرخاء۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک ہے جو انسان کو بلا میں مبتلا کر کے اس کی زبان سے دعا نکلواتا ہے اور راحت دے کر اس کی زبان سے شکر نکلواتا ہے۔

اللہ تعالیٰ مقبول بندے کو تکلیف میں مبتلا کرتا ہے:

حضرت کردوس بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ جو کتب سابقہ کے عالم تھے فرماتے ہیں کہ بعض کتبِ سابقہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں بعض اوقات کسی اپنے مقبول بندے کو تکلیف میں مبتلا فرما دیتا ہوں تاکہ وہ تضرع وزاری کرے میں ان کی تضرع وزاری کو سنتا ہوں۔

تقدیر پر ناراض نہ ہو ورنہ اللہ کا غضب ہوگا:

حضرت بشر بن بشار مجاشعی رحمۃ اللہ علیہ (جو زھد وتقویٰ مشہور ومعروف تھے) فرماتے ہیں کہ میں نے ایک عابد سے کہا کہ مجھے وصیت کرو اس نے کہا کہ تقدیر الٰہی تمہیں جس جگہ ڈالے صبر وسکون کے ساتھ اپنے نفس کو وہاں ڈال دو۔ اسی کے ذریعہ تمہارا قلب فارغ ہوگا اور تمہارا غم ہلکا ہوگا اور تقدیر پر ناراضی کا اظہار ہرگز نہ کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ کا غضب اس طرح تم پر نازل ہوگا کہ تمہیں خبر بھی نہ ہوگی۔

اپنی حاجت کو لوگوں کے سامنے پیش نہ کرو ورنہ؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو کوئی حاجت پیش آئے اور وہ اس کو لوگوں کے سامنے پیش کرے (یعنی اللہ تعالیٰ سے قطع نظر کر کے لوگوں ہی کو حاجت روا قرار دے) تو اس کی حاجت پوری نہ ہوگی۔ لیکن اگر وہ اپنی حاجت اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کرے تو اللہ تعالیٰ یا تو اس کی مراد جلد پوری فرما دے گا اور اگر اس کی عمر پوری ہو چکی ہے تو موت (دے کر اس کو راحت) عطا فرمائے گا۔

اللہ عزوجل پر توکل کرو:

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص لوگوں سے قطع نظر کر کے اللہ تعالیٰ پر اعتماد و توکل کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہر حاجت کا کفیل بن جاتا ہے اور بے گمان رزق دیتا ہے اور جو شخص (اللہ تعالیٰ کی رحمت سے قطع نظر کر کے) محض لوگوں پر بھروسہ کرے اور ان سے اپنی حاجت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو اسی کے حوالے کر دیتا ہے۔

اللہ عزوجل سے بھلائی کی دعا کرو:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے بھلائی کی دعا کرتے رہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کی برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش میں لگے رہو۔ کیونکہ اس کی رحمت کے بہت سے نفحات ہوتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے ان سے فیضیاب فرما دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرو کہ تمہاری عیب پوشی فرمائے اور خوف و خطرہ سے نجات دے۔

مصیبت کے بعد راحت اور راحت کے بعد مصیبت آتی رہتی ہے:

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ اپنے مرضِ وفات میں بوقت وصال یہ فرما رہے تھے کہ مصائب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں کس قدر قریب ہیں کہ مصیبت کے بعد راحت اور راحت کے بعد مصیبت آتی رہتی ہے اور قریب ہی زمانہ میں

Marfat.com

راحت و مصیبت کی دونوں حالتیں زائل ہو جاتی ہیں۔

مصیبت کے بعد فراخی ہے:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تنگی و مصیبت اگر کسی بل کے اندر بھی گھس جائے تو ضروری ہے کہ راحت و فراخی بھی اس کے ساتھ اُسی بل کے اندر پہنچ جائے گی۔ پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ ﴿سورۃ نشرح﴾

ترجمہ: تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔ ﴿کنز الایمان﴾

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کے نام خط:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ جب انسان پر کوئی شدت و تکلیف آجاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بعد اس کو فراخیٔ عیش نصیب فرماتا ہے اور بیشک ایک تنگی دو فرحتوں پر غالب نہیں آسکتی اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ ﴿سورۃ آل عمران﴾

ترجمہ: اے ایمان والو صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ کامیاب ہو۔

﴿کنز الایمان﴾

مچھلی کے پیٹ میں حضرت یونس علیہ السلام کا وظیفہ:

حضرت یزید رقاشی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ جہاں تک میرا علم ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اس کو حضور

Marfat.com

نبی کریم ﷺ سے سنا ہے ارشاد فرمایا کہ حضرت یونس علیہ السلام جب مچھلی کے پیٹ میں محبوس تھے اور ارادہ کیا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو یہ کلمات کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ ﴿سورۃ الانبیاء﴾

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو بے شک مجھ سے بے جا ہوا۔

﴿کنز الایمان﴾

یہ دعا سیدھی عرش پر پہنچی۔ ملائکہ نے عرض کیا یا اللہ یہ ایک ضعیف آواز ہے اور پہچانی ہوئی ہے (یعنی) ہم پہلے بھی یہ آواز سنا کرتے تھے اور تعجب یہ ہے کہ یہ آواز بلاد غریبہ دور دراز ملک سے آرہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم ان کو پہچانتے نہیں ملائکہ نے عرض کیا اے ہمارے مالک یہ کون ہیں۔ فرمایا کہ یہ ہمارا بندہ یونس (علیہ السلام) ہے۔ ملائکہ نے عرض کیا اے پروردگار حضرت یونس علیہ السلام تیرے نبی اور بندے ہیں کہ ہمیشہ ان کے اعمال مقبولہ اور مقبول دعائیں تیری بارگاہ قدس میں آتی رہتی تھیں۔ پھر فرشتوں نے عرض کیا یارب وہ راحت و تندرستی کے وقت تیری اطاعت و ذکر میں رہتے تھے۔ اب سختی و مصیبت کے وقت تو ان پر رحم فرما۔ اور مصیبت سے نجات عطا فرما اللہ تعالیٰ نے مچھلی کو حکم دے دیا اس نے آپ علیہ السلام کو ایک کھلے میدان میں ڈال دیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسی میدان میں ایک کدو کی بیل ان کے لئے اُگا دی۔ کیونکہ ضعیف کے لئے یہ بہترین غذا ہے اور ایک پہاڑی بکری کو اس کے لئے تیار کر دیا کہ صبح شام آپ کے پاس آکر کھڑی ہو جاتی آپ اس کا دودھ پی لیتے۔ اس سے اللہ تعالیٰ نے ان کو قوت عطا فرما دی۔

ہر مصیبت و تکلیف دور ہونے کا وظیفہ:

حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک روز حضور

98377

Marfat.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ کیا تمہیں ایسی چیز بتلادوں جس کے پڑھنے سے ہر مصیبت و تکلیف جو کسی انسان پر پڑ گئی ہو دور ہو جائے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور ارشاد فرمائیں۔

آپ نے فرمایا کہ حضرت ذوالنون (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا یعنی آیت کریمہ ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ''

﴿سورۃ الانبیاء﴾

عجیب حکایت:

حضرت یونس بن میسرہ بن جلیس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت یونس علیہ السلام جب مچھلی کے پیٹ میں دریا کے تاریک قعر کے اندر تھے تو قارون جس کی ناشکری کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے زمین میں دھنسا دیا تھا، آپ سے ملا اور کہا اے یونس (علیہ السلام) اگر آپ توبہ کرلیں تو اللہ تعالیٰ کو اپنی توبہ کے پہلے قدم پر پائیں گے۔ حضرت یونس علیہ السلام نے فرمایا کہ (اے کمبخت) جب تو یہ جانتا ہے اور اعتقاد رکھتا ہے تو تُو نے خود توبہ کیوں نہ کر لی۔ اس نے کہا کہ میری توبہ میرے چچازاد بھائی یعنی حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے سپرد کر دی گئی وہ میری توبہ قبول نہیں کرتے۔

مصیبت میں بھی نماز پڑھی:

حضرت سعید بن حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت یونس علیہ السلام کو جب مچھلی نے نگل لیا تو وہ سمجھے کہ میری موت آ گئی۔ لیکن پھر پاؤں کو حرکت دی تو معلوم ہوا کہ اعضا میں حیات باقی ہے یہ دیکھ کر فوراً اپنی عادت کے موافق نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے اور اپنی دعا میں یہ بھی عرض کیا کہ یااللہ میں نے تیری عبادت کے لئے ایسی جگہ مسجد بنائی جہاں کسی نے نہیں بنائی تھی۔ حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ آیت ''لَوْلَا اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ'' میں

Marfat.com

"مُسَبِّحِینَ" سے "مصلین" ہی مراد ہے جس سے اس واقعہ کی تصدیق ہوتی ہے۔

تین اندھیروں میں تسبیح:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی نے نگل لیا اور قعر دریا میں لے گئی تو آپ علیہ السلام نے سمندر کی تہہ میں کنکریوں کو تسبیح پڑھتے ہوئے سنا۔ اس وقت آپ تین اندھیریوں کے اندر گھرے ہوئے تھے۔ ایک مچھلی کے پیٹ کی تاریکی، دوسری رات کی تاریکی تیسرا قعر دریا کی تاریکی۔ اس وقت آپ نے یہ دعا کی۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ○

اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو دریا کے کنارے پر ڈال دیا۔ مگر مچھلی کے پیٹ کی گرمی سے یہ حال ہو گیا تھا کہ جیسے پرندے کا بچہ جس کے تمام بال و پر نوچ لیے گئے ہوں۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کی دعا:

حضرت یحییٰ بن سالم رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ ایک روز ملک الموت نے اللہ تعالیٰ سے اجازت طلب کی کہ وہ حضرت یعقوب علیہ السلام سے ملیں۔ اجازت مل گئی تو وہ ان کے پاس گئے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے تمہیں پیدا کیا ہے یہ بتلاؤ کہ تم نے حضرت یوسف علیہ السلام کی روح قبض کی ہے یا نہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ نہیں۔ ملک الموت نے عرض کی کہ میں آپ کو ایسے کلمات بتلاتا ہوں کہ ان کی برکت سے آپ جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگیں گے آپ کو عطا ہو گا۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ ضرور بتلائیے۔ فرمایا یہ کلمات پڑھ کر دعا کیجئے:

یَاذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا یُحْصِیْهِ غَیْرُهٗ○

ترجمہ: اے وہ پاک ذات جس کا احسان کسی وقت منقطع نہیں ہوتا اور اس کے

Marfat.com

سوا کوئی اس کے احسانات کو شمار بھی نہیں کر سکتا۔

راوی کا بیان ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے یہ کلمات پڑھ کر دعا کی تو صبح طلوع نہ ہونے پائی تھی کہ حضرت یوسف علیہ السلام کا قمیص لے کر قاصد آ گیا۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی قید خانہ میں دعا:

اہل کوفہ میں سے ایک شخص نے روایت کیا ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام قید خانہ میں حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس تشریف لے گئے۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ اے حکیم آپ یہاں کیسے تشریف لائے۔ فرمایا کہ آپ ہی میرے آنے کا سبب ہیں۔ آپ یہ کلمات پڑھ کر دعا کریں اللہ تعالیٰ آپ کو تکلیف سے رہائی عطا فرمائے گا وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ یَا شَاھِدًا غَیْرَ غَائِبٍ وَّیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَّیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ اِجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ○

ترجمہ: اے اللہ اے ہمیشہ ہر جگہ حاضر رہنے والے کہیں غائب نہ ہونے والے اور اے ہر جگہ قریب رہنے والے کہیں دور نہ ہونے والے اور اے ہمیشہ غالب رہنے والے کبھی مغلوب نہ ہونے والے مجھے میرے معاملہ سے رہائی اور فراخی عطا فرما اور مجھے ایسی جگہ سے رزق دے جہاں گمان نہ ہو۔

(تو اس دعا کے پڑھنے پر قید کی مصیبت سے رہائی مل گئی)

رنج و مصیبت دور ہونے کا وظیفہ:

ابراہیم بن خلاد ازدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک روز حضرت جبرئیل علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس تشریف لائے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے رنج و مصیبت کی آپ سے شکایت کی۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ میں آپ کو ایسی دعا بتلاتا ہوں جس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ آپ کی مصیبت کو دور فرما دے گا۔ فرمایا کہ یہ کلمہ پڑھا کرو:

Marfat.com

يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ وَيَا مَنْ لَّا يَبْلُغُ قُدْرَتَهٗ غَيْرُهٗ فَرِّجْ عَنِّیْ۔

ترجمہ: اے وہ ذات جس کی حقیقت کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور اے وہ ذات کہ اس کی قدرت کو بجز اس کے کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ میری مصیبت کو دور فرما۔

یہ دعا کرتا تھی کہ مصر سے خوشخبری لے کر قاصد پہنچ گیا۔

تمام مصائب وغم دور ہونے کا عمل:

حضرت معتمر بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت یعقوب علیہ السلام سے ایک شخص ملا اور پوچھا کہ یہ کیا بات ہے کہ میں آپ کو آپ کی قدیم عادت کے موافق (خوش خرم) نہیں پاتا۔ فرمایا (اس کا سبب) طول عمر اور کثرت احزان (یعنی غم) ہے۔ پھر ایک ملنے والے نے آپ کو یہ کلمات بتلائے (جن کی برکت سے تمام مصائب وغم دور ہو جاتے ہیں)۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ كُلِّ مَآ اَهَمَّنِیْ وَكَرَبَنِیْ مِنْ اَمْرِ دُنْيَایَ وَاٰخِرَتِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَثَبِّتْ رَجَاءَكَ فِیْ قَلْبِیْ وَاقْطَعْهُ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰی لَا يَكُوْنَ لِیْ رَجَاءٌ اِلَّا اِيَّاكَ ○

ترجمہ: اے اللہ میرے لئے ہر فکر و مصیبت سے خواہ وہ دنیا کے متعلق ہو یا آخرت کے، خلاصی و کشادگی عطا فرما اور مجھے بخش دے اور اپنی رجاء (امید) کو میرے دل میں ثابت فرما دے اور اپنے غیر سے میری توقع و امید قطع فرما دے یہاں تک کہ میری تمنا تیرے سوا کوئی نہ رہے۔

دنیا میں مصائب و آلام سے کوئی محفوظ نہیں:

حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر بلا و مصیبت سے دنیا میں کوئی محفوظ رہتا تو حضرت یعقوب علیہ السلام کا خاندان اس کا سب سے زیادہ مستحق تھا مگر ان پر اسی برس تک مصائب و آفات کا سلسلہ لگا رہا۔

Marfat.com

قید سے رہائی کی دعا:

حضرت غالب ابن قطان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت یوسف علیہ السلام کی قید خانہ میں مدت طویل ہوگئی اور آپ کی تکلیف بڑھنے لگی۔ کپڑے میلے ہوگئے اور بال غبار آلود ہوگئے اور جیل خانہ والوں نے آپ کے ساتھ معاملہ خراب کیا تو آپ نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا فرمائی:

اَللّٰھُمَّ اَشْکُوْ اِلَیْکَ مَا لَقِیْتُ مِنْ وُدِّیْ وَعَدُوِّیْ اَمَّا وُدِّیْ فَبَاعُوْنِیْ وَاَخَذُوْا ثَمَنِیْ وَاَمَّا عَدُوِّیْ فَسَجَنَنِیْ۔ اَللّٰھُمَّ فَاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا○

اللہ تعالیٰ نے آپ کو فوراً رہائی عطا فرمائی۔

بارگاہ خداوندی میں تضرع وزاری (عظیم وظیفہ):

حضرت جبریل علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اے حضرت یعقوب علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تضرع وزاری کیجئے۔ آپ نے پوچھا کہ کس طرح۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے یہ کلمات تلقین فرمائے:

یَا کَثِیْرَ الْخَیْرِ وَیَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ○

ان کلمات کے پڑھنے کے بعد وحی آئی کہ اے یعقوب تو نے مجھے ایسے کلمات کے ساتھ پکارا ہے کہ اگر تیرے دونوں بیٹے انتقال بھی کر گئے ہوتے تو میں انہیں دوبارہ زندہ کر دیتا۔

مصائب سے نجات دلانے کا وظیفہ:

(بسند صحیح) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مصائب سے نجات دلانے والے کلمات یہ ہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ○

Marfat.com

غم و پریشانی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وظیفہ:

قاسم بن عبدالرحمن ،حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی رنج وغم یا فکر و تکلیف پیش آتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ○

مصیبت کے وقت کی دعا:

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مصیبت زدہ کی دعا یہ ہونی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ كُلَّهٗ شَانَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فِیْ عَفْوٍ مِّنْكَ وَعَافِیَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری ہی رحمت کی توقع رکھتا ہوں۔ تو مجھے ایک لمحہ بھر میرے نفس کے سپرد نہ فرما اور میرے سب کام درست فرما دنیا اور آخرت کے اپنے عفو و عافیت کے ساتھ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

مصیبت پیش آنے پر دعا:

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تعلیم فرمایا ہے کہ جب کوئی مصیبت پیش آئے تو یہ دعا پڑھا کرو:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ○

رنج وغم کی دعا:

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ جس شخص کو کوئی رنج وغم یا مصیبت اور تنگی پیش آئے

Marfat.com

وہ یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی تکلیف رفع فرما دیتا ہے۔

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔

غم وفکر دور ہونے کی دعا:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس مسلمان کو کوئی فکر وغم پیش آئے اور وہ یہ کلمات پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے فکر وغم کو دور فرما دیتا ہے۔ کلمات یہ ہیں:

اللھم انی عبدك وابن عبدك وابن امتك ناصیتی فی یدك ماض فی حکمك عدل فی قضاء ك اسئالك بکل اسمٍ ھولك سمیت بہ نفسك او انزلتہ فی کتابك او علمتہ احد من خلقك او استاثرت بہ فی علم الغیب عندك ان تجعل القران العظیم ربیع قلبی وجلاء خزنی وذھاب ھمّی۔

غیبی طور پر قید سے رہائی:

ایک شخص کو حجاج بن یوسف نے گرفتار کر کے قید کر دیا تھا اور یہ کہا تھا کہ کل ہمارے سامنے پیش کیا جائے۔ یہ شخص کہتا ہے کہ میں غم و رنج میں اوندھے منہ پڑا ہوا تھا کہ مکان کے ایک گوشہ سے کسی کہنے والے نے میرا نام لے کر کہا۔ اے فلاں! میں نے کہا تم کون ہو۔ کیا کہتے ہو۔ اس نے جواب دیا کہ ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو۔

یا من لا یعلم کیف ھو الاھو یا من لا یعرف قدرتہ الاھو فرج عنی ما انا فیہ۔

میں نے یہ کلمات کہے تو ختم کرنے نہ پایا تھا کہ دفعتہً تمام ہتھکڑیاں اور بیڑیاں میرے ہاتھوں پیروں سے کھل کر گر گئی اور دیکھا کہ سب دروازے کھلے ہوئے ہیں میں گھر کے صحن میں آیا تو دیکھا کہ بڑا دروازہ بھی کھلا ہوا ہے اور سب سپاہی اور نگہبان سوئے ہوئے ہیں میں وہاں سے نکلا تو اپنے آپ کو شہر واسط کی

Marfat.com

مسجد میں جس جگہ میں پہلے تھا، وہیں پایا۔

اللہ جس کو امتحان کے قابل سمجھتا ہے اس کو آزماتا ہے:

حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ جب حجاج بن یوسف کے جیل خانہ میں داخل ہوئے تو ایک جماعت کو دیکھا کہ سب کے سب ایک ہی زنجیر میں جکڑے ہوئے ہیں۔ اٹھتے ہیں تو ساتھ اٹھتے ہیں اور بیٹھتے ہیں تو ساتھ بیٹھتے ہیں۔ حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ اے وہ قوم جو نعمت کے وقت بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتحان میں تھی اور بلا ومصیبت کے وقت بھی نعمت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کو امتحان کے قابل سمجھا اس لیے تمہارا امتحان لیا۔ تم بھی اس کو اُس کا مالک سمجھو اور صبر کرو۔ ان لوگوں نے کہا کہ آپ کون ہیں۔ حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں وہ شخص ہوں کہ مجھے بھی اسی عذاب میں مبتلا ہونے کا قوی خطرہ ہے جس میں تم مبتلا ہو۔ قیدیوں نے حضرت ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ کی یہ نصیحت سن کر کہا کہ اب ہم صبر ہی کریں گے۔ اب ہمیں قید سے رہائی پسند نہیں۔

حجاج کی قید سے رہائی:

ابوسعید بقال کہتے ہیں کہ میں حجاج بن یوسف کے جیل خانہ میں جو ایک نہایت تنگ وتاریک تہہ خانہ میں تھا اسی لیئے اس کو دیماس کہا جاتا تھا۔ قید تھا اور ہمارے ساتھ حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ بھی تھے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کس جرم میں گرفتار ہوئے۔ آپ نے فرمایا کہ کچھ نہیں بجز اس کے کہ میں نماز، روزہ کی کثرت کرتا ہوں مجھ پر یہ تہمت لگادی گئی کہ یہ خوارج کے مذہب پر ہے۔ پھر ہم شام تک آپس میں باتیں کرتے رہے۔ شام کے وقت ایک اور شخص اس قید خانہ میں داخل ہوئے۔ ہم نے ان سے گرفتاری کا سبب اور ان کا قصہ دریافت کیا تو کہا واللہ مجھے کچھ خبر نہیں کس جرم میں گرفتار کیا گیا ہوں شاید مجھ پر یہ تہمت لگائی گئی ہے کہ مذہب خوارج پر ہوں۔ حالانکہ نہ میں مذہب خوارج کو جانتا ہوں

Marfat.com

نہ پسند کرتا ہوں اور نہ اس مذہب والوں کو پسند کرتا ہوں۔ اس کے بعد اس شخص نے کہا کہ اے اللہ کے بندے میرے لیے کہیں سے وضو کے لیے پانی منگا دو پانی لایا گیا تو وضو کر کے اس نے چار رکعت نماز نفل پڑھی۔ پھر یہ دعا کی:

اللھم انك تعلم انی علی اساء تی وظلمی واسرافی انی لم اجعل لك ولداً ولا نداً ولا صاحبة ولا کفواً فان تعذب فعبدك وان تغفر فانك انت العزیز الحکیم اللھم انی اسئلك یا من لا یغلطه المسائل ویامن لا یشغله سمع عن سمع ویا من لا یبرمه الحاج المصلحین ان تجعل لی فی ساعتی ھٰذہٖ فرجاً و مخرجاً من حیث احتسب ومن حیث لا احتسب ومن حیث اعلم ومن حیث لا اعلم ومن حیث ارجو ومن حیث لا ارجو وخذلی بقلب عبدك الحجاج وسمعه وبصرہ ولسانه ویدہ ورجله حتی تخرجنی فی ساعتی ھذہٖ فان قلبه وناصیة فی یدك ای رب ای رب ای رب۔

راوی کہتا ہے کہ وہ یہی دعا بار بار کرتا رہا یہاں تک کہ دفعتہً ایک شخص نے جیل خانہ کے دروازہ پر دستک دی اور اس شخص کا نام لے کر پکارا کہ فلاں شخص کہاں ہے۔ یہ شخص فوراً کھڑا ہو گیا اور قید خانہ سے جاتے وقت ہم سے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے عافیت عطا فرمائی تو میں یہی دعا تمہارے لیے بھی کرتا رہوں گا اور اگر کوئی دوسری صورت ہوئی (یعنی میں قتل کر دیا گیا) تو اللہ تعالیٰ مجھے اور تم سب کو اپنی رحمت میں جمع فرمانے والا ہے۔ اگلے روز ہمیں خبر ملی وہ صاحب اسی وقت رہا کر دیئے گئے تھے۔

مصیبت میں اجر ملتا ہے:

حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ جب حجاج کی قید میں تھے بعض لوگوں نے کہا کہ آپ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کیوں نہیں کرتے کہ آپ کو اس قید سے رہائی ہو جائے۔ فرمایا کہ مجھے حیا آتی ہے کہ ایسی چیز کے زوال کی دعا کروں جس میں

Marfat.com

مجھے اجرِ عظیم کے استحضار نے مصیبت کو لذیذ بنا دیا تھا۔

رنج راحت شد چو مطلب شد بزرگ گردِ گلہ توتیاے چشمِ گرگ

اور اسی حالت میں کسی نے کہا ہے:

غم چہ استادہٗ تو برورِ ما اندر آیا رِما برادرِ ما

ورنہ اصل یہ ہے کہ مصیبت سے عافیت کی دعا کرنا مسنون ہے۔

ظالم کے ظلم سے نجات کا وظیفہ:

ایک شخص کو کسی ظالم نے ایک گڑھے میں قید کر کے اوپر سے پتھر رکھ دیا تھا۔ اسی حال میں اس کو منجانب اللہ یہ دعا تلقین کی گئی۔ اس نے پڑھی تو خود بخود گڑھے سے باہر نکل آیا، دعا یہ ہے:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔

قید سے غیبی نجات:

خلیفۃ المسلمین، سلیمان بن عبدالمالک کے پاس روم کے ایک نصرانی عالم کو لایا گیا سلیمان نے اس کو قید کر دینے کا حکم کیا۔ جیل خانہ کا داروغہ ایک روز حسبِ معمول رات کو اندر سے قفل لگا کر باہر آ گیا۔ صبح کو پہنچا تو دیکھا کہ یہ نصرانی عالم غائب ہے پھر کئی ماہ کے بعد سرحد کے عامل نے خلیفہ کو خط لکھا کہ فلاں نصرانی عالم جو آپ کی قید میں تھا یہاں ہمارے مکان کے قریب پڑا ہوا پایا گیا ہے۔ سلیمان بن عبدالملک نے داروغہ جیل کو بلا کر واقعہ دریافت کیا۔ اس نے عرض کیا کہ امیر المومنین میری جان بخشی ہو تو میں صحیح صحیح واقعہ عرض کر دوں۔ امیر المومنین نے اقرار کیا تو اس نے واقعہ عرض کر دیا۔ امیر المومنین نے دریافت کیا کہ وہ کیا عمل کرتا تھا اور کیا پڑھتا تھا۔ اس نے عرض کیا کہ یہ دعا پڑھا کرتا تھا:

يَامَنْ يَكْتَفِيْ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا وَلَا يَكْتَفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِهٖ يَا اَحَدَ مَنْ لَا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ۔

Marfat.com

ترجمہ: اے وہ ذات جو تمام مخلوق کے بدلہ میں کافی ہے اور اس کے عوض میں کوئی مخلوق کافی نہیں اے بے کسوں کے مددگار تیرے سوا سب سے امیدیں منقطع ہو گئیں تو ہی مجھے پناہ دے تو ہی مجھے پناہ دے۔

سلیمان بن عبدالملک نے کہا کہ انہیں کلمات کی وجہ سے اس کو نجات ملی ہے۔

قتل سے بچ گیا:

حجاج بن یوسف نے ایک شخص کے گرفتار کرنے کے لئے سپاہی بھیجے اور یہ قسم کھائی کہ اگر وہ ہاتھ آ گیا تو اسے قتل کروں گا۔ وہ گرفتار ہو کر آیا، سامنے لایا گیا تو اس نے کچھ کلمات پڑھے دفعتاً حجاج نے اسے آزاد کر دیا۔ لوگوں نے اس سے پوچھا کہ تو نے کیا پڑھا تھا۔ اس نے کہا یہ دعا پڑھی تھی:

يَاعَزِيْزُ يَاحَمِيْدُ يَاذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ اِصْرِفْ عَنِّىْ شَرَّكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ○

ظالم کے ظلم سے بچنے کا بہترین وظیفہ:

عمر بن ابو السرایا کہتے ہیں کہ میں تن تنہا بلاد روم پر حملہ کرتا تھا۔ ایک روز میں سو رہا تھا کہ اچانک ایک رومی میرے سرہانے پہنچا اور ٹھوکر مار کر مجھے حرکت دی۔ میں بیدار ہو گیا۔ اس نے کہا اے عربی (آؤ مقابلہ کے لئے تیار ہو جاؤ) اور یہ تمہیں اختیار ہے کہ نیزہ بازی کرو یا تلوار سے لڑو یا کشتی کرو۔ میں نے کہا کہ نیزہ بازی اور تلوار بازی تو کچھ دیر تک ٹھہر نہیں سکتی جس سے زور آزمائی ہو سکے۔ ہاں آؤ کشتی لڑیں۔ وہ سنتے ہی مجھ پر ٹوٹ پڑا اور دفعتہً مجھے پچھاڑ دیا اور میرے سینے پر بیٹھ گیا اور کہا کہ اب بتاؤ کہ تمہیں کس طرح قتل کروں۔ مجھے اس وقت اللہ تعالیٰ یاد آیا۔ میں نے کہا کہ:

اشهد ان كل معبود دون عرشك الى قرار الارضين باطل غير

Marfat.com

وجهك الكريم قد ترى ما انا فيه فرج عني۔

ترجمہ: اے اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے عرش سے لے کر زمین کی گہرائیوں تک جتنے معبود تیرے سوا ہیں سب باطل ہیں۔تو میری مصیبت کو دیکھ رہا ہے مجھے اس سے نجات عطا فرما۔

اسی حالت میں مجھ پر بیہوشی طاری ہوگئی۔ پھر ہوش میں آیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ رومی میرے پہلو میں مقتول پڑا ہے۔

حضرت اسحاق بن بنت داؤد فرماتے ہیں کہ میں نے اس دعا کا تجربہ کیا اور لوگوں کو بتلایا بہت نافع ثابت ہوئی اور یہ دعا گویا مکمل اخلاص ہے۔

تکلیف کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا:

حضرت اسمٰعیل بن ابی فدیک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مجھے کوئی تکلیف آتی ہے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ دعا پڑھیے:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا۔

ترجمہ: میں نے اس ذات پر بھروسہ کر لیا جس کو موت نہیں اور حمد ہے اللہ کی جس نے کسی کو اولاد نہیں بنایا، اور نہ کوئی اس کے ملک کا شریک ہے اور نہ بوجہ عجز کے اس کو کسی مددگار کی ضرورت ہے اور اس کی بہت بڑائی بیان کرو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بوقت مصیبت یہ دعا تعلیم فرمائی:

حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو ایک دعا بتلائی تھی جس کو وہ پریشانی اور تکلیف کے وقت پڑھا کرتے تھے اور پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ دعا اپنی اولاد کو سکھائی وہ دعا یہ ہے:

یَا کَائِنُ قَبْلَ کُلِّ شَیْئٍ وَیَکُوْنَ قَبْلَ کُلِّ شَیْئٍ وَکَائِنُ بَعْدَ کُلِّ

Marfat.com

شَیْئٍ اِفْعَلْ لِیْ کَذَا وَکَذَا۔

ترجمہ: اے ہر شے سے پہلے ہونے والے اور ہر شے کے پیدا کرنے والے اور ہر شے کے بعد باقی رہنے والے میری فلاں فلاں مراد پوری کر دے۔

(اس جگہ اپنی مراد کا ذکر کرے)

پریشانی رنج وغم کے وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دعا:

حضرت سیدنا امام حسن بن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور درخواست کی کہ اپنے والد ماجد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے (کسی حاجت میں) میری سفارش کر دو۔ حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس وقت ایک ایسے مکان میں ہیں جس میں وہ اسی وقت بیٹھتے ہیں جب کوئی پریشانی اور رنج وغم ہو۔

اس نے عرض کیا کہ اچھا مجھے اس مکان کے قریب پہنچا دو تاکہ میں ان کا کلام سن سکوں۔ وہ شخص قریب پہنچا تو اس نے آپ کو یہ کلمات کہتے ہوئے سنا:

کٓهٰيٰعٓصٓ یا نور یا قدوس یا حی یا رحمن۔

یہ کلمات تین مرتبہ کہے، پھر کہا:

اغفرلی الذنوب اللتی تجل النقم واغفرلی الذنوب اللتی تغیر النعم
واغفرلی الذنوب اللتی تورث الندم واغفرلی الذنوب اللتی تحبس القسم
واغفرلی الذنوب اللتی تهتك العصم واغفرلی الذنوب اللتی تنزل البلاء
واغفرلی الذنوب اللتی تعجل الفناء واغفرلی الذنوب اللتی تدیل الاعداء
واغفرلی الذنوب اللتی تقطع الرجاء واغفرلی الذنوب اللتی ترد الدعاء
واغفرلی الذنوب اللتی تمسك غیث السماء واغفرلی الذنوب اللتی تظلم الهواء
واغفرلی الذنوب اللتی تکشف الغطاء

ترجمہ: میرے وہ گناہ معاف کرے جو مصیبت ڈالتے ہیں۔ اور وہ گناہ بخش

Marfat.com

دے جو نعمتوں کو مصیبت سے بدل دیتے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو ندامت پیدا کرتے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو قسمتوں کو روک دیتے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو عصمت کو توڑ دیتے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو بلاء نازل کرتے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو جلدی فنا کرنے والے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو دشمنوں کو غلبہ دینے والے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو امیدیں قطع کرنے والے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو دعا کو رد کرنے والے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو بارش کو روکنے والے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو ہوا کو تاریک کرنے والے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو رسوا کرنے والے ہیں

کلمات خلاص:

خلیفہ ولید بن عبدالملک نے عثمان بن حبان مزنی کو خط لکھا کہ حضرت حسن بن حضرت حسن رضی اللہ عنہم کو تلاش کرو اور سو کوڑے لگاؤ اور ایک دن ان کو لوگوں کے سامنے کھڑا کرو اور میرا خیال یہ ہے کہ کسی دن وہ میرے ہاتھ سے قتل ہوں گے۔ عثمان بن حبان نے ان کو بلوایا سامنے لائے گئے تو دشمنوں کا ہجوم تھا۔ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور ان سے کہا کہ آپ یہ خلاص کے کلمات پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بری فرمائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○

حضرت حسن نے یہ کلمات پڑھے۔ اس وقت عثمان کی نظر ان پر پڑی جو دیکھ کر کہا کہ یہ چہرہ تو بے گناہ آدمی کا معلوم ہوتا ہے۔ اس پر کسی نے بہتان باندھا ہے ان کو چھوڑ دیا جائے۔ میں سلطان کو خط میں ان کا عذر لکھوں گا کیونکہ حاضر ان حالات کو دیکھتا ہے جن کو غائب نہیں دیکھتا۔

Marfat.com

حضرت سیدنا علی بن حسین رضی اللہ عنہم کی دعا:

حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک روز حطیم بیت اللہ میں تھا کہ حضرت سیدنا علی بن حسین رضی اللہ عنہ داخل ہوئے۔ میں نے دل میں کہا کہ (بڑی نعمت ملی) ایک مرد صالح خاندان نبوت سے ہیں میں ان کی دعا کو سنوں گا۔ آپ نے نماز پڑھنا شروع کی اور سجدہ میں گئے۔ میں نے کان لگایا تو آپ یہ کلمات کہہ رہے تھے:

عُبَيْدُكَ بِفَنَاءِكَ مِسْكِيْنُكَ بِفَنَاءِكَ فَقِيْرُكَ بِفَنَاءِكَ سَائِلُكَ بِفَنَاءِكَ○

ترجمہ: تیرا بندہ حقیر تیری بارگاہ میں حاضر ہے۔ تیرا مسکین تیری بارگاہ میں حاضر ہے۔ تیرا محتاج تیری بارگاہ میں حاضر ہے۔ تیرا سائل تیری بارگاہ میں حاضر ہے۔

بوقت مصیبت انبیاء علیہم السلام کی دعا:

حضرت موسیٰ علیہ السلام جب فرعون کی طرف تشریف لے گئے تو یہ دعا کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ حنین میں یہی دعا کی اور ہر مصیبت زدہ کی یہ دعا ہے:

كنت وتكون وانت حي لا تموت تنام العيون وتنكدر النجوم وانت حي قيوم ولا تاخذك سنة ولا نوم يا حي يا قيوم۔

ترجمہ: تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اور تو زندہ ہے جس کو موت نہیں سب آنکھیں سو جاتی ہیں اور ستارے بے نور ہو جاتے ہیں اور تو زندہ قائم رہنے والا ہے۔ نہ تجھ کو اونگھ آتی ہے نہ نیند اے زندہ رہنے والے اور عالم کو قائم رکھنے والے۔

ہر مصیبت و پریشانی سے نجات کی دعا:

ایک شخص نے بیان کیا کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ایک صاحب ہمارے مہمان ہوئے۔ جب رخصت ہونے لگے تو مجھے کچھ ہدیہ دینا چاہا۔ میں نے انکار کر دیا تو فرمایا کہ اچھا ہم تمہیں ایک دعا بتلاتے ہیں جو ہمارے

Marfat.com

جد امجد حضرت انس رضی اللہ عنہ کی دعا ہے اور میں نے جب کبھی یہ دعا کی اللہ تعالیٰ نے ہر مصیبت و پریشانی سے نجات عطا فرمائی۔ وہ دعا یہ ہے:

اللھم ان ذنوبی لم تبق لی الا رجه عفوك وقد قدامت الة الحرمان بين يدی - فان اسئالك بما لا استحقه و ادعوك بمالا استوجبه واتضرع اليك بمالا استاهله فلق يخفی عليك حالی وان خفی علی الناس كنه معرفة امری اللهم ان كان رزقی من السماء فاهبطه وان كان بعيد افقربه و ان كان قريبا فيسرهٗ وان كان قليلا فكثره وبارك لی فيه۔

ترجمہ: اے اللہ میرے گناہوں نے بجز تیری معافی کے اور کوئی امید باقی نہیں چھوڑی اور میں نے محرومی کا سامان اپنے آگے بھیجا ہے۔ میں تجھ سے ایسی چیز مانگتا ہوں جس کا مستحق نہیں اور ایسی دعا کرتا ہوں جس کا میں سزاوار نہیں اور ایسی چیز سے تیری طرف تضرع و زاری کرتا ہوں جس کا میں اہل نہیں، تجھ پر میرا کوئی حال مخفی نہیں اگرچہ لوگوں پر میرے معاملات کی حقیقت ظاہر نہ ہو۔ اے اللہ اگر میرا رزق آسمان میں ہے تو اس کو اتار دے اور زمین میں ہے تو اس کو ظاہر کر دے اور اگر دور ہے تو اس کو قریب کر دے اور اگر قریب ہے تو اس کو آسان کر دے اور اگر کم ہے تو اس کو زیادہ کر دے اور اس میں برکت عطا فرما۔

قتل سے بچ گیا:

امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ ایک روز زیاد کے پاس بیٹھے تھے کہ ایک شخص گرفتار کیا ہوا اس کے سامنے لایا گیا۔ ظاہر حال سے معلوم ہوتا تھا کہ اس کو قتل کیا جائے گا۔ مگر اس شخص نے آہستہ کچھ کلمات پڑھے تھے اس نے کہا یہ دعا تھی۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَ مُنْزِلَ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَالزَّبُوْرَ وَ الْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ اَدْرَاعَنِّيْ شَرَّ زِيَادٍ ○

Marfat.com

غیبی تحریر سے قید سے رہائی:

ابوجعفر اسمٰعیل بن امیہ جب گرفتار ہوئے تو ان کو قید کرنے کا حکم کر دیا گیا۔ راستہ میں ایک دیوار پر گزر ہوا جس پر یہ کلمات لکھے تھے۔

یَاوَلِیَّ نِعْمَتِیْ وَیَاصَاحِبِیْ فِی : وَحْدَتِیْ وَعُدَّتِیْ فِی کُرْبَتِیْ۔

ابوجعفر نے یہ کلمات یاد کر لیے اور برابر ان کو پڑھتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے رہائی عطا فرمائی اور پھر اس دیوار پر گزرے تو دیکھا وہاں کچھ نہ تھا۔ (معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو سکھانے کے لئے یہ غیبی تحریر ظاہر کی تھی)

حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ قتل ہونے سے کیسے بچے:

فضل بن ربیع اپنے والد ربیع سے نقل کرتے ہیں کہ خلیفہ ابوجعفر منصور نے ۱۴۷ھ میں حج کیا پھر مدینہ طیبہ حاضر ہوئے تو مجھے حکم دیا کہ جعفر بن محمد کے پاس چند سپاہی بھیجوں جو انہیں گرفتار کر کے لائے۔ اللہ تعالیٰ مجھے ہلاک کرے اگر میں اس کو قتل نہ کر دوں۔ ربیع (وزیر منصور) کہتے ہیں کہ میں نے اس کو اس غرض سے منع کیا کہ شاید بھول جائیں۔ لیکن خلیفہ نے دوبارہ یاد دلایا اور پھر تیسری مرتبہ مجھ پر خفا ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ حضرت جعفر بن محمد دروازہ پر حاضر ہیں۔ فرمایا کہ اندر بلاؤ میں نے اندر بلایا۔ حضرت جعفر بن محمد سامنے آئے تو کہا: السلام علیکم یا امیر المومنین ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔

امیر المومنین نے جواب میں کہا:

لاسلم الله عليك يا عدوا الله تلحد فی سلطانی و تبغینی الغوائل فی ملکی قتلنی الله ان لم اقتلك۔

ترجمہ: اے خدا کے دشمن تجھے حق تعالیٰ سلامت نہ رکھے تو میری سلطنت میں رہ کر الحاد (بے دینی) کرتا ہے اور میرے ملک میں فتنے پیدا کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ مجھے ہلاک کرے اگر میں تجھے قتل نہ کروں۔

Marfat.com

حضرت جعفر نے فرمایا اے امیر المومنین حضرت سلیمان علیہ السلام کو ملک عطا ہوا تو انہوں نے شکر ادا کیا اور حضرت ایوب علیہ السلام مصیبت میں مبتلا ہوئے انہوں نے صبر کیا اور حضرت یوسف علیہ السلام پر غلبہ کیا گیا۔ انہوں نے معاف کر دیا اور آپ اے امیر المومنین ان حالات سے علیحدہ نہیں۔

امیر المومنین یہ سن کر دیر تک سر جھکائے بیٹھے رہے۔ پھر سر اُٹھایا اور کہا کہ میرے پاس آؤ اور اب تم میرے نزدیک بَری اور قابل اعتماد، بے ضرر ہو، اے ہمارے عزیز اللہ تعالیٰ آپ کو ذوی الارحام میں بہترین جزا دے پھر حضرت جعفر کا ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر بٹھا لیا۔ پھر غلام کو حکم دیا کہ عطر کی شیشی لاؤ شیشی حاضر کی گئی تو اپنے ہاتھ سے ان کو عطر لگایا۔ یہاں تک کہ ان کی داڑھی کو تر کر دیا۔

پھر کہا جاؤ خدا حافظ اور ربیع کو حکم دیا کہ ان کو خلعت و انعام دے کر ان کے گھر پہنچا دو۔ یہ واپس ہوئے تو میں ان کے پیچھے گیا اور کہا کہ میں نے اس واقعہ سے پہلے امیر المومنین کا ایسا غصہ دیکھا جو اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا اور تمہارے آنے کے بعد وہ عجیب معاملہ دیکھا جو تمہارے سامنے آیا اور میں تمہارے لبوں کی حرکت کو دیکھ رہا تھا۔ اب بتلاؤ کہ آپ نے کیا پڑھا۔ حضرت جعفر بن محمد نے کہا کہ تم تو ہمارے رشتہ دار اور مہربان ہو۔ میں نے یہ دعا پڑھی تھی۔

اللهم اخرجنی بعینك التی لا تنام وبركنك الذی لایرام واغفرلی بقد رتك علی فلا اهلك وانت رجائی۔ وبكم من نعمة انعمت بها علی قل لك عندها شكری وكم من بیتة ابتلیتنی بها قد عندها صبری فیامن قل عند نعمته شكری فلم یحرمنی ریا من قد عند بلائه صبری فلم یخدلنی ویامن رانی علی الخطایا فلم یفضحنی۔ یا ذالمعروف الذی لا ینقضی ابدا ویا ذا لنعم اللتی لا تحصی ابداً اسئالك ان تصلی علی محمد وعلی آل محمد ابداً وبك ادرأنی نحره واعوذبك من شره اللهم اعنی علی

Marfat.com

دینی بالدنیا وعلی اخرتی بالتقوی واحفظنی فیما غیت عنه ولا تکلنی الی نفسی فیما حضرته یا من لاتضره الذنوب ولا تنفصه المغفرة اغفرلی مالا یضرك واعطنی مالا ینقصك انك انت الوهاب اسئالك فرجاً قریباً وبصراً جمیلاً و رزقاً واسعاً والعافیة من جمیع البلاء وشکر العافیه۔

ترجمہ: اے اللہ میری حفاظت فرما اپنی آنکھ سے جو کبھی نہیں سوتی اور اپنی حمایت سے جس کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا اور میری مغفرت فرما۔ بطفیل اس قدرت کے جو تجھ کو مجھ پر ہے اور جب کہ تجھ سے میری امید وابستہ ہے تو میں ہلاک نہ ہوں گا۔ اے میرے مالک تیری کتنی ہی نعمتیں مجھ پر ہوئیں جن کا میں نے کچھ شکر ادا نہ کیا اور کتنی ہی بلائیں (بغرض امتحان) آئیں جن پر میں نے صبر نہ کیا۔ پس اے وہ ذات قدوس جس کی نعمتوں پر میں نے شکر بہت کم کیا مگر اس پر بھی تو نے میری مدد نہیں چھوڑی اور اے وہ ذاتِ قدوس جس نے مجھے خطاؤں پر دیکھا پھر بھی رسوا نہ کیا اور اے احسان کرنے والے جس کے احسانات کبھی ختم نہیں ہوتے اور اے نعمتوں والے جس کی نعمتوں کی شمار نہیں ہوسکتی۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ (ہمارے رسول) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اولاد پر درود و رحمت نازل فرما۔ اور میں اس ظالم کا مقابلہ تیری ہی کی مدد سے کرسکتا ہوں اور تجھ اس کے شر سے پناہ لیتا ہوں۔ یااللہ میری دنیا کو میرے دین کی مددگار بنا دے اور آخرت کے لئے تقویٰ کے ساتھ میری مدد فرما اور جن چیزوں سے میں غائب ہوں میرے لئے ان کی حفاظت فرما اور جن چیزوں سے میں غائب ہوں میرے لیے ان کی حفاظت فرما اور جن چیزوں کے پاس میں حاضر ہوں ان کی حفاظت بھی میرے بھروسہ پر نہ چھوڑ (بلکہ تو ہی ان کی حفاظت فرما) اے وہ ذات جس کو گناہ کچھ تکلیف نہیں پہنچاتے اور معافی سے اس کے خزانے میں کچھ نقصان نہیں آتا تو ایسی چیزوں کو جن سے تجھ کو ضرر نہیں پہنچتا (یعنی گناہ) معاف فرما دے اور جس

Marfat.com

چیز سے تیرے خزانے میں کمی نہیں آتی وہ مجھے دیدے۔ (یعنی معافی) بیشک تو ہی بہت دینے والا ہے۔ میں تجھ سے فوری خلاصی اور صبر جمیل اور رزق واسع اور تمام بلاؤں سے عافیت طلب کرتا ہوں اور پھر عافیت میں ان کا شکر ادا کرنا بھی تجھ ہی سے مانگتا ہوں (کہ اس کی توفیق دے)

اللہ عزوجل کی بارگاہ میں آہ وزاری کرنے سے قتل سے بچ گئے:

وضاح بن خثیمہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے حکم فرمایا کہ قیدخانہ میں جس قدر قیدی ہیں سب کو آزاد کر دو۔ میں نے اور تو سب کو آزاد کر دیا مگر یزید بن ابی مسلم کو قید سے نہ چھوڑا۔ پھر جب وہ قید سے آزاد ہوا تو اس نے قسم کھائی کہ مجھے قتل کرے گا۔ اس کے بعد میں افریقہ (اپنی کسی ضرورت سے) پہنچ گیا۔ مجھے دفعتہً خبر ملی کہ یزید بن ابی مسلمہ یہاں آیا ہے۔ میں اس کے خوف سے بھاگ نکلا مگر اس نے میری تلاش میں آدمی دوڑائے۔ میں گرفتار کر لیا گیا۔ جب اس کے سامنے پہنچا تو اس نے کہا کہ کیا وضاح ہے میں نے کہا وضاح ہی ہوں۔ یزید بن مسلم نے کہا کہ بخدا میں نے اللہ تعالیٰ سے بہت دعائیں مانگی ہیں کہ مجھے تیرے شہر سے پناہ دے۔ یزید بن مسلم نے کہا کہ بخدا اللہ تعالیٰ نے تجھے پناہ نہیں دی اور میں تجھے ضرور قتل کروں گا اور بخدا میں تجھے ضرور قتل کروں گا اور واللہ میں تجھے ضرور قتل کروں گا اگر ملک الموت بھی میرے ساتھ مسابقت کرنے لگیں تو میں تیری روح قبض کرنے سے پہلے تجھے قتل کر ڈالوں گا۔ پھر کہا کہ میری تلوار اور وہ فرش لاؤ جس پر مجرم کو قتل کیا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ فرش بچھا دیا گیا اور میرے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے گئے اور جلاد میرے سر پر تلوار سونت کر کھڑا ہو گیا۔ مگر اسی وقت نماز کی جماعت قائم ہو گئی۔ یزید (مجھے اسی حالت میں چھوڑ کر) نماز کے لئے چلا گیا۔ جب وہ سجدہ میں پہنچا تو لشکر کی تلواروں نے خود اس کا خاتمہ کر دیا اور ایک شخص نے فوراً آ کر

Marfat.com

میری قید کھول دی اور کہا کہ جاؤ۔

اسی روایت کے ایک دوسرے طریق میں یہ بھی مذکور ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے بہت آہ و زاری کے ساتھ دعا کی کہ میری آنکھ جھپکنے سے پہلے خود اس کو ہلاک کر دے۔ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی اور چند قاصد اس کے پاس آئے ہوئے تھے انہوں نے فوراً ہی اس کا خاتمہ کر دیا۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی ایک شخص کو نصیحت:

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ مجھے کچھ وصیت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا کہ تم راحت کے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو وہ تمہیں مصیبت کے وقت یاد رکھے گا اور جب تم مردوں کو یاد کرو تو اپنے آپ کو بھی انہیں میں داخل سمجھو اور جب تمہارا نفس کسی چیز کی حرص کرے تو اس کو یاد کرو کہ اس کا انجام کیا ہوگا (یعنی بالآخر وہ بھی فنا ہو جائے گی)۔

یزید کے ظلم سے محفوظ:

عریاض بن ہثیم کہتے ہیں کہ میرے والد ہثیم کو عبداللہ بن زیاد نے کسی کام کے لئے یزید بن حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا۔ وہاں پہنچے تو دیکھا کہ ایک خارجی شخص یزید کے سامنے ہے۔

خارجی نے اپنی گفتگو میں کہا کہ میں بڑا بدنصیب ہوں۔ یزید نے کہا کہ بیشک واللہ میں تجھے ضرور قتل کروں گا اس کے بعد اس نے آہستہ سے کچھ لب ہلائے یزید نے چپڑاسی سے پوچھا کہ یہ کیا کہتا ہے۔ چپڑاسی نے کہا کہ یہ شعر پڑھتا ہے۔

عسی فوج یاتی بہ اللہ انہ   لہ کل یوم فی خلیقتہ امر

ترجمہ: کچھ بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ کشادگی ظاہر فرما دے کیونکہ ہر روز اس کا اپنی مخلوق میں نیا امر ہے۔

Marfat.com

یزید نے دو جلادوں کو کہا کہ اس کو باہر لے جاؤ اور فوراً قتل کر دو۔ ابھی یہ گفتگو جاری ہی تھی کہ ہثیم پہنچ گئے اور جلادوں سے پوچھا کیا معاملہ ہے۔ انہوں نے واقعہ بتلا دیا تو ہثیم نے کہا کہ ذرا ٹھہر جاؤ۔ ہثیم، یزید کے سامنے پہنچے اور کہا اے امیر المومنین یہ مجرم تو آپ اپنے مہمان کو دے دیجئے۔ یزید نے کہا بہتر آپ کو اختیار ہے جو چاہے کیجئے۔ ہثیم نے خارجی کا ہاتھ پکڑا اور آزاد کر دیا۔ خارجی یہ کہتا ہوا چل دیا کہ اس نے اللہ تعالیٰ پر قسم کھائی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو جھوٹا کر دیا اور وہ اللہ تعالیٰ پر (معاذ اللہ) غالب ہونا چاہتا تھا اللہ تعالیٰ اس پر غالب ہو گیا۔

روپوشی کی مصیبت سے نجات مل گئی:

ابو عمر بن الیلا کہتے ہیں کہ میں حجاج بن یوسف کے مظالم سے تنگ آ کر بھاگ نکلا تھا میں ایک روز یمن میں ایک مکان کی چھت پر تھا۔ ایک شخص کو یہ شعر پڑھتے ہوئے سنا:

ربما تکره النفوس من الامر　　له فرحة کحل انعقال

ترجمہ: بسا اوقات لوگ کسی امر کو سخت مصیبت سمجھتے ہیں مگر اس سے خلاصی ایسی آسان ہو جاتی ہے جیسے کوئی رسی کھول دے۔

اس کے بعد میں گھر سے نکلا تو لوگوں کو یہ کہتے ہوئے پایا کہ حجاج مر گیا۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ مجھے اس وقت اس کی خوشی زیادہ ہوئی کہ میں قید اور روپوشی کی تکلیف سے آزاد ہو گیا یا حجاج کے مرنے کی۔

حضرت دانیال علیہ السلام بخت نصر کے ظلم سے کیسے نجات پائی:

عبداللہ بن ابی ہزیل کہتے ہیں کہ بخت نصر (بادشاہ) نے اول دو شیروں کو آپس میں لڑایا اور پھر انہیں ایک گڑھے میں ڈلوا دیا۔ اس کے بعد حضرت دانیال علیہ السلام کو بلوا کر ان کے اوپر ڈال دیا۔ مگر (اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ) شیروں نے حضرت دانیال علیہ السلام کی طرف منہ بھی نہ کیا اس کے بعد حضرت دانیال علیہ السلام

Marfat.com

کو کھانے پینے کی ضرورت ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ارمیا علیہ السلام کو ملک شام میں یہ وحی فرمائی کہ دانیال (علیہ السلام) کے لئے کھانے پینے کا سامان تیار کرو۔ انہوں نے عرض کیا اے ہمارے مالک میں تو ارضِ شام میں ہوں اور حضرت دانیال علیہ السلام ارض بابل میں ہیں جو ملکِ عراق کا ایک شہر ہے (یہ کھانا ان کو کیسے پہنچاؤں) اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی جس چیز کا ہم نے حکم دیا ہے۔ آپ وہ تیار کرلیں۔ ہم آپ کے پاس ایسی چیز بھیجیں گے جو آپ کو اور اس کھانے کو اٹھا کر دانیال علیہ السلام کے پاس لے جائے گی۔ حضرت ارمیا علیہ السلام نے کھانا وغیرہ تیار کیا تو اللہ تعالیٰ نے (حسبِ وعدہ) وہ چیز بھیج دی جس نے ان کو اس گڑھے پر جا کھڑا کیا۔ جس میں حضرت دانیال علیہ السلام تھے۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے کہا کہ آپ کون ہیں؟ فرمایا کہ میں حضرت ارمیا (علیہ السلام) ہوں۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے پوچھا کہ آپ یہاں کس طرح پہنچے۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہاں بھیجا ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے (فرطِ مسرت سے) پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے میرا ذکر فرمایا۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا کہ ہاں۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا شکر ہے اللہ تعالیٰ جو اپنے یاد کرنے والوں کو کبھی نہیں بھولتا۔ حمد ہے اللہ تعالیٰ کی جو اپنے امیدواروں کو محروم نہیں کرتا۔ حمد ہے اللہ تعالیٰ کی جو اپنے اوپر بھروسہ کرنے والوں کو دوسروں کے سپرد نہیں فرماتا۔ حمد ہے اللہ تعالیٰ کی جو احسان کے بدلہ میں احسان فرماتا ہے۔ حمد ہے اللہ کی جو صبر کا بدلہ نجات سے دیتا ہے۔ حمد ہے اللہ کی جو ہماری بے چینی کے بعد ہماری مصیبت کو دور کر دیتا ہے۔ حمد ہے اللہ کی جو اس وقت بھی ہماری امید ہے جبکہ ہماری ساری تدبیریں ختم ہو جائیں۔

موت کو کثرت سے یاد کرنے کا فائدہ:

حضرت عنبسہ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ (جلیل القدر تابعی) کی خدمت میں ان کو (کسی سفر کے

Marfat.com

لئے) رخصت کرنے کے لیے حاضر ہوا۔ جب رخصت کر کے واپس چلا تو مجھے آواز دی ''اے عنبسہ''، ''اے عنبسہ'' میں واپس حاضرِ خدمت ہوا تو فرمایا کہ موت کو بہت یاد کیا کرو۔ کیونکہ ذکرِ موت کا یہ فائدہ ہے کہ اگر تم کتنی دنیوی وسعت و راحت میں ہو۔ موت کی یاد اس کو تم پر تنگ کردے گی (یعنی عیش و راحت میں اللہ تعالیٰ سے غافل ہو جانے کا خطرہ تھا وہ پیش نہ آئے گا کہ یہ تکلیف چند روز کے بعد ختم ہو کر راحت اور درجاتِ آخرت کا سبب بنے گی تو تکلیف بھی راحت معلوم ہونے لگے گی۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی بیٹے کو نصیحت:

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ ہمارے والد ماجد فرمایا کرتے تھے کہ جب تمہیں دنیا کی کوئی تکلیف پیش آئے تو موت کو یاد کرلو وہ تم پر اس تکلیف کو آسان کردے گی۔

یوم آخرت بے خوف شخص:

حضرت عینیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مسلم بن عبدالمالک فرمایا کرتے تھے کہ ''آخرت میں سب سے کم فکر والا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں سب سے کم فکر والا''

فائدہ:

مراد یہ ہے کہ جو شخص دنیا کی حرص اور ترفہ و تنعم کے لئے اپنے اختیار سے اپنے ذمہ افکار لگالے گا وہ آخرت میں خطرہ میں رہے گا لیکن اگر کسی شخص پر غیر اختیاری طور سے افکار و ھموم لاحق ہو جائیں تو آخرت میں اس کے لئے کوئی خرابی نہیں بلکہ احادیث صحیحہ میں اس کے لئے درجات آخرت اور بے فکری و بے غمی کا وعدہ ہے۔ (از مترجم)

Marfat.com

آخرت سلامت ہو تو دنیا کا غم کچھ نہیں:

حضرت عازم بن فضل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے زہیر بابی سے پوچھا کہ آپ کا کیا حال ہے کہا کہ اے ابوالفضل جب سے تم گئے ہو میں آخرت کی طرف سفر اور دنیا کے سرد و گرم اور رنج و راحت سے منتقل ہونے میں مشغول ہوں۔ ابوالحسن کہتے ہیں زہیر بابی بہت سے امراض میں مبتلا تھے۔ فتق کا مرض بھی تھا اور دمہ کا بھی اور بینائی بھی جاتی رہی تھی مگر سب پر صبر کر کے فرمایا کرتے تھے کہ یہ دنیا ہی کی تکلیف تو ہے (ہمیں اس کی زیادتی کی پرواہ نہیں) جو اس کا جی چاہے کرے جب کہ آخرت سلامت ہو تو دنیا کا کچھ غم نہیں۔

دنیا کی مصیبت یوم آخرت نجات کا ذریعہ ہے:

حضرت سعید بن ثوبان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت زہیر بابی رحمۃ اللہ علیہ کی بینائی جاتی رہی تو میں ایک روز ان کی عیادت کے لئے گیا اور ان سے اپنی دردمندی کا اظہار کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم غمگین نہ ہو۔ مجھے تو آنکھوں کا واپس آ جانا دو پیسے کے برابر بھی نہیں (کیونکہ دنیا کی مصیبت آخرت کے لئے ذریعہ نجات ہے اور حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں جس شخص کی آنکھیں لیتا ہوں اس کے بدلہ میں اس کو جنت دیتا ہوں)۔

تنگی کے بعد فراخی کے امیدوار بنو:

حضرت محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مجنوں کو دیکھا کہ لڑکوں نے اس کو پریشان کیا تو وہ ایک مسجد میں گھس گیا اور ایک گوشہ میں بیٹھ گیا۔ جب سب متفرق ہو گئے تو کھڑا ہوا اور بار بار پڑھنے لگا:

اذا تضايق امر فانتظر فرجا
فاصعب الامراده الى الفرج

Marfat.com

ترجمہ: جب کوئی معاملہ تنگ ہو جائے تو تم فراخی کے امیدوار ہو جاؤ کیونکہ کام جتنا زیادہ دشوار ہو اتنا ہی کاربراری کے قریب تر ہوتا ہے۔

اللہ عزوجل سے نیک گمان رکھو:

حسین بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وزیر سلطنت ان پر ناراض ہوئے ان کو شہر بدر کر دیا۔ حسین کو اس کا سخت رنج و ملال ہوا۔ اسی عرصہ میں ایک رات ایک رفیقِ سفر نے یہ اشعار سنائے۔

احسن الظن برب عودك
حسناً بالامس سوىٰ أو دك
ان وبا كان يكفيك الذى
كان .بالا مس سيكفيك غدك

ترجمہ: اپنے اس مالک سے نیک گمان رکھو جس نے تمہیں انعامات کا عادی بنا رکھا ہے اور کل تک تمہاری کجی کو درست کیا ہے۔

جو مالک کل تک تیرے تمام مقاصد کی کفالت کرتا تھا وہ آئندہ کل بھی کرے گا۔

حسین بن عبدالرحمٰن نے جب یہ اشعار سنے تو ان کا غم گویا مٹ گیا اور اس شخص کو دس ہزار درہم انعام دیا۔

شعر پڑھنے پر غم جاتا رہا:

محمد بن ابی رجار مولی بنی ہاشم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے ایک معاملہ میں سخت رنج و غم پہنچا۔ اتفاقاً میں نے اپنے بیٹے کا گدا اُٹھایا۔ تو اس کے نیچے سے ایک رقعہ ملا جس میں یہ شعر لکھا ہوا تھا۔

يا صاحب اللهم ان اللهم منقطع
لاتياسن كان قد فرج الله

Marfat.com

ترجمہ: اے غمگین بیشک غم ختم ہونے والا ہے۔ تم مایوس نہ ہو گویا کہ اللہ تعالیٰ نے مصیبت دور فرما دی۔

یہ شعر دیکھتے ہی میرا غم جاتا رہا اور جس تکلیف میں گرفتار تھا چند روز کے بعد وہ بھی جاتی رہی۔

مصائب کو صبر سے دور کرو:

ایک شخص کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ مجھے سخت فکر لاحق ہو گیا جس کی وجہ سے میں بہت تنگ دل رہتا تھا۔ ایک رات کو سویا تو خواب میں دیکھا کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے۔

کن للمکارہ بالعزاء مقطعاً
فلقل یوم لاتری مایکرہ
ولربما ابتسم الوقور من الاذیٰ
وضمیرہ من حرہ یتأ وہ

ترجمہ: مصائب کو صبر سے دفع کرنے والا بن جا کیونکہ کوئی دن ایسا نہیں آ سکتا جس سے کوئی ناگوار چیز نہ دیکھو۔

اور بسا اوقات باوقار آدمی تکلیف و مصیبت پر تبسم کرتا ہے حالانکہ اس کا دل مصیبت کی حرارت سے کراہ رہا ہے۔

میں نے یہ اشعار یاد کر لئے۔ میں بیدار ہوا تو یہی اشعار میری زبان پر تھے اس کے بعد کچھ زیادہ عرصہ نہ گزرا کہ اللہ تعالیٰ نے میری مصیبت زائل فرما دی۔

قید سے رہائی:

عمرو بن ہبیر، یزید بن عبدالملک کی طرف سے عراق کے والی (گورنر) تھے جب یزید کی وفات ہوئی اور اس کی جگہ ہشام والی ملک ہوا تو عمرو بن ہبیرہ

Marfat.com

نے کہا کہ اب ہشام (مجھے والی عراق نہیں رکھے گا) بلکہ میری جگہ دوشخصوں میں سے کسی کو والی بنائے گا۔ ایک سعید جرشی دوسرے خالد بن عبداللہ قسری۔ اگر خالد کو امیر بنا دیا تو وہ ایک مستقل بلا ہے۔ اتفاقاً واقعہ اسی طرح ہوا کہ ہشام نے خالد کو امیرِ عراق بنا کر بھیجا۔ عمرو بن ہبیرہ ایک نماز کے لئے وضو کر کے اپنا عمامہ درست کر رہے تھے کہ کسی نے خبر دی کہ خالد بن عبداللہ یہاں امیر ہو کر آ گیا ہے۔ خالد نے آتے ہی عمرو بن ہبیرہ کو گرفتار کیا اور ان کو موٹا لباس پہنا کر قید کر دیا۔ عمرو بن ہبیرہ نے قید و بند کے اندر یہ وظیفہ بنا لیا کہ آیت کریمہ:

لا اله انت سبحانك انی كنت من الظالمين○

پڑھتے تھے۔ حاضرین نے ان کا یہ وظیفہ سنتے ہی کہا کہ اب عمرو بن ہبیرہ کی رہائی کا وقت آ گیا ہے چنانچہ عمرو بن ہبیرہ کے اقرباء واسط میں پہنچے اور جیل خانہ کے قریب ایک مکان کرایہ پر لیا۔ پھر اس مکان کے اندر سے جیل خانہ تک ایک سرنگ کھودی اور دوسری سرنگ اس مکان سے شہر پناہ سے باہر تک کھودی۔ جب دونوں سرنگ تیار ہو گئیں تو رات کو جیل خانہ کی سرنگ آر پار کر کے عمرو بن ہبیرہ کے پاس پہنچے۔ اور ان کو وہاں سے نکال کر اول اپنے مکان میں لائے پھر وہاں سے دوسری سرنگ کے راستہ سے شہر کے باہر پہنچا دیا۔ اس جگہ پہلے سے تیز رفتار گھوڑوں کا انتظام کر رکھا تھا ان پر سوار ہو کر فوراً چل دیئے۔

خالد کو اس واقعہ کی اطلاع صبح کو ہوئی تو فوراً سعید جرشی کو ان کے تعاقب میں بھیجا۔ سعید نے عمرو بن ہبیرہ کو اس وقت پایا جبکہ فرات سے پار ہو چکے تھے مجبور ہو کر چھوڑ دیا اور عمرو بن ہبیرہ اس وظیفہ کی برکت سے صحیح سلامت گھر پہنچ گئے۔

حازم مولی عمرو بن ہبیرہ کہتے ہیں کہ میں بھی اس واقعہ میں عمرو بن ہبیرہ کے ساتھ تھا۔ جب ہم خالد سے چھوٹ کر دمشق پہنچے تو عشا کا وقت تھا۔ اول

Marfat.com

مسلمہ بن عبدالملک سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے ہمیں پناہ دی صبح کی نماز مسلمہ نے ہشام بن عبدالملک کے پیچھے پڑھی۔ نماز کے بعد ہشام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہشام نے ان کو دیکھتے ہی کہا کہ مسلمہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عمرو بن ہبیرہ آج رات میں تمہارے پاس پہنچ گئے ہیں۔ مسلمہ نے عرض کیا کہ امیر المومنین صحیح ہے وہ میرے پاس آ گئے ہیں اور میں نے ان کو پناہ دے دی ہے۔ آپ ان کی جان میرے لئے ہبہ کر دیں۔ ہشام نے کہا کہ میں نے ہبہ کیا اب تمہیں اختیار ہے۔

دعا کی برکت سے رہا:

تُو بہ عنبری کہتے ہیں کہ مجھے یوسف بن عمر نے ایک کام پر مجبور کیا جب میں وہاں سے واپس آیا تو مجھے قید کر دیا۔ میں ایک طویل مدت تک قید خانہ میں رہا یہاں تک کہ بوڑھا ہو گیا اور میرے سر میں ایک بال بھی سیاہ باقی نہ رہا۔ ایک روز میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص سفید پوش آیا اور کہا کہ اے تو بہ تمہاری قید بہت طویل ہو گئی۔ میں نے کہا کہ بیشک اس شخص نے کہا کہ تم یہ دعا کرو:

اَسْأَلَ اللّٰهُ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی اور تکالیف سے عافیت طلب کرتا ہوں۔

پھر خواب ہی میں اس دعا کو میں نے تین بار پڑھا۔ اس کے بعد بیدار ہوا تو میں نے غلام سے کہا کہ دوات قلم اور کاغذ اور چراغ لاؤ۔ اور پھر میں نے یہ دعا لکھ لی۔ اس کے بعد میں نے کچھ نماز پڑھی اور یہی دعا صبح کی نماز تک کرتا رہا۔ جب صبح کی نماز پڑھی تو قید خانہ کا ایک چپڑاسی آیا اور جیل خانہ کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ دروازہ کھولا گیا تو کہا تو بہ عنبری کہاں ہیں۔ لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا۔ پھر چند چپڑاسیوں نے مجھے اسی حالت میں بندھے اور جکڑے ہوئے

Marfat.com

یوسف کے سامنے لا کر رکھ دیا۔ یوسف نے کہا کہ اے تُو بہ ہم نے تمہاری قید بہت طویل کر دی۔ میں نے عرض کیا کہ ہاں یا امیر المومنین، پھر کہا کہ ان کی زنجیریں کھول دو اور ان کو آزاد کر دو۔ تُو بہ عنبری کہتے ہیں کہ پھر میں نے یہ دعا ایک دوسرے قیدی کو بتلا دی وہ بھی اس کی برکت سے فوراً رہا ہو گیا۔

تکلیف پر صبر کر:

عبداللہ بن ہشام زماری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے ایک قبر کھودی تو اس میں پتھر ملا جس میں یہ دو شعر لکھے ہوئے دیکھے:

اصبر لدھر نال منك   فھکذا مضت الدھور

فوح و حزن مرۃ   لا الحزن دام ولا اسرود

ترجمہ: زمانہ جو تجھے تکلیف دیتا ہے اس پر صبر کر۔ کیونکہ زمانہ اسی طرح گزر جاتا ہے۔

محمد عبد الاحد قادری
گوگڑاں، تحصیل و ضلع لودھراں
0300-4288176

Marfat.com

مصائب و آلام پریشانیوں اور مشکلات کے حل کیلئے

مجرب عملیات

قرآنی عملیات

تصنیف لطیف

امام عبداللہ بن اسعد الشافعی یمنیؒ

المتوفی ۷۶۸ھ

ترتیب نو

مولانا حافظ محمد عبدالاحد قادری

قادری رضوی کتب خانہ

گنج بخش روڈ لاہور 042-7213575

Marfat.com

حُسنِ فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
تذکرہ مصنف	65
حصول تعلیم اور حج سعادت	65
سیاحت	66
دمشق کا سفر اور بزرگانِ دین سے استفادہ۔	66
امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات	66
اخلاق مبارکہ	67
مدینہ میں داخلے کی اجازت	67
خطبہ از مصنف رحمۃ اللہ علیہ	68
بسم اللہ شریف کے مجرب عملیات	69
حافظہ کیلئے عجیب تحفہ	69
اسم اعظم	69
قرآن کو یاد رکھنے کا وظیفہ	70
دوسرا عمل	70
بلا دور کرنے کا عمل	71
بسم اللہ کے اسرار	71
حاجت براری کا عمل	74
دوسرا عمل	74
بخار کا مجرب تعویذ	75
سخت ترین مشکل حل ہونے کا عمل	76
حاجت براری کا عمل	76
سورۃ فاتحہ کے عملیات	78
سورۃ فاتحہ میں اسم اعظم	78
گھربار میں برکت	79
ہر چیز سے حفاظت	79
ہر بیماری کا علاج	79
تمام اہل وعیال کی حفاظت کا وظیفہ	79
بخار کا دم	79
آنکھوں کی بیماری سے شفاء	80
بیماری دور ہوگی	80
سورۃ البقرہ کے عملیات	81
شیطان کا بتایا ہوا عمل	81
سوتے وقت حفاظت کا عمل	81
حروف مقطعات کا بیان	82
ان اسمائے حسنیٰ کا بیان جو چودہ حروف نورانی اور دوسرے باقی حروف کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں ان کے ذریعہ دعا مانگنے کی ترکیب	85

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
چودہ حروف نورانیہ کے ساتھ دعا کا بہتر طریقہ	87
مال واسباب کی حفاظت کا عمل	87
ہر تکلیف سے محفوظ ایک عارف کا عمل	88
مالدار ہونے کا عمل	88
حروف مقطعات کی حیرت انگیز برکات	89
مرگی اور ڈاڑھ کا لاجواب دم	89
کئی حاجات کیلئے ایک بہترین عمل	90
علامہ بونی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد	91
فصل	91
حافظہ کی قوت کے لئے	92
روزی کی فراخی	95
رزق کے دروازے کھل جاتے ہیں	95
دنیا ذلیل ہو کر آئے گی	96
جتنا خرچ کرو ختم نہ ہو	96
مال میں برکت	97
رد تکلیف	97
ہر کام آسان	98
ادائے قرض کے لئے وظیفہ	100
حصول دوت کے لئے وظیفہ	100
کاروبار کی ترقی کے لئے	101
خواہش نفسانی کا علاج	101

عنوان	صفحہ نمبر
ادائے قرض کے لئے عمل	101
ہر خوف اور نقصان سے محفوظ رہنے کا وظیفہ	102
علم، مکاشفات اور جن وانس کی تابعداری کا حصول	103
عورت کے حالات معلوم کرنے کا عمل	104
شدت پیاس کا علاج	104
عمدہ چیز خریدنے کا عمل	105
دل موم کرنے کا عمل	105
میاں بیوی کے بغض کا علاج	106
وقت مقررہ پر جاگنے کا عمل	106
بواسیر، خون تھوکنے اور ریاح کا علاج	107
فالج، قولنج، لقوہ، ردی، ریاح کا علاج	107
بھاگنے والے چور کو جلدی بلانے کا عمل	107
لوگوں کے ستانے سے محفوظ ہوگا	108
امراء کے دلوں میں عزت وعظمت پیدا کرنے کا عمل	108
سورۃ آلِ عمران کے عملیات	110
بچے کی حفاظت کے لئے	110
اسم اعظم کا بیان	110
اسم اعظم کے بارے میں علماء اختلاف	110

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
سوال	112
جواب	112
شیخ ابوبکر فہری رحمۃ اللہ علیہ کی وضاحت	114
سوال	114
جواب	114
حاصل کلام	118
قتل سے محفوظ ہو گئے	125
وہ اسماء جن میں اسم اعظم ہے دعا قبول ہوتی ہے	127
سورۃ آلِ عمران میں اسم اعظم	128
یہ الفاظ اسم اعظم ہیں	129
اسم اعظم ان آیات میں (فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم)	129
مشکل حل ہو جائے گی	133
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مشکل اوقات میں عمل	133
گرمی کے موسم میں گرمی نہ لگنے کا عمل	137
حاجت پوری ہوگی	138
اسم اعظم کا تحفہ	138
حاجت روائی کا عمل	139
حافظہ اور ذکاوت میں اضافہ کیلئے	139
تنگدستی ختم ہوگی	139
علم کیمیا معلوم کرنے کا عمل	140

عنوان	صفحہ نمبر
خزینہ معلوم کرنے کا عمل	141
اولاد کی حفاظت کے لئے	141
رزق بکثرت، اور شادی جلدی ہونے کا عمل	142
بیماری میں شفاء	142
ہر شخص بات مانے گا	143
دشمن پر غلبہ	143
ہر چیز سے بے خوف	144
دشمن ناکام ہوگا	145
ظالم کے شر سے حفاظت	145
خون استحاضہ بند ہونے کا عمل	145
بادشاہ اور افسران بالا کے شر سے محفوظ	146
سورۂ نساء کے عملیات	147
مخالف کو مغلوب کرنے کے لئے	147
سورۂ مائدہ کے عملیات	147
عفو، قناعت، صبر اور رحم کی خصلت پیدا کرنے کا عمل	147
دشمن کو نقصان پہنچانے کا عمل	148
وسعت رزق کا وظیفہ	148
سورۂ انعام کے عملیات	149
رات کی آفتوں سے محفوظ	149

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
دکھ، درد سے محفوظ	149
طیش اور غصہ کا علاج	149
پستانوں کے درد اور غم سے نجات	150
نامردی کا علاج	150
چوری کی واپسی اور بھاگے ہوئے کو واپس لانے کا عمل	150
ظالموں کا خانہ خراب اور مچھ بھگانے کا عمل	151
مشتبہ بات ظاہر ہوجائیگی	151
سمندر اور دریا کی طغیانی ختم	152
لوگوں پر غلبہ حاصل کرنے کا عمل	152
دشمن کی ہلاکت کا عمل	153
سورۂ اعراف کے عملیات	154
لقوہ، فالج اور گھر بار کی حفاظت	154
بخار کا تعویذ	154
نظر بد، درد دل اور دشمن سے حفاظت	155
ترقی روزگار کا عمل	155
جادو/نظر بد کا اثر زائل ہوگا	155
دشمن قید ہی میں رہے گا	156
صلح اور دل کی تکلیف کے لئے	156
اسماء الٰہی کے لطائف اور دینی دنیاوی تمام مشکلات کا حل	157

عنوان	صفحہ نمبر
پہلا لطیفہ	158
دوسرا لطیفہ	158
تیسرا لطیفہ	158
چوتھا لطیفہ	159
پانچواں لطیفہ	159
چھٹا لطیفہ	160
ساتواں لطیفہ	160
آٹھواں لطیفہ	160
نواں لطیفہ	161
وسوسہ، خوف، گھبراہٹ اور خیال بد کے ازالہ کا عمل	161
سورۂ انفال کے عملیات	163
دنیا و آخرت غم و الم ختم ہوجائیں گے	163
دل نرم ہوجائے گا	164
بخار کا تعویذ	164
سورۂ براۃ کے عملیات	165
چور اور بھاگے ہوئے کو واپس بلانے کا عمل	165
مخالف اور دشمنوں کو مسخر کرنے کیلئے	165
سورۂ یونس کے عملیات	166
رزق اور ولادت کی آسانی کیلئے	166

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
جادو کا اثر زائل ہو جائے گا	166
سورۂ یوسف کے عملیات	167
قید سے رہائی	167
سورۂ رعد کے عملیات	167
گھر/دکان کی برکت کے لئے	167
دشمن کی ہلاکت	168
سورۂ ابراہیم کے عملیات	169
درد اور نظر بد کے لئے	169
ظالم اور دشمن کو تباہ کرنے کے لئے	169
سورۂ حجر کے عملیات	170
مال اور اولاد کی حفاظت	170
لوگوں میں عزت	170
سورۂ نحل کے عملیات	171
دشمن کے گھر/باغ کی تباہی کیلئے	171
سورۂ بنی اسرائیل کے عملیات	171
فاسد خیالات اور جنوں سے حفاظت	171
ہر بیماری/خوف سے حفاظت	172
مرگی کا دم	172
تنگ دلی، وسوسوں، فاسد خیالات اور بُرے خواب سے نجات	174

عنوان	صفحہ نمبر
سورۂ کہف کے عملیات	174
گھر کے آباد ہونے کے لئے	174
دشمن ذلیل اور تباہ ہوگا	175
ظالم کے مکان/باغ ویران کرنے کے لئے	175
سورۂ مریم کے عملیات	176
اولاد کے حصول کے لئے	176
لوگوں میں عزت کے لئے	177
سورۂ طٰہٰ کے عملیات	178
عزت و جاہ حاصل ہوگی	178
پھوڑے پھنسیوں اور زخموں سے نجات	178
شادی کے لئے	178
سورۂ الانبیاء کے عملیات	179
حاجت روائی کا بہترین عمل	179
ظالم ہلاک ہوگا	180
ولادت میں آسانی	180
غم اور دشمنی سے نجات	181
غم و تنگی معاش سے نجات	182
سورۂ الحج کے عملیات	183
ظالم کو ہلاک کرنے کے لئے	183

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
دوسرا عمل تباہی دشمن	183
سورۂ المومنون کے عملیات	184
شراب چھڑوانے کا عمل	184
لوگوں میں باعزت ہونے کیلئے	184
حادثوں سے حفاظت	185
سورۂ نور کے عملیات	185
احتلام سے حفاظت	185
دروغ گوئی اور غیبت سے محفوظ	186
زنا چھوڑنے کے لئے عمل	186
لوگوں میں عزت ومقبولیت کیلئے	186
آنکھوں کی تکلیف دور ہوگی	187
سورۂ الشعراء کے عملیات	188
مرض سے شفاء ہوگی	188
سب گناہ معاف	188
جادو کی جگہ معلوم کرنا	189
دشمن ذلیل ومقہور ہوگا	189
خزانہ معلوم کرنے کا عمل	189
سورۂ النمل کے عملیات	190
عزت ودوستی کا عمل	190
تسخیر جنات	191
دل کا راز معلوم کرنے کا عمل	192

عنوان	صفحہ نمبر
سورۂ قصص کے عملیات	193
سفر میں حفاظت	193
خوف وشر سے محفوظ	194
حصول علوم کے اسرار	194
حاکم کے شر سے حفاظت	195
سورۂ العنکبوت کے عملیات	195
امراض/ جادو سے نجات	195
سورۂ الروم کے عملیات	196
بیمار کرنے کے لئے	196
دشمن کو ڈرانے کا عمل	196
سورۂ لقمان کے عملیات	197
اہل وعیال کا حال خواب میں معلوم کرنا	197
قوت ذہن کے لئے	197
سورۂ السجدہ کے عملیات	198
بچوں کی پرورش کے لئے	198
سورۂ الاحزاب کے عملیات	198
لوگوں کے دلوں میں رعب پیدا کرنے کا عمل	198
دشمن تباہ وبرباد ہوگا	200
سورۂ سبا کے عملیات	201

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
دشمن کی ہلاکت کے لئے	201
سورۂ الفاطر کے عملیات	201
مال تجارت میں برکت ہوگی	201
سورۂ یسٓ کے عملیات	202
سورہ یسٓ کے متفرق فوائد	202
اُس اسم کا بیان جو اس سورت میں ہے	203
اس سورت کے ساتھ دعا مانگنے کا طریقہ	204
غم دور ہونے کا عمل	206
دشمن دیکھ نہ سکے گا	206
دشمن کی زبان بندی	207
خیر و برکت کے لئے	207
جن کو حاضر کرنے کا عمل	208
فالج کا علاج	209
سورۂ صافات کے عملیات	209
جنات کی حاضری کا عمل	210
زہر کا علاج	210
سورۂ صٓ کے عملیات	211
ہر گناہ سے حفاظت	211
سورۂ زمر کے عملیات	211

عنوان	صفحہ نمبر
دشمن کی زبان بندی اور جنات کی حاضری کا عمل	211
سورۂ غافر کے عملیات	212
چھپی بات معلوم کرنا	212
دودھ کی زیادتی	212
سورۂ سجدہ کے عملیات	213
ظلم سے باز رکھنے کے لئے	213
کفار کو شکست ہوگی	213
حافظہ کی قوت کے لئے عمل	216
سرکش کے شر سے حفاظت	216
سورۂ الدخان کے عملیات	217
دعا کی قبولیت	217
مخالف پر غلبہ پانے کا عمل	217
سورۂ الجاثیہ کے عملیات	218
کشائش رزق کے لئے عمل	218
جنات و انسانوں کی تسخیر کا عمل	218
سورۂ الاحقاف کے عملیات	219
دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل	219
جنات کی حاضری کا عمل	220
سورۂ محمد کے عملیات	221

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
دشمن پر فتح	221
سورۂ فتح کے عملیات	222
سارا سال فراخ دست رہے گا	222
دشمن پر غلبہ	222
ہر کام میں کامیابی ہوگی	222
سورۂ حجرات کے عملیات	223
دودھ کی زیادتی اور بچے کی حفاظت کا عمل	223
سورۂ ق کے عملیات	224
پھلوں اور زراعت میں برکت کا عمل	224
موت کی سختی اور بیماریوں سے نجات کا عمل	224
سورۂ ذاریات کے عملیات	225
بیماری سے شفا اور ولادت میں آسانی کا عمل	225
سورۂ طور کے عملیات	225
قید سے رہائی کا عمل	225
سورۂ نجم کے عملیات	225
سلطنت مضبوط اور جھگڑے میں غالب	225
سورۂ قمر کے عملیات	226

عنوان	صفحہ نمبر
لوگوں میں عزت اور مشکلات آسان ہوگی	226
سورۂ رحمٰن کے عملیات	226
آنکھ کی حفاظت اور سانپ بچھو سے نجات	226
سورۂ الواقعہ کے عملیات	226
فاقہ اور تنگدستی ختم	226
سورۂ حدید کے عملیات	227
لڑائی میں حفاظت	227
سورۂ مجادلہ کے عملیات	227
ہر حادثہ سے محفوظ	227
سورۂ حشر کے عملیات	227
ہر بیماری کی دوا	228
جنات سے حفاظت کا عمل	228
حاجت پوری ہونے کا عمل	229
سورۂ ممتحنہ کے عملیات	230
تلی کے مرض سے شفا	230
سورۂ صف کے عملیات	230
سفر میں حفاظت	230

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
لوگوں میں عزت ہوگی	230
سورۂ جمعہ کے عملیات	231
مال میں برکت اور آفات سے محفوظ	231
سورۂ منافقون کے عملیات	231
پھوڑے، پھنسیوں کا علاج	231
سورۂ تغابن کے عملیات	232
ظالم کے شر سے محفوظ	232
سورۂ طلاق کے عملیات	232
گھر برباد کرنے کا عمل	232
رزق کا دروازہ کھل جائے گا	232
سورۂ تحریم کے عملیات	233
بیماری، قرض اور جادو سے نجات	233
سورۂ ملک کے عملیات	233
رمد کی بیماری سے شفاء	233
سورۂ ن کے عملیات	233
ظالم کی ہلاکت	233
سورۂ حاقہ کے عملیات	234
حمل کی حفاظت اور آفت، درد کے محفوظ	234

عنوان	صفحہ نمبر
سورۂ معارج کے عملیات	234
احتلام اور بُرے خوابوں سے حفاظت	234
سورۂ نوح کے عملیات	234
حاجت روائی اور ظالم سے حفاظت	234
سورۂ جن کے عملیات	235
ثواب میں زیادتی اور خوف سے امن	235
سورۂ مزمل کے عملیات	235
دنیا وآخرت میں فراخی	235
سورۂ مدثر کے عملیات	235
مکہ شریف کے مومنوں کے برابر ثواب	235
سورۂ قیامہ کے عملیات	236
یوم قیامت روشن چہرہ اور گناہ سے بچنے کا عمل	236
سورۂ دھر کے عملیات	236
جنت اور ریشمی لباس	236
سورۂ مرسلات کے عملیات	236
شرک سے بیزاری اور دشمن پر غلبہ	236
سورۂ نبا کے عملیات	237

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
شر اور چوری سے امن	237
سورۂ نازعات کے عملیات	237
جنت میں داخلہ اور دشمن سے حفاظت کا عمل	237
سورۂ عبس کے عملیات	237
روشن چہرہ اور سرکش سے محفوظ	237
سورۂ تکویر کے عملیات	238
بینائی میں قوت اور مدفون سحر معلوم کرنا	238
سورۂ انفطار کے عملیات	238
قید سے رہائی اور بخار سے صحت	238
سورۂ تطفیف کے عملیات	238
چوری سے حفاظت	238
سورۂ انشقاق کے عملیات	239
ولادت میں آسانی اور موذی جانوروں سے حفاظت	239
سورۂ بروج کے عملیات	239
دودھ چھڑوانے اور امن حاصل کرنے کے لئے	239
سورۂ طارق کے عملیات	239

عنوان	صفحہ نمبر
ادویات کے نقصان اور احتلام سے حفاظت	239
سورۂ اعلیٰ کے عملیات	240
بواسیر اور دوسری آفات سے حفاظت	240
سورۂ غاشیہ کے عملیات	240
کھانے کے ضرر سے حفاظت	240
سورۂ بلد کے عملیات	240
بچے کی حفاظت اور دولت کی کثرت	240
سورۂ شمس کے عملیات	241
لوگوں میں عزت اور دشمن ہلاک	241
سورۂ لیل کے عملیات	241
مرگی کا دم	241
سورۂ ضحیٰ کے عملیات	241
غائب شخص واپس اور بھولی چیز یاد	241
سورۂ انشراح کے عملیات	242
سینہ کی کشادگی اور پتھری سے نجات کے لئے	242
سورۂ تین کے عملیات	242
سفر میں حفاظت	242

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
سورۂ قدر کے عملیات	242
اسم اعظم اور دعا کی قبولیت	242
سورۂ بینہ کے عملیات	243
یرقان وغیرہ سے شفاء	243
سورۂ الزلزال کے عملیات	243
خزانوں کے منہ کھل جاتے ہیں	243
سورۂ عادیات کے عملیات	243
رزق میں برکت ہوگی	243
سورۂ قارعہ کے عملیات	244
رزق کی تنگی دور اور مصائب سے حفاظت	244
سورۂ تکاثر کے عملیات	244
صداع اور شقیقہ کے درد سے نجات	244
سورۂ عصر کے عملیات	244
بخار کا دم	244
سورۂ ھمزہ کے عملیات	244
مال ورزق میں برکت	244
سورۂ فیل کے عملیات	245
دشمن پر فتح	245

عنوان	صفحہ نمبر
سورۂ قریش کے عملیات	245
گردوں کی تکلیف سے نجات	245
سورۂ ماعون کے عملیات	245
دعا قبول ہوگی	245
سورۂ کوثر کے عملیات	246
سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت کا عمل	246
سورۂ کافرون کے عملیات	246
شرک سے محفوظ	246
سورۂ نصر کے عملیات	246
مچھلیوں کے شکار کی کثرت	246
سورۂ تبت کے عملیات	247
درد بالکل ختم	247
سورۂ اخلاص کے عملیات	247
دوزخ سے حفاظت	247
سورۂ فلق کے عملیات	247
وسعت رزق اور حسد سے حفاظت	247
سورۂ الناس کے عملیات	248
جنوں، حشرات الارض اور افسران بالا کے شر سے حفظ وامان	248

Marfat.com

تذکرہ مصنف

اسم گرامی: عبداللہ بن اسعد بن علی بن عثمان بن فلاح الشافعی، یافعی

لقب: عفیف الدین، امام

کنیت: ابوالسعادۃ وابوالبرکات

پیدائش: ۶۷۸ھ اور بعض روایات کی رو سے ۷۰۰ھ/ ۱۳۰۰ء

وفات: ۶۸ے ۷ھ/ ۶۹-۱۳۶۹ء (۱۹ جمادی الآخرہ/ ۲۰ فروری)

سرزمین یمن اولیاء اور صلحاء سے معمور ہے۔ اور بقول شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ ''اس پاکیزہ خاک سے اس قدر اولیاء اللہ ابھرتے ہیں جس طرح زمین سے گھاس'' امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ اسی ارضِ پاک پہ پیدا ہوئے۔ حضرت شیخ محمد بن احمد الدہانی البصال رحمۃ اللہ علیہ سے تعلیم پائی...... نیز عدن کے قاضی احمد بن علی الحرازی رحمۃ اللہ علیہ سے بھی علمی استفادہ کیا...... ساتویں اور آٹھویں صدی ہجری تک کا دور اسلام اور ایمان کی فصلِ بہار کا دور تھا۔ مسلم ممالک میں علم وفضل کے چرچے اور اہل اللہ کی عقیدت و محبت کا رجحان عام تھا...... بڑے بڑے صوفیۂ کرام اور درویش باحیات تھے سلوک و معرفت کے لئے خانقاہیں آباد تھیں...... اور سید التابعین خواجہ اُویس قرنی رضی اللہ عنہ کے مولد ومسکن یمن کا تو کہنا ہی کیا...... حق ہو، الا اللہ کی سرمستیوں میں سارا ماحول ڈوبا ہوا تھا۔

حصول تعلیم اور حج سعادت:

امام یافعی یمنی رحمۃ اللہ علیہ نے ہوش کی آنکھیں کھولتے ہی سلوک اور تصوف کی چاشنی پائی اور فقرو درویشی، ریاضت ومجاہدہ کا کیف حاصل کیا...... عارفانِ حق کی مجالس کے حاضر باش رہے اور بزرگان دین کے احوال وکوائف کے دلدادہ بن کر اسی راہ میں چل پڑے...... تعلیمی مشاغل سے فارغ ہو کر دس سال متواتر صرف عبادت میں مشغول رہے...... ۷۱۲ھ/ ۱۳۱۳ء میں انہوں نے پہلا حج کیا۔ اور مکہ معظمہ میں عارف باللہ حضرت شیخ علی الطواشی رحمۃ اللہ علیہ کی صحبت اختیار کر لی۔ راہِ تصوف کے اس طالب کو حضرت علی الطواشی رحمۃ اللہ علیہ کی شکل میں ایک خضرِ جہاں دیدہ مل گیا۔

Marfat.com

سیاحت:

امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف کے مطالعہ سے ان کی سیاحانہ طبیعت کا پتہ چلتا ہے اور یوں بھی فقراء اور اولیاء اللہ سیاحت ارض کو مجاہدہ کا ایک حصہ قرار دیتے ہیں۔ پہلے حج کے بعد وہ لوٹ کر اپنے وطن کب گئے...... اور کہاں کہاں کا سفر کر کے دوبارہ سرزمین حرمین میں واپس آئے اس کی تفصیل ہمیں نہیں ملی...... البتہ اتنا ضرور پتہ چلتا ہے کہ پہلا حج کرنے کے چھ سال بعد ۷۱۸ھ میں امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے مکہ معظّمہ کی سکونت اختیار کر لی تھی...... اور یہیں نکاح بھی کر لیا تھا...... اور کچھ روز بعد مکہ معظّمہ سے مدینہ طیبہ چلے گئے تھے، جہاں انہوں نے چند سال کا زمانہ گزارا۔

دمشق کا سفر اور بزرگانِ دین سے استفادہ:

۷۳۴ھ/۱۳۳۵ء میں انہوں نے بیت المقدس اور دمشق کا سفر کیا...... اور وہاں کے اولیاء اللہ اور صاحبان معرفت سے حصولِ برکات و فیوض کیا۔ اس کے بعد مصر پہنچے اور وہاں کے اولیاء اللہ اور بزرگوں سے استفادہ کیا۔ حضرت شیخ ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت اور ان کی بزرگی کا امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ پر بہت گہرا اثر ہے...... اور وہ ان سے بے حد متاثر نظر آتے ہیں۔ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کے اتنے کثیر واقعات کی فراہمی کے لئے انہیں مصر میں کافی وقت دینا پڑا ہوگا۔ سوانحی ذخائر ہمیں قیامِ مصر کی حتمی مدت نہیں بتاتے۔ البتہ اتنا پتہ چلتا ہے کہ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ میں طویل مدت تک قیام پذیر رہے اور خلوت و تنہائی کو عزیز رکھتے تھے۔ مصر سے واپسی پر مکہ معظّمہ اور پھر مدینہ طیبہ گئے اور وہاں جا کر دوبارہ نکاح کیا...... اس عرصہ میں امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ حضرت شیخ طواشی رحمۃ اللہ علیہ سے برابر استفادہ کرتے رہے۔ مدینہ طیبہ میں نکاح کر لینے کے بعد بھی یہ سلسلۂ ارادت قائم رہا۔

امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات:

۷۴۷ھ/ ۱۳۴۶ء کے موسم حج میں حضرت علامہ سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات کی اور دونوں نے علم تصوف و احوالِ صوفیہ کے سلسلہ میں باہم

Marfat.com

تبادلۂ خیال کیے۔ امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے مرأۃ الجنان میں امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ کی کتابوں سے استفادہ کیا ہے۔

اخلاق مبارکہ:

امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دور کے متعدد مشائخ کرام سے خرقہ تصوف پایا۔ اور علم تصوف کی دولت نہایت فیاضی سے لوگوں پر تقسیم کی۔ آپ کے اہل ارادت آپ کے خلقِ کریمانہ اور شفقت و مہربانی کے دل سے شیدائی تھے۔ آپ کے علمی تبحر اور بزرگی کا چرچا آپ کی زندگی ہی میں عالم اسلام کے اندر ہو گیا تھا۔ دورانِ سیاحت کبھی حج نہیں چھوڑا۔

مدینہ میں داخلے کی اجازت:

ایک بار مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر اس خیال سے ۱۴ روز رُکے رہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اجازت دیں گے اس کے بعد شہر میں جاؤں گا۔ بالآخر زیارت سے مشرف ہو کر اجازت پائی اور حاضر ہوئے۔ قائم اللیل، صائم الدہر، فقیر دوست اور علم پرور تھے۔ ساری عمر انہی مشاغل میں بسر فرمائی۔ مکہ معظمہ میں ۷۶۸ھ میں وصال پایا اور امام قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کے پہلو میں مدفون ہوئے۔

زیر نظر کتاب "الدرالنظیم فی فضائل القرآن والآیات والذکر العظیم" کا ترجمہ اور تلخیص ہے اس سے قبل یہ کتاب لاہور میں ۱۳۳۱ھ میں طبع ہوئی ٹائٹل پر مترجم کا نام موجود نہیں تھا۔ ترجمہ چونکہ ایک سو سال پرانا تھا اس کو عام فہم اور نئے عنوانات کے ساتھ اس کی تلخیص بھی کر دی ہے تاکہ تمام مسلمان اس سے فائدہ حاصل کر سکیں۔

محمد عبدالاحد قادری
گوگڑاں، تحصیل و ضلع لودھراں
0300-4288176

Marfat.com

خطبہ از مصنف رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پہلے ہم اس تعریفوں کے مالک خدا کی تعریف کرتے ہیں۔ جس کی معزز وممتاز کتاب کے مطلع سے نور بار ستارے اپنی حیرت ناک درخشانی سے نور فشانی کررہے ہیں۔ جس نے اپنی لاجواب کتاب میں وہ معجزے اور کرامتیں ودیعت فرمائیں جن کے تعجب انگیز اثروں سے اہل عالم گرویدہ ہورہے ہیں۔ یہ کتاب اللہ ایسی بحر ذخار ہے جس کے بے شمار فائدوں کے نفیس جواہرات اور بے بہا موتی اپنی دلکش آب وتاب سے اپنے قدر دانوں کے دل کو بے تاب کررہے ہیں۔ اور اس نے ہم کو اس کتاب کے سمجھنے کے لئے ایسی لیاقت مرحمت فرمائی جس کی حیرت انگیز طاقت سے ہم اس کی روشن آیات کی حقیقت سے آگاہی حاصل کررہے ہیں۔ اور اللہ پاک ہمارے آقائے نامدار سید الابرار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل اطہار اور اصحاب اخیار پر بے شمار درود وسلام نثار فرمائے۔

حمد وصلوۃ کے بعد چونکہ خدائے کریم کی متبرک کتاب قرآن عظیم ہر ایک بیماری سے شفا اور دلوں کے زنگ کو جلا دینے والی ہے۔ لہٰذا میں نے مناسب جان کر امام فقیہ قاضی ابوبکر غسانی کی کتاب ''البرق اللامع والغیث الھامع'' اور امام ابو حامد حجۃ الاسلام میں غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''خواص القرآن''، ''فواتح السور'' میں سے انتخاب لے کر ایک کتاب تالیف کی اور اس کا نام ''الدر النظیم فی فضائل القرآن والآیات والذکر العظیم'' رکھا۔

Marfat.com

بسم اللہ شریف کے مجرب عملیات

حافظہ کیلئے عجیب تحفہ:

ہشام بن حارث، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے ابن عباس، کیا میں تجھ کو ایسا تحفہ نہ دوں جو مجھ کو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حفظ کے لئے تعلیم فرمایا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، فرمایا ایک طشتری میں زعفران سے الحمد شریف آخر تک اور سورت ملک اور سورت حشر اور سورت واقعہ لکھو اور زمزم یا مینہ یا دوسرے صاف اور پاکیزہ پانی سے دھو کر تین مثقال دودھ اور دس مثقال نبات سفید ڈال کر صبح کے وقت منہ نہار پی لو۔ بعد میں دو رکعتیں ادا کرو جن کی ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ سو بار اور سورہ اخلاص سو بار پڑھو۔ پھر ایک روزہ رکھو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس عمل کو چالیس روز گزرنے نہیں پاتے کہ حافظہ بڑھ جاتا ہے۔ اور یہ عمل ساٹھ برس سے کم عمر والے لوگوں کے لئے ہے۔ اور فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کو آزمایا صحیح نکلا اور حضرت امام زہری رحمۃ اللہ علیہ اس کو لکھ کر اپنی اولاد کو پلایا کرتے تھے۔ حضرت عاصم کہتے ہیں کہ میں نے اس کو خود اپنے لئے لکھا تھا جبکہ میں ۵۵ سال کی عمر میں تھا پس دو مہینے نہیں گزرے تھے کہ میرا حافظہ اس قدر بڑھ گیا کہ بیان نہیں ہوسکتا۔

اسم اعظم:

سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے بسم اللہ کی بابت پوچھا:

Marfat.com

آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے اور اس کے اور اسم اعظم کے درمیان باہم قرب صرف اتنا ہے جتنا کہ آنکھ کی سیاہی اور سفیدی کا باہمی قرب۔ اور فرمایا کہ بسم اللہ خدا کے اسم باطن پر دلالت کرتی ہے اور وہ پوشیدہ اور مخفی اسم ہے جس سے دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے اور امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى ○ (۲۶:۴۸)

میں کلمۃ التقویٰ سے مراد بسم اللہ شریف ہے۔

قرآن کو یاد رکھنے کا وظیفہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کو قرآن شریف کے بھول جانے کا خوف ہو وہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَأَطْلِقْ بِهٖ لِسَانِيْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِهٖ جَسَدِيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ۔

دوسرا عمل:

رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص نے قرآن شریف کے بھول جانے کی شکایت کی اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایسی دعا تعلیم فرمایئے جو مجھے اس کی بجائے کافی ہو جائے۔

فرمایا یہ دعا پڑھا کر۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اس شخص نے ان کو اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے پانچ دفعہ گنا اور انگلیوں کو جوڑتا گیا اس شخص نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ یہ تو میرے رب کے لئے ہے میرے لیے کیا ہے؟ فرمایا یہ پڑھا کر:

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاهْدِنِیْ ○

اس شخص نے دوسری مرتبہ ان کو اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے پانچ دفعہ گنا اور انگلیوں کو جوڑتا گیا پھر آپ ﷺ نے فرمایا اس شخص نے اپنا ہاتھ نیکی سے بھرلیا ہے۔

بلا دور کرنے کا عمل:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اللہ تعالیٰ اس سے ستر دروازے بلا کے پھیر لیتا ہے (یعنی بند کر دیتا ہے)۔ ان میں پہلا دروازہ غم اور مصیبت کا ہے۔

بسم اللہ کے اسرار:

ایک بزرگ نے فرمایا کہ 'الف' اور 'لام' اور 'بے' اور 'سین' اور 'میم' اور 'ہے' اور 'حے' اور 'نون' اور 'رے' اور 'یے' بہت شرافت کے حرف ہیں اور یہی بسم اللہ کے حرف ہیں۔ انہی حروف سے قدرت کا ابھار اور خیزش ہے۔ بے اور میم سے ظاہری بادشاہت قائم ہوئی اور بے اور سین سے عالم ملکوت موجود ہوا اور بے اور الف سے ناموں کو وجود ملا اور لام اور ہے سے حالات نے ترتیب پائی۔ اور یے اور حے سے رحمت ظہور میں آئی اور نون اور بے سے قبضتین کا حکم صادر ہوا۔

اب ہم ان لطیف اشارات کی تصریح کرتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار نیک بندوں نے بیان فرمایا ہے۔ مجھے ایک محقق باخبر عارف نے کہا کہ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ"۔ میں اسم اعظم ہے کیونکہ جب اس کو ربوبیت کی طرف منسوب کیا جائے تو وہ دو قسم کی ہوسکتی ہے۔ ایک قسم وہ ہے جس سے

Marfat.com

تعظیم ٹپکتی ہے اور ایک قسم وہ جس سے رفعت شان ظاہر ہوتی ہے اور اس کی دو وجوہات ہیں ایک تو یہ کہ تعظیم خدا تعالیٰ کی وہ چادر ہے جو قائم ہے عالم میں اور پھیلی ہوئی ہے مخلوقات میں۔ کیونکہ وصف مقربین اور وصف اصحاب الیمین کے بعد 'فسبح باسم ربك العظیم' آیا ہے اور 'حق الیقین' کے بعد وصف 'مکذبین الضالین' آیا ہے۔ تو جس شخص کو مقربین اور اصحاب الیمین اور مستقر مکذبین کا راز معلوم ہو گیا اور حق الیقین کا درجہ حاصل ہو گیا اس نے عالم میں اللہ تعالیٰ کی پوری پوری عظمت کا مشاہدہ کر لیا اور خدا کے اسم اعظم کو بخوبی جان لیا دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ شکل ہبوطی ہے اوپر سے نیچے کی طرف ہر اس شخص کے لئے جس کا دل خاکی میل اور حجابی کشف سے پاک صاف ہے کیونکہ شکلیں دو قسم کی ہیں ایک شکل ہبوطی اور ایک شکل عروجی اور یہ شکل جس کا ذکر ہوا ہبوطی ہے کیونکہ اسم اعظم دائرہ حسیہ حقیقیہ ترکیبیہ میں شامل ہے اور شکل عروجی اسم کی اضافت ہے ربوبیت کی طرف۔ پس مراتب علویہ تینوں اوضاع شہودی ہیں ارواح قدسیہ میں، اس کے بعد مقربین، اس کے بعد اصحاب یمین ہیں اور مراتب سفلیہ تین یہ ہیں۔

الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ○

(۸۷: ۲ تا ۴)

تو مراتب علویہ مراتب سفلیہ کا عالم ایجاد میں باطن ہیں اور مراتب سفلیہ ظاہر اور اسم ربوبیت موجودات میں ظہور پذیر ہوتا ہے اور اسم الوہیت حقائق موجودات پر غالب ہے اس لئے کسی متوہم میں وہم باقی نہیں رہ جاتا اور نہ کسی عقلمند میں عقل باقی رہ جاتی ہے اور جب 'اسم اللہ' یعنی 'بسم اللہ' کو مضاف کیا جائے تو رحمانیت ظاہر ہوتی ہے۔ تو عظمت اور علو ربوبیت کی صفت ہے اور رحمانیت الوہیت کی صفت ہے مگر ربوبیت ظاہر ہے اور الوہیت باطن ہے اور یہ نسبت 'فسبح' کی سی نسبت ہے اور اسم کی نسبت 'اسم اللہ' کی سی نسبت اور 'ربك'

Marfat.com

کی نسبت 'رحمن' کی سی نسبت اور 'عظیم' کی نسبت 'رحیم' کی سی نسبت ہے اور 'فسبح' کی نسبت 'بسم' کی سی نسبت اور 'اسم' کی نسبت 'اسم اللہ' کی سی نسبت اور 'ربک' کی نسبت 'رحمان' کی سی نسبت اور 'اعلیٰ' کی نسبت 'رحیم' کی سی نسبت ہے اور 'اقراء' کی نسبت 'بسم' کی سی نسبت اور 'اسم' کی نسبت اللہ کی سی نسبت اور 'ربک' کی نسبت 'رحمن' کی سی نسبت اور 'الذی خلق' کی نسبت 'رحیم' کی سی نسبت ہے۔ مگر یہ تین نسبتیں نیچے سے اوپر ترقی کرتی ہیں اور دو تین اوپر سے نیچے کو آتی ہیں اور سفلیات کی کنجیاں علویات کے بعد ہیں۔

تو 'سبح باسم ربک' غیبت ہے اور 'سبح باسم ربک الاعلی' دوسری غیبت ہے اور 'اقراء باسم ربک الذی خلق' تیسری غیبت ہے اور 'بسم اللہ الرحمن الرحیم' غیبت اور حضور دونوں ہے کیونکہ 'بسم اللہ' حضور ہے اور 'الرحمن الرحیم' غیبت ہے اور ایسا ہی قرآن شریف میں سب سمجھنا چاہیے اور جاننا چاہیے کہ 'بسم اللہ الرحمن الرحیم' تین عالم پر مشتمل ہے۔ عالم الملک، عالم الخلق، عالم الامر چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۝ (۷:۵۴)

اور وہ تمام عالموں سے فائدہ پہنچاتی ہے اور اس میں ابتدا اور انتہا کا بھید ہے اور اس میں مراتب توحید ہیں کیونکہ 'بسم اللہ' مقابل ہے۔ 'شھد اللہ' کے اور 'رحمن' مقابل ہے 'والملائکۃ' کے اور 'الرحیم' مقابل ہے 'واولوا العلم' کے۔ پس 'بسم اللہ' کا اول اس کے آخر اور اس کا ظاہر اس کے باطن کی طرح ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسی سے درختِ موجودات پیدا کیا اور اسی سے امور مخفیہ کے راز ظاہر فرمائے۔ اسی لیے جو شخص اس کا بہت ورد کرے وہ مخلوقات علویہ اور سفلیہ کے نزدیک باہیبت ہو جاتا ہے اور جو شخص اس کے وہ راز جو خدا نے اس میں رکھے ہیں جان لے اور ان کو کسی شے پر لکھ دے تو وہ شے آگ میں نہ جلے گی اور

Marfat.com

اس میں اللہ کے اسم اعظم کا بھید ہے۔

حاجت براری کا عمل:

حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص صاحب حاجت بدھ اور جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے اور جمعہ کے دن اچھی طرح صاف ستھرا ہو کر جمعہ کی نماز کو جاتا ہوا راستہ میں روٹی یا دو تین روٹیاں خیرات کر دے اور نماز جمعہ سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَأَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَأَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَأَسْأَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَبْصَارُ وَجِلَتْ مِنْهُ الْقُلُوْبُ وَ ذَرَفَتْ مِنْهُ الْعُيُوْنُ أَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُعْطِيَنِیْ حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا وَ كَذَا ○

تو اس کی حاجت فوراً برآمد ہو گی اور فرمایا کرتے تھے کہ یہ عمل بے وقوفوں، جاہلوں کو مت بتاؤ مبادا کسی کے نقصان کے لئے یہ دعا پڑھیں اور وہ قبول ہو جائے۔

دوسرا عمل:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صاحب حاجت عمدہ طور سے وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور دوسری میں فاتحہ اور آمن الرسول سے اخیر سورۃ بقرہ تک پڑھے اور تشہد پڑھ کر اور سلام پھیر کر یہ دعا مانگے۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَّ يَاصَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ وَّ يَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ وَّيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَّيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَأَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْ خَشْيَتِهِ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّيْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِيَ لِيْ كَذَا وَكَذَا ○

بخار کا مجرب تعویذ:

امام حافظ ابو حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں بخاری کے استاد حضرت ابوالیمان حکم بن نافع صنعانی رحمۃ اللہ علیہ کی مسجد میں آیا تو مجھے بخار ہو گیا جب حضرت ابو الیمان مذکور اپنے گھر سے مسجد میں آئے تو میری بابت دریافت کیا لوگوں نے کہا اسے تو بخار ہو گیا ہے۔ یہ سن کر میرے پاس آئے اور کہا کیا حال ہے۔ میں نے کہا مجھے بخار ہو گیا ہے فرمایا تم بخار کا تعویذ کیوں نہیں لکھ لیتے۔ میں نے عرض کیا کونسا تعویذ۔ مجھے تو اس کا علم نہیں ہے۔ انہوں نے ایک کاغذ لے کر یہ شکل لکھ کر دے دی۔ میں نے اس کو اپنے سر کے نیچے رکھ لیا جب وہ اُٹھ کر چلے گئے تو میں نے اس کاغذ کو لے کر دیکھا تو اس میں یہ شکل لکھی ہوئی تھی۔ ابو حاتم رازی نے مجھے کہا کہ میرا بخار فوراً اتر گیا جب وہ میرے پاس دوبارہ آئے اور میرا حال پوچھا تو میں نے کہا اب تو میں تندرست ہوں۔ مجھے فرمانے لگے اس تعویذ کو بحفاظت اپنے پاس رہنے دو اور لوگوں کو بتا دیا کرو کیونکہ یہ بہت ہی مفید ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور وہ یہ ہے۔

Marfat.com

سخت ترین مشکل حل ہونے کا عمل:

میں (مصنف کتاب رحمۃ اللہ علیہ) نے ایک عارف کی تحریر دیکھی کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ خواہ کیسی ہی سخت حاجت پیش آئے صاحب حاجت ایک کاغذ میں لکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الرَّبِّ الْجَلِيْلِ رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

پھر اس کاغذ کو چلنے والے پانی میں ڈال دے اور کہے:

اِلٰهِيْ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَصَحْبِهِ الْمُرْتَضِيْنَ اِقْضِ حَاجَتِيْ يَا اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ ○

اور جو حاجت ہو اس کا نام لے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

حاجت براری کا عمل:

میرے (مصنف کتاب رحمۃ اللہ علیہ) دوستوں میں سے ایک نے بیان کیا کہ جو شخص بسم اللہ شریف بارہ ہزار بار پڑھے اور ہر ہزار بار کے بعد دو رکعت ادا کرے اور جو حاجت ہو اللہ تعالیٰ سے مانگے پھر پڑھنا شروع کر دے جب ایک ہزار بار پڑھ چکے دو رکعتیں ادا کرے اور دعا مانگے۔ غرض جب تک بارہ ہزار کی تعداد ختم نہ ہو جائے ایسا ہی کرتا رہے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

شیخ ابو محمد المہیمن خضری رضی اللہ عنہ لکھتے ہیں کہ امام ابو یعقوب یوسف شاذلی زیات رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم بن موسیٰ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ ایک مستجاب الدعوات شخص تھے۔ انہوں نے عیسیٰ بن داؤد فقیہ کے لئے جو کرامات اولیاء کا منکر تھا بد دعا کی کہ پاگل اور مخبوط الحواس ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ وہ دیوانہ ہو گیا اور اسی دیوانہ پن ہی میں مر گیا۔ اس کے آگے لوگوں نے آخر حاکم کے ظلم کی

Marfat.com

شکایت کی تو اس نے بہت سارے لوگ دریا کے کنارے جمع کر کے ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' ہزار بار پڑھا اور ''الحمد للہ'' ہزار بار اور ''لا الہ الا اللہ'' ہزار بار اور درود شریف ہزار بار پڑھ کر حاکم کے بارے میں بددعا ہزار بار کی اور فرمایا کسی شخص کو بھیجو جو تمہارے پاس اس کی خبر لائے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہاری دعا قبول فرمائی ہے۔ چنانچہ بہت سے لوگوں نے جا کر دیکھا کہ گرفتار مصائب ہو رہا ہے اور انتظام سلطنت میں خلل پڑا ہوا ہے آخر اسی حالت میں وہ ملک عدم کو چل دیا۔

Marfat.com

سورۃ فاتحہ کے عملیات

سورۃ فاتحہ میں اسم اعظم:

جاننا چاہیے کہ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے جس کے ذریعہ دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے اور کوئی چیز مانگی جائے تو مل جاتی ہے اور علما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے یہ پانچ نام جس طرح قرآن شریف کی ابتدا میں ہیں اسی طرح لوح محفوظ میں پہلے یہی لکھے ہیں اور یہی نام عرش اور کرسی کے سرے پردہ پر بھی لکھے ہوئے ہیں۔ دوسرا جب ہم ان پانچوں میں فکر اور تامل کریں تو ہمیں معلوم ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہی پانچ ناموں پر پانچ نمازوں اور اسلام کے پانچ ارکان کو ترتیب دیا ہے اور دفینہ اور غنیمت کے مال میں پانچواں حصہ مقرر فرمایا اور پانچ اونٹوں میں ایک بکری فرض کی اور لعان میں پانچ شہادتیں قسامت میں پچاس قسمیں مقرر کیں اور پانچ حدیں واجب کیں ہاتھ پاؤں کی انگلیاں پانچ پانچ بنائیں اور جن انبیاء کرام علیہم السلام کا قرآن شریف میں ذکر کیا ہے وہ پچیس ہیں اور سورۂ فاتحہ کے کلمے پچیس ہیں اور ایک سورۂ کے کلمے پندرہ ہیں پانچ کی تقسیم پر۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص "الحمد للہ رب العالمین" چار دفعہ کہہ کر پھر پانچویں دفعہ کہتا ہے۔ اس کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایک فرشتہ جہاں سے آواز سنی جا سکے گی آواز دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توجہ تیری طرف ہے مانگ اس سے جو تو مانگتا ہے۔

Marfat.com

گھر بار میں برکت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے گھر آ کر سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھے فقر اور افلاس اس گھر سے نکل جاتا ہے اور مال بہت ہو جاتا ہے۔

ہر چیز سے حفاظت:

آپ ﷺ نے فرمایا جب تو سوتے وقت سورۂ فاتحہ اور قل ھو اللہ احد پڑھے تو تو موت کے سوا دوسری سب چیزوں سے محفوظ ہو گیا۔

ہر بیماری کا علاج:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص بارش کے پانی پر سورۂ فاتحہ ستر بار اور آیت الکرسی ستر بار اور قل ھو اللہ احد ستر بار اور معوذتین ستر بار پڑھ کر دم کرے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آ کر مجھے خبر دی ہے کہ جو شخص اس دم کئے ہوئے پانی کو سات روز تک متواتر یعنی بلاناغہ پیتا رہے گا اور اس کی رگوں اور گوشت اور ہڈیوں سے اور تمام اعضاء سے بیماریوں کو نکال دے گا اور چھینکے کے وقت سورۂ فاتحہ سات دفعہ پڑھی جائے تو بہت ہی فائدہ مند ہے۔

تمام اہل و عیال کی حفاظت کا وظیفہ:

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جو شخص جمعہ کے دن امام کے سلام پھیرنے کے بعد سورۃ فاتحہ اور ''قل ھو اللہ احد'' اور معوذتین سات سات بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دین اور دنیا اور اس کے عیال و اطفال کی دوسرے جمعہ تک حفاظت کرتا ہے۔

بخار کا دم:

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۃ فاتحہ چالیس

Marfat.com

بار پڑھ کر پانی کے پیالہ پر دم کرے اور جس کو بخار ہو اس کے منہ پر اس پانی کے چھینٹے مار دے بخار اُتر جائے گا۔

آنکھوں کی بیماری سے شفاء:

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جس شخص کی آنکھیں آ گئی ہوں یا بینائی میں ضعف آ گیا ہو۔ وہ چاند کی پہلی رات یا دوسری رات چاند کو دیکھ کر اپنا دایاں ہاتھ اپنی دونوں آنکھوں پر پھیر کر سورۃ فاتحہ دس مرتبہ معہ ''بسم الله الرحمن الرحيم'' اور آمین کہے اور ''قل هوالله احد'' تین مرتبہ اور اس کے بعد ''شفاء من كل داء برحمتك يا ارحم الراحمين''. سات مرتبہ اور ''یا رب'' پانچ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی آنکھ کی بیماری جاتی رہتی ہے اور بینائی قوی ہو جاتی ہے۔

بیماری دور ہو گی:

اور اگر کوئی بیمار، بیماری کی حالت میں اس سورت کو پڑھے یا کسی برتن میں لکھ کر اور پانی سے دھو کر پیئے اور منہ پر چھینٹیں مارے اور اپنے سارے بدن پر تین مرتبہ ملے اور ملتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ اَللّٰهُمَّ اَكْفِ اَنْتَ الْكَافِيْ اَللّٰهُمَّ اَعْفُ اَنْتَ الْمُعَافِيْ

اگر اس کی موت نہیں آ پہنچی تو بیمار صحت یاب ہو جائے گا۔

Marfat.com

سورۃ البقرہ کے عملیات

شیطان کا بتایا ہوا عمل:

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں میں سے ایک کو شیطان مل گیا انہوں نے اسے اٹھا کر زمین دے مارا شیطان کہنے لگا مجھے چھوڑ دے میں تجھے ایک ایسی چیز بتاتا ہوں کہ جس کو تو جب گھر میں پڑھے گا شیطان اس گھر سے نکل جائے گا۔ اس نے اس کو چھوڑ دیا جب کہا گیا بتا تو کہنے لگا میں نہیں بتلاتا۔ اس نے پھر اس کو پکڑ کر زمین پر پٹخا۔ شیطان نے کہا اگر اس مرتبہ مجھے چھوڑ دے تو میں ضرور تجھے بتا دوں گا اس نے چھوڑ کر کہا بتا۔ پھر اس نے بتانے سے انکار کیا۔ اس نے پھر تیسری دفعہ اسے پچھاڑا اور اس کی انگلی کو دانتوں میں رکھ کر چوب چبایا اور خدا کی قسم کھا کر کہا کہ جب تک مجھے نہ بتا دے گا تجھے ہرگز نہ چھوڑوں گا۔ تو شیطان کہنے لگا وہ چیز سورۃ البقرہ ہے۔ خدا کی قسم۔ جس گھر میں شیطان ہو اس سورت میں سے کچھ آیات پڑھیں جائیں۔ تو شیطان اس گھر سے گدھے کی طرح پادتا ہوا بھاگ جاتا ہے۔ حضرت ابن مسعود رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے پوچھا وہ شخص کون تھا فرمایا وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تھے۔

سوتے وقت حفاظت کا عمل:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک صحابی سے فرمایا جب تو سونے لگے آیت الکرسی پڑھا کر کہ اللہ کی طرف سے ایک محافظ تیرے پاس رہے گا اور صبح تک شیطان تیرے پاس نہ پھٹکے گا۔

Marfat.com

حروف مقطعات کا بیان:

وہ حروف مقطعات جو سورتوں کے ابتدا میں آئے ہیں۔ ان کے بارے میں علماء کے دو قول ہیں جن میں سے ایک قول یہ ہے کہ حروف مقطعات ان متشابہات میں سے ہیں جن کا علم خدا نے اپنے سوا کسی کو نہیں دیا۔ اس لئے صرف ہم کو ان پر ایمان لانا چاہیے کہ منزل من اللہ ہیں اور ان کے معانی اور تفسیر کو خدا کے سپرد کرنا چاہیے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ کا بھید وہ حروف ہیں جو سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔

حضرت علی ابن طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر ایک کتاب میں کوئی برگزیدہ اور عمدہ شے ہوتی ہے اور قرآن شریف میں برگزیدہ شے حروف مقطعات ہیں۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حروف مقطعات خدا کے نام ہیں اگر آدمی ان کی بوجہ احسن ترکیب دے سکیں تو اللہ کے اسم اعظم کو البتہ معلوم کر لیں۔ چنانچہ 'الر' اور 'حم' اور ن کو باہم ترکیب دیا جائے تو 'الرحمن' بن جاتا ہے۔ علی ہذا القیاس باقی مقطعات کو خیال کر لینا چاہیے۔ مگر ہم ان کو باہم ترکیب نہیں دے سکتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے جب 'الر' اور 'حم' اور ن کی بابت پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ ان کے جوڑنے سے اسم 'الرحمن' حاصل ہوتا ہے۔

اور امام سدی اور حضرت قلبی اور حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہم نے فرمایا کہ یہ قرآن شریف کے نام ہیں۔

اور بعض نے کہا کہ ان حروف سے اللہ تعالیٰ نے قسم یاد فرمائی ہے۔

اور حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک حرف اللہ تعالیٰ کے ناموں اور اس کی صفات پر دلالت کرتا ہے۔ پس الف میں اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اول۔ آخر۔ ازلی۔ ابدی ہے اور لام میں

Marfat.com

اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ لطیف ہے اور میم میں اشارہ ہے کہ وہ ملک۔ مجید۔ منان۔ محسن ہے اور ''کھیعص'' میں کاف میں اشارہ ہے کہ وہ کافی۔ کبیر۔ کریم اور ھاء میں اشارہ ہے کہ وہ ہادی ہے اور یاء میں اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ زندہ کرتا ہے اور عین میں اشارہ ہے کہ وہ عالم الغیب ہے اور صاد میں اشارہ ہے کہ وہ صادق ہے اور بعض نے یوں کہا کہ ان میں سے بعض حروف اسم ذات پر دلالت کرتے ہیں اور بعض حروف اسم صفات پر دلالت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ 'الم' سے مراد 'انا اللہ اعلم' ہے یعنی (میں ہوں اللہ علم والا) اور 'المص' سے مراد 'انا اللہ افضل' ہے اور 'الر' سے مراد 'انا اللہ رانی' ہے (یعنی میں ہوں اللہ بہت دیکھنے والا)

اور بعض نے یوں کہا کہ ان میں سے ہر ایک حرف صفات افعال پر دلالت کرتا ہے۔ پس الف سے مراد آلاء اللہ یعنی خدا کی نعمتیں اور بخششیں ہیں اور لام سے مراد اس کا لطف اور میم سے مراد اس کا مجد اور طاء سے مراد یہ ہے کہ وہ طیب ذوالطول یعنی پاک صاحب بخشش ہے اور سین سے مراد یہ ہے کہ وہ سلام اور سمیع ہے اور راء سے مراد یہ ہے کہ وہ رب اور رحیم ہے اور حاء سے مراد یہ کہ وہ 'حلیم' 'حی' 'حق' ہے اور 'ن' سے مراد یہ کہ وہ نور نافع ہے اور 'قاف' سے مراد 'قاھر' 'قادر' 'قیوم' 'قوی' ہے اور بعض کا قول یہ ہے کہ ان میں سے بعض حرف اللہ کے اسم اعظم پر دلالت کرتے ہیں۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ حرف کل چودہ ہیں سب سے پہلا 'الم' اور سب سے پچھلا 'ن' اور ان میں سے بعض دوبارسہ بار آئے ہیں اور ان کے معنوں میں علماء کا اختلاف ہے۔

بعض تو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ سے مشتق ہیں جیسا کہ مذکور ہوا۔

Marfat.com

قاضی ابوبکر باقلانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ یہ حروف ہجا کے اٹھائیس حرفوں کے نصف ہیں جو اوائل سور میں بتکرار مذکور ہوئے ہیں۔ ان کے بعد قصے اور احکام ذکر کیے گئے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان حروف کے ذریعہ قرآن شریف کی زیادتی اور کمی سے حفاظت کی ہے اور آیت:

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ○ (۹:۱۵)

میں اس کی طرف اشارہ ہے۔

ایک عارف نے فرمایا کہ جو حروف زبان پر آتے ہیں اٹھائیس ہیں۔ ان میں سے نصف تو حروف نور ہیں اور نصف ظلمت ہیں۔

حروف نور یہ ہیں۔ ا، ح، ص، س، ک، ع، ط، ق، ر، ہ، ن، م، ل، ی اور باقی حروف ظلمت ہیں۔

ایک اور عارف کا مقولہ ہے کہ حروف مقطعات تیس کلمے اور اٹھائیس حرف ہیں اور وہ الم، الم، المص، الر، الر، الر، الر، الر، کھیعص، طه، طسم، طس، طسم، الم، الم، الم، الم، یس، ص، حم، حم، حمعسق، حم، حم، حم، ق، ن ہیں اور اگر ان کی ترکیب کی طرف خیال کیا جائے تو بعض ایک ایک ہیں اور بعض دو دو اور بعض تین تین اور بعض چار چار اور بعض پانچ پانچ حرفوں سے مرکب ہیں جیسا کہ کلام عرب میں دستور ہے۔

حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب کی ایک فصل میں حروف کا بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ حرفوں میں سے اشرف حروف نو ہیں جن کے نور سے حروف مقطعات نے حسن و جمال حاصل کیا ہے وہ یہ ہیں۔ ا، ل، م، ص، ح، ق، ک، ن، و۔ اجسام ظاہرہ یعنی ساتوں آسمان اور عرش و کرسی ان کی اشرفیت پر دلالت کر رہے ہیں۔ یہ وہ حروف ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں کنایۃً ان لفظوں سے بیان فرمایا۔ الم۔ المص۔ ق۔ ن۔ حم اور

Marfat.com

یہی حروف لوح وقلم کے حرف ہیں اور چودہ حروف نورانیہ یعنی ا ، ل ، م ، ص ، ر ، ک ، ی ، ع ، ط ، س ، ح ، ق ، ن ۔ یہ وہ حروف ہیں جن کی اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی ہے اور جیسا کہ منازل قمری کل ۲۹ ہیں ۔ ان میں چودہ باطن اور باقی ظاہر ۔ ایسا ہی حروف مقطعات چودہ باطن ہیں اور باقی ظاہر اور کل انتیس ہیں ۔ جیسا کہ بعض چاند کے دن بھی انتیس ہوتے ہیں اس طرح چاند چودہ منزلوں تک قبول نور میں کمال حاصل کرتا ہے اور آفتاب کے نزدیک ہوتا ہے ۔ اسی طرح نفس انسانی ان چودہ حروف کی معرفت سے نور عقل حاصل کرنے میں کمال کو پہنچتا ہے ۔

فافهم فان فی ذلك لعبرة و آية ۔

ان اسمائے حسنیٰ کا بیان جو چودہ حروف نورانی اور دوسرے باقی حروف کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں ان کے ذریعہ دعا مانگنے کی ترکیب

حروف ، الف	اس حرف سے وہ نام تعلق رکھتے ہیں جن کے پہلے الف آتا ہے ۔ یعنی الله ۔ احد ۔ اول ۔ آخر
حرف ، ب	بَارِیٌ ، بَاسِطٌ ، بَاعِثٌ ، بَرٌّ ، بَاقِیٌ ، بَاطِنٌ
حرف ، ج	جبار ، جلیل ، جمیل ، جواد ، جامع
حرف ، د	دائم ، دیان
حرف ، ھ	ھادی
حرف ، و	وارث ، وھاب
حرف ، ز	ذکی ، زارع
حرف ، ح	حی ، حکیم ، حلیم ، حق ، حکم ، حفیظ ، حسیب ، طاھر ، طالب ، طائق
حرف ، ی	اس کے ساتھ وہ اسم اعظم تعلق رکھتا ہے جو عبرانی زبان میں ی ، ر ، ہ ہے اور بنی اسرائیل اس کی تاویل اب تک نہیں جانتے ۔

Marfat.com

حرف، ک	کریم ، کفیل ، کبیر
حرف، ل	لطیف
حرف، م	مالک ، مؤمن ، مهیمن ، مصور ، ماجد ، مقتدر ، مؤخر ، معز ، مذل ، مقیت ، مجیب ، متین ، محصی ، مبدی ، معید ، محیی ، ممیت ، متعال ، منتقم ، مالک الملک ، مقسط ، مغنی ، معطی ، مانع ، منزل ، مهلک ، منشئ ، مبین
حرف، ن	نور ، نافع
حرف، س	سلام ، سمیع ، سبوح
حرف، ع	عزیز ، علی ، عظیم، عدل ، عفو
حرف، ف	فرد ، فتاح
حرف، ص	صبور ، صمد ، صادق
حرف، ق	قیوم ، قهار ، قاهر ، قدوس ، قائم علی کل نفس بما کسبت ، قدیر ، قابض ، قریب ، قدیم
حرف، ر	رحمن ، رحیم ، رب رء وف ، رافع ، رقیب ، رزاق ، رشید
حرف، ش	شاهد ، شکور ، شدید العقاب
حرف، ت	تواب
حرف، ث	ثابت الوجود
حرف، خ	خالق ، خبیر ، خافض
حرف، ذ	ذوالجلال والاکرام
حرف، ض	ضار
حرف، ظ	ظاهر
حرف، غ	غنی ، غفار ، غالب

Marfat.com

چودہ حروف نورانیہ کے ساتھ دعا کا بہتر طریقہ:

بہتر دعا وہ ہے جو اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ معہ چودہ حروف نورانیہ کے مانگی جائے چنانچہ اولالعزم صحابہ کی ایک جماعت مثلاً حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہم وغیرہ نے اس کی تصریح کی ہے اور انہیں میں اسم اعظم بھی ہے۔ وہ دعا یہ ہے:۔

(۱) یَآ اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا اَوَّلُ یَا آخِرُ یَا لَطِیْفُ (م) یَا مَالِكُ الْمُلْكِ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا مُحْیِ یَا مُمِیْتُ (ص) یَا صَمَدُ (ر) یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ (ك) یَا کَرِیْمُ (ھا) یَاھَادِیْ اَنْتَ ھُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (ی) یوہ اھیاشر ھیاھیا دو(ع) یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ (ط) یَا طَالِبُ یَا طَالِبُ یَا طَاھِرُ (س) یَاسَمِیْعُ یَاسُبُّوْحُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ (ن) یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ نُوْرَ الْاَنْوَارِ کُلِّھَا وَ مُنَوِّرَ ھَا یَا نَافِعُ أَسْأَلُكَ الْھُدٰی وَ الْعَفَافَ وَالْغِنٰی وَالتُّقٰی وَ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَ أَسْأَلُكَ رِزْقًا دَارًّا وَ عَیْشًا قَارًّا و عَمَلًا بَارًّا وَاِلْحَاقًا بِعِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ وَأَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِكَ وَاَنْ تُسَلِّمَ عَلَیْھِمَا وَعَلٰی آلِھِمَا وَعَلَی الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَأَنْ تُعْطِنِیْ سُؤْلِیْ مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تُصْلِحَ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّهٗ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ حَتّٰی اَلْقَاكَ وَاَنْتَ رَاضٍ عَنِّیْ وَ عَنْ جَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ○

مال واسباب کی حفاظت کا عمل:

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ایک عارف سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف زہری رحمۃ اللہ علیہ اپنے مال واسباب اور گھروں اور جاگیروں پر یہ چودہ حرف نورانیہ لکھ دیا کرتے تھے اور وہ سب محفوظ رہتے تھے۔

حضرت عثمان بن عفان اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہم بھی ایسا ہی

Marfat.com

کرتے تھے اور جب کبھی انہیں کوئی دشمن ملتا تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ احْفَظْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ بِالنَّصْرِ وَ التَّاْیِیْدِ بالمص وبکھیعص وبحمعسق و یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ و ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ بنون وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ○

اور ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لڑائی میں مسلمانوں کے درمیان ایک شعار مقرر کر کے فرمایا کہو، حٰمٓ وَلَا یُنْصَرُوْنَ ○

ہر تکلیف سے محفوظ ایک عارف کا عمل:

ایک عارف کا ذکر کرتے ہیں کہ وہ جب دریائے دجلہ میں کشتی پر سوار ہوتے تو وہ چودہ حروف جو سورتوں کے ابتداء میں آتے ہیں پڑھا کرتے تھے۔ کسی نے اس کی بابت دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا جب یہ حروف کسی مقام یا جنگل یا دریا میں لکھے جائیں تو پڑھنے والا اور وہ مقام محفوظ رہتا ہے اور اس کی جان اور مال تلف اور غرق ہونے سے بچا رہتا ہے۔

مالدار ہونے کا عمل:

حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک عارف نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو مبعوث کیا اور ان پر:

كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

(۴۲:۳)

کو نازل فرمایا میں نے یہ معلوم کر کے کہ اس میں کوئی الٰہی راز ہے۔ میں نے اپنی سختیوں اور مصیبت کے وقت اس کو ڈھال بنایا اور اس کے سبب میں ان سے محفوظ رہا اور مالدار ہو گیا۔

Marfat.com

حروف مقطعات کی حیرت انگیز برکات:

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے موصل میں ایک عارف کے پاس حروف مقطعات لکھے دیکھے۔ میں نے ان سے اس کا سبب پوچھا انہوں نے فرمایا یہ بہت برکت والی چیز ہے ان کی برکت سے خدا مجھ کو ہر ایک بلا سے محفوظ رکھتا ہے اور مجھ کو رزق دیتا ہے۔ اور جب مجھے کوئی حاجت پیش آتی ہے تو میں ان کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں۔ فوراً وہ حاجت پوری ہو جاتی ہے اور ان کی برکت سے دشمن سے محفوظ رہتا ہوں اور چور اور سانپ اور بچھو اور درندے اور حشرات الارض مجھ سے بھاگ جاتے ہیں اور جب میں سفر میں انہیں پڑھتا ہوں تو صحیح وسلامت اپنے گھر کو واپس آتا ہوں۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس وقت مجھے ان کلمات کی برکات کا علم یقینی ہو گیا۔

مرگی اور ڈاڑھ کا لاجواب دم:

فرماتے ہیں کہ ایک عارف کی لونڈی کو مرگی کا دورہ پڑا اس نے آ کر اس لونڈی کے کان میں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ، المص ، کھیعص ، یس والقرآن الحکیم ، حمعسق ، ن والقلم وما یسطرون۔

پڑھ کر پھونک دیا فوراً ہوش میں آ گئی اور ہمیشہ کے لئے اس مرض سے محفوظ ہو گئی اور بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کیلا کرتا تھا مگر بخیل تھا کہ کسی کو کیلنا بتاتا نہیں تھا جب وہ شخص مرنے لگا تو اس نے ایک شخص سے جو اس کے پاس تھا کہا کہ میرے پاس قلم دوات اور کاغذ لا تا کہ میں تجھے ڈاڑھ کیلنا تجھے بتا دوں پس یہ حروف:

المص طسم کھیعص حمعسق اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اُسْكُنْ بِالَّذِیْ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ

Marfat.com

وَاسْكُنْ بِالَّذِیْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ O

اسے لکھ کر دیئے اور کہا جسے ڈاڑھ کی درد ہو ان حروف سے کیل دیا کرو۔

کئی حاجات کے لئے ایک بہترین عمل:

تمیمی کہتے ہیں جو شخص چاند کی چودھویں تاریخ جمعہ کی رات کو چاند خواہ کوئی سا ہو نماز عشاء کے بعد ہرن کے چمڑے پر گلاب اور زعفران سے سورۂ بقرہ کی ابتداء المفلحون' تک اور سورۂ آل عمران 'وانزل الفرقان' تک اور 'المص' سے 'وذکریٰ للمومنین' تک اور 'المر' سے 'ولکن اکثر الناس لا یؤمنون' تک اور 'کھیعص' سے 'ذکر یا' تک اور 'طه' سے 'لتشقی' تک اور 'طسم' سے 'تلك آیات الکتاب المبین' اور 'یٰس والقرآن الحکیم' اور 'ص والقرآن ذی الذکر' سے 'شقاق' تک اور 'حم تنزیل الکتاب من الله العزیز العلیم' سے 'مصیر' تک اور 'حمعسق کذلك یوحی حکیم' تک اور 'ق والقرآن المجید' اور 'ن والقلم وما یسطرون' سے 'عظیم' تک لکھ کر چمڑے کی ایک بوری میں ڈال دے اور موم سے بند کر کے ادھوڑے کے ٹکڑے کے درمیان دے کر، سی دے اور داہنے ہاتھ میں اس کو باندھ دے اس کا دل شجاع اور عزم قوی ہو جائے گا اور دشمن اس سے ڈرنے گا اور سب لوگ اس کی عزت کریں گے۔ اگر تنگدست ہو گا غنی ہو جائے گا اگر خوف زدہ ہو گا بے خوف ہو جائے گا اور اگر سحر زدہ یا دیوانہ ہے تو رہائی پائے گا اگر قرض دار ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو قرض سے نجات دے گا اگر غم ناک ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے غم کو دور کرے گا اور اگر مسافر ہے تو صحیح سلامت واپس آئے گا اور بچوں کے گلے میں ڈالا جائے تو وہ ہر خوف وخطرہ سے دور ہو جائیں گے اور اگر بیوہ عورت کے گلے میں ہو تو وہ نکاح کر لے اور اگر کسی دوکان پر لٹکایا جائے تو اس پر گاہکی بکثرت ہو اور اگر صاحب حاجت اپنے پاس رکھے تو اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

Marfat.com

علامہ بونی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد:

علامہ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ان چودہ نورانی حروف کو چاندی کے ایک گول ٹکڑے پر جب کہ قمر برج ثور میں ہو اور ثور طالع ہو کھدوا کر اپنے پاس رکھے تو وہ شخص کشادہ دست رہے گا اور جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر طالع مذکور میں کھدوا کر پہنے اس کی حاجتیں پوری ہوں گی اور جو شخص انگوٹھی کے تھیوے پر ماہ رجب کی پہلی تاریخ کو بروز جمعرات ان حروف کو کندہ کرا کے پہنے اگر خائف ہو تو بے خوف ہو جائے اور اگر بادشاہ کے پاس جائے تو اس کی ہیبت بادشاہ کے دل پر چھا جائے اور بادشاہ اس کی حاجتوں کو پورا کر دے اور جو شخص ان حروف کو کسی غضبناک آدمی کے سر پر پھیر دے تو وہ راضی ہو جائے اور جو پیاسا شخص ان حرفوں کو منہ میں رکھ کر چوس لے تو سیراب ہو جائے اور جو شخص ان کو بارش کے پانی میں رات بھر ڈالے رکھے اور صبح کے وقت منہ نہار اس پانی کو پی لے تو اس کا حافظہ بہت قوی ہو جائے گا اور اگر کوئی بیکار شخص اس کو پہنے گا وہ کام پر لگ جائے گا اور اگر بیوہ عورت اس کو پہنے تو وہ نکاح میں آئے گی اور اگر مرگی والے پر رکھ دیئے جائیں تو مرگی فوراً زائل ہو جائے گی اور اگر یہ نورانی چودہ حروف بے تکرار لکھ کر سبت النور کے دن یعنی اس ہفتہ کے دن چاند کے پہلے نصف میں واقع ہو نگل جائے تو سارا سال اس کی آنکھیں نہیں دُکھیں گی۔

فصل:

جاننا چاہیے کہ میں (مصنف کتاب) نے حروف مقطعات میں سے مکرر حرفوں کو حذف کیا تو باقی یہ چودہ رہ گئے۔ ا، ل، م، ص، ر، ک، ہ، ی، ع، ط، س، ق، ن، ح۔ ان کو بحساب جمل حسب رائے اہل مغرب حساب کیا تو ۹۳ حاصل ہوئے۔ اس وقت میں نے ایک وفق مسدس بنایا جس کے عین وسط میں وفق مخمس ہے اور اس وفق مخمس میں بلا تکرار حروف نورانیہ ہیں جو کہ سورتوں کے

Marfat.com

پہلے آئے ہیں جس کی صورت یہ ہے اور یہ قضائے حاجات کے لئے ایک مفید چیز ہے۔

				۱۵۰	الم			
			۱۴۵	کھی	۱۹۸	طس		
		۱۴۶	ع ص	۱۳۸	حق الم	۱۴۹	عص	
	۱۰۵	رن حق	کھی	۱۳۶	۸۰	د ن	۱۱۱	حی صمد
۱۶۰	طس حی	۱۳۷	عص و	۱۳۸	طس	۱۲۱	باقی دله	۱۳۸
	۱۱۸	ن حم	۱۳۳	حق الم	۱۲۷	کنف	۱۱۷	
		۱۲۵	کھی ع ص	۱۲۹	وانی دخلت	۱۲۸		
			۱۲۳	کنف الله	۱۱۷			
				۱۱۹				

اس وفق کے بھرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نقش مربعہ کھینچ کر اس کو پہلے عدد پر خواہ وہ کوئی سا ہو تقسیم کر کے پھر ہر رکن کو ارکان اربعہ میں سے اس کے نصف پر تقسیم کیا جائے بعد جو اس کے درمیان ہے یعنی جو اس درمیان واقع ہے اس کو تقسیم کیا جائے ایک فاضل کا قول ہے کہ جو حروف مقطعات کو اگر ہر روز مہینہ کے اختتام تک تلاوت کیا جائے تو اس کی بہت ہی خوبیاں اور فضیلتیں ہیں۔

حافظہ کی قوت کے لئے:

جو شخص ''الم ذلك الكتاب لا ريب فيه ۔ المفلحون'' تک کو بروز جمعرات دن کے پہلے پہر کسی پاکیزہ برتن میں مشک و زعفران سے لکھ کر اور شیریں پانی سے دھو کر پی لے اور اس روز کھانا نہ کھائے بلکہ اس رات کو بھی وہ وہی پیئے اور دن کو روزہ رکھے۔ تین دن یا پانچ دن ایسا ہی کرے۔ حافظہ قوی اور علم و

Marfat.com

معرفت مستحکم ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اور مجھ (مصنف کتاب) کو اکیس آیتیں حضرت ابو العباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ کی لکھی ہوئیں مل گئیں مجھے یہ خبر نہیں کہ انہیں لکھ کر دھو کر پینا چاہیے یا کہ لکھ کر پاس رکھنا چاہیے۔ ایک مہینہ تک ہر روز پڑھنا چاہیے۔ میں ان کو یہاں لکھ دیتا ہوں۔ وہ یہ ہیں۔

وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ○ (۲:۳)

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ○ (۳:۳۷)

وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ○ (۵:۱۱۴)

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ هُوَ يُطْعِمُ○ (۶:۱۴)

وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بِمَا صَبَرُوْا وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ وَ مَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ○ (۷:۱۳۷)

فَاٰوٰكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ○ (۸:۲۶)

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ○ (۷:۱۰)

رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ○ (۱۴:۳۷)

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ هٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ وَ مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا○ (۱۷:۲۰)

Marfat.com

وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ○ (۲۱:۱۵)

اِنَّا مَکَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَ اٰتَیْنٰهُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا ○ (۸۴:۱۸)

وَ لَهُمْ رِزْقُهُمْ فِیْهَا بُکْرَةً وَّ عَشِیًّا ○ (۶۲:۱۹)

وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی ○ (۱۳۱:۲۰)

وَ لَقَدْ کَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّکْرِ اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ ○ (۱۰۵:۲۱)

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَیْرٌ وَّهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○ (۷۲:۲۳)

لِیَجْزِیَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَیَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○ (۳۸:۲۴)

قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰنِ اللّٰهُ خَیْرٌ مِّمَّآ اٰتٰکُمْ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِیَّتِکُمْ تَفْرَحُوْنَ ○ (۳۶:۲۷)

اَمَّنْ یَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَ مَنْ یَّرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ○ (۶۴:۲۷)

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ یَکْشِفُ السُّوْٓءَ وَ یَجْعَلُکُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ○ (۶۲:۲۷)

وَ نُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَی الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِیْنَ ○ (۵:۲۸)

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ○ (۲۴:۲۸)

اَوَ لَمْ نُمَکِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا یُّجْبٰٓی اِلَیْهِ ثَمَرٰتُ کُلِّ شَیْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ لٰکِنَّ اَکْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ○ (۵۷:۲۸)

فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْکُرُوْا لَهٗ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ (۱۷:۲۹)

Marfat.com

وَ کَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّۃٍ لَّاتَحْمِلُ رِزْقَھَا اللّٰہُ یَرْزُقُھَا وَ اِیَّاکُمْ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ○ (۲۹:۶۰)

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَلَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ اَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَہٗ ظَاھِرَۃً وَّ بَاطِنَۃً○ (۳۱:۲۰)

قُلْ مَنْ یَّرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ قُلِ اللّٰہُ○ (۳۴:۲۴)

کُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّکُمْ وَاشْکُرُوْا لَہٗ بَلْدَۃٌ طَیِّبَۃٌ وَّ رَبٌّ غَفُوْرٌ○ (۳۴:۱۵)

مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ فَلَا مُمْسِکَ لَھَا○ (۳۵:۲)

وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَھُوَ یُخْلِفُہٗ وَ ھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ○ (۳۴:۳۹)

وَ مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعْجِزَہٗ مِنْ شَیْءٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الْاَرْضِ اِنَّہٗ کَانَ عَلِیْمًا قَدِیْرًا○ (۳۵:۴۴)

اِنَّ ھٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَہٗ مِنْ نَّفَادٍ○ (۳۸:۵۴)

ھٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِکْ بِغَیْرِ حِسَابٍ○ (۳۸:۳۹)

مَا عِنْدَکُمْ یَنْفَدُ وَ مَا عِنْدَ اللّٰہِ بَاقٍ○ (۱۶:۹۶)

روزی کی فراخی:

جاننا چاہیے کہ اگر کوئی تنگدست آدمی اللہ تعالیٰ کے اسم پاک ’الکریم الوھاب ذوالطول‘ کا ہمیشہ ورد کرے اللہ تعالیٰ اس پر رزق فراخ کر دیتا ہے۔ چنانچہ میں نے کئی شخصوں کو یہ ورد بتایا تو عجیب برکتیں ان پر نمودار ہوئیں اور جو شخص ان اسماء کا نقش گلے میں ڈال لے اس کے سب مطلب حاصل اور سب کام آسان ہوتے رہیں گے۔

رزق کے دروازے کھل جاتے ہیں:

اور اس کے مناسب ایک اور بھی ہے جس کو حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا اور کہا کہ حدیث میں ہے ایک شخص نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی

Marfat.com

خدمت میں عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ! مجھ سے دنیا نے منہ پھیر لیا ہے اور میں تنگدست اور مفلس ہو گیا ہوں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو صلوٰۃ الملائکہ اور تسبیح خلائق کیوں نہیں پڑھا کرتا جس کے ساتھ ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ اس نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ وہ کیا ہے فرمایا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ مَنْ یَمُنُّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْہِ سُبْحَانَ مَنْ یُّجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْہِ سُبْحَانَ مَنْ یَّبْرَاُ مِنَ الْحَوْلِ وَالْقُوَّۃِ لِاسْتِفْتَاحِ الرِّزْقِ اِلَیْہِ سُبْحَانَ مِنَ التَّسْبِیْحُ مِنْہُ مِنَّۃٌ عَلٰی مَنِ اعْتَمَدَ عَلَیْہِ سُبْحَانَ مَنْ کُلُّ شَیْءٍ یُّسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَکَ وَ بِحَمْدِکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَامَنْ یُّسَبِّحُ لَہُ الْجَمِیْعُ تَدَارَکْنِیْ فَاِنِّیْ جَزُوْعٌ

اس کو فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان پڑھ کر سو بار استغفار پڑھا کر

دنیا ذلیل ہو کر آئے گی:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص ہر روز'لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین' سو بار پڑھے اس کے لئے رزق کے دروازے اور جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور قبر کے فتنہ سے محفوظ رہتا ہے اور دنیا اس کے آگے ذلیل و خوار ہو کر آ گرتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ہر ایک کلمے سے ایک فرشتہ پیدا کر دیتا ہے جو تسبیح پکارتا رہتا ہے۔

جتنا خرچ کرو ختم نہ ہو:

عارف کامل حضرت سید قوشی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھ کو شیخ ابو الربیع سلیمان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ کیا میں تجھے ایسی چیز بتا دوں جس کو تو حسب ضرورت خرچ کر لیا کرے گا۔ میں نے کہا ہاں۔ فرمایا پڑھا کر:

یَا اَللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ اِنْفَحِیْ مِنْکَ بِنَفْحَۃِ خَیْرٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

Marfat.com

قَدِیْرٌ○

مال میں برکت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص سو بار استغفار کرے وہ جب تک اپنے مال میں برکت مشاہدہ نہ کرے گا نہ مرے گا اور استغفار یوں کرے۔

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ وَالْمَغْفِرَةَ مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبِ۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ سورۃ الجن میں فرماتا ہے۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا○ (۷۱:۱۰،۱۱)

ترجمہ: تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے تم پر شراٹے کا موسلا دھار مینہ بھیجے گا۔ ﴿کنز الایمان﴾

رد تکلیف:

اولیاء اللہ میں ایک ولی کامل فرماتے ہیں کہ میں ایک دفعہ ایک تکلیف میں مبتلا ہو گیا۔ جس کی شکایت میں نے اپنے ایک بھائی کے آگے بیان کی وہ کہنے لگا کہ ایک کاغذ پر یہ آیات لکھ کر اپنے دائیں بازو میں باندھ لے۔

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ (۸:۱۹)

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا (۴۸:۱)

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ (۶۱:۱۳)

وہ شخص فرماتے ہیں میں نے اسی طرح کیا وہ تکلیف مجھ سے جاتی رہی اور میں فراخ دست ہو گیا۔

Marfat.com

ہر کام آسان:

حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اگر کوئی شخص کاغذ پر فتوح قرآن کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اللہ تعالیٰ اس پر ہر طرح کی خیر کے دروازے کھول دیتا ہے۔ وہ فتوح یہ ہیں۔

فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ ○ (۵۲:۵)

وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ○ (۵۹:۶)

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○ (۸۹:۷)

وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ○ (۹۶:۷)

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ○ (۱۹:۸)

وَ لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ○ (۶۵:۱۲)

وَ اسْتَفْتَحُوْا وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ○ (۱۵:۱۴)

رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ○ (۱۱۷:۲۶)

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (۱۱۸:۲۶)

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ○ (۲:۳۵)

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا ○ (۷۳:۳۹)

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ○ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ○ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ

Marfat.com

سَيِّاٰتِهِمْ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا○ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ
وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا○ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا○ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا
وَّنَذِيْرًا○ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا○
اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا
يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا○
سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُوْلُوْنَ
بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ
ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا○ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ
يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ
ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا○ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا○ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ
يَّشَآءُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا○ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ
لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا
كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا
قَلِيْلًا○ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ
تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا وَّاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا
تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا○ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى
الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا○ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ
الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

Marfat.com

عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ○ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ○ (۱:۱۱۰)

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ○ (۱۱:۵۴)

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ○ (۱۳:۶۱)

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ○ (۱۹:۷۸)

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○ (۱:۱۱۰)

ادائے قرض کے لئے وظیفہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قرضدار ہو وہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

حصول دولت کے لئے وظیفہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تنگدست ہو جائے تو وہ گھر سے نکلتے ہوئے یہ پڑھا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَالِیْ وَ نَفْسِیْ وَ دِيْنِیْ اَللّٰهُمَّ رَضِّنِیْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِیْ فِيْمَا قَدَّرْتَ لِیْ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○

اور جو شخص ان دونوں دعاؤں کو بعد نماز جمعہ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو دولت مند کر دیتا ہے اور اس کو رزق عطا کرے گا۔

اور یہ دعا بھی انہی دونوں دعاؤں کے ساتھ ملا لے۔

اَللّٰهُمَّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ اَكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

Marfat.com

کاروبار کی ترقی کے لئے:

حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب تو اپنا کاروبار ادھار پر چلانا چاہے تو اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر چلا اللہ تعالیٰ تیرا ادھار ادا کردے گا کیونکہ بعض اوقات اسراف یا ادائے قرض میں دیر یا تقدیم و تاخیر ہو جاتی ہے۔ یا ظلم کیا جاتا ہے یا جھوٹ بولا جاتا ہے تو بجائے نفع کے نقصان ہو جاتا ہے کسی نے ان سے پوچھا کاروبار اللہ تعالیٰ پر چلانا کیوں کر ہوتا ہے۔ فرمایا وہ اس طرح ہے کہ نفس کو دوسرے خیالات سے روکے رکھے اور دل کو بدعادات سے ہٹائے رکھے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ عَلَیْکَ تَدَایَنْتُ بِاِسْمِکَ الَّذِیْ حَمَلْتَنِیْ بِہٖ حَمَلْتُ فَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَاَمْرِیْ اِلَیْکَ فَوَّضْتُ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الدُّخُوْلِ فِیْ ذِیْ الْجَھْلِ وَالْفِسْقِ وَفِیْ الْمِعَادَاۃِ وَفِیْ الشَّرِّ وَالدَّنَسِ وَالرِّجْسِ۔

خواہش نفسانی کا علاج:

اگر کوئی خواہش نفسانی تیرے سامنے آئے تو اللہ تعالیٰ کی طرف اس سے بھاگ جس طرح تو آگ سے بھاگتا ہے کہ مبادا تجھے اس سے کچھ نقصان پہنچے اور کہہ:

اَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ عَمَلِ اَھْلِ النَّارِ فَانْقِذْنِیْ وَاغْفِرْلِیْ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ۔

پس یہ معرفت اور معاملہ کے علوم کے مراتب ہیں تو بھاگ اپنے نفس سے اور اس کا اجر اللہ تعالیٰ سے مانگ۔

ادائے قرض کے لئے عمل:

اگر نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد پڑھی جائیں تو ادائے قرض کے لئے

Marfat.com

بہت ہی مؤثر ہیں اور جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ایک دفعہ یہ آیات پڑھے ادائے قرض کے لئے مفید ثابت ہوئی ہے۔ (آیات یہ ہیں)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُقَدِّمُ اِلَیْكَ بَیْنَ یَدَیْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ (۲:۲۵۵)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ (۳:۱۸)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ (۳:۲۶)

تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○ (۳:۲۷)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ (۷:۵۴)

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ○ (۷:۵۵)

وَ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ○ (۷:۵۶)

ہر خوف اور نقصان سے محفوظ رہنے کا وظیفہ:

سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دن رات میں تینتیس (۳۳) آیتیں ایک دفعہ پڑھ لیا کرے وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ نہ اسے کوئی درندہ دُکھ

Marfat.com

دے گا اور نہ کوئی چور اسے نقصان پہنچائے گا اور وہ تینتیس (۳۳) آیتیں یہ ہیں۔ سورۂ بقرہ ''مفلحون'' تک، آیت الکرسی ''خالدون'' تک، ''ولله ما فی السموات وما فی الارض'' آخر سورت تک اور اعراف کی تین آیات ''ان ربکم الله الذی سے محسنین'' تک۔ ''قل ادعوا الله'' آخر سورۃ تک اور صافات کی دس آیتیں شروع سے ''لازب'' تک اور سورۂ رحمٰن دو آیتیں ''یا معشر الجن'' سے لے کر ''تنتصران'' تک اور سورۂ حشر کی آیتیں ''لو انزلنا هذا لقرآن'' سے لے کر آخر تک اور سورۂ جن شروع سے ''شططا'' تک ان آیات کا نام آیات ''الخوف'' اور آیات ''الحرس'' ہے اور یہ آیتیں محفوظ قلعہ ہیں اور ان میں ہر بیماری کی شفاء ہے جن میں سے ایک جذام اور برص ہے۔

علم، مکاشفات اور جن وانس کی تابعداری کا حصول:

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَالَا تَعْلَمُوْنَ○ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ○ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ○ (۲: ۳۲ تا ۳۰)

یہ آیات تحصیل علم ومکاشفات کے لئے نہایت نافع ہیں اور جن وانسان مسخر ہو جاتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ پاک وصاف ہو کر جس چاند کا پہلا دن جمعرات ہو اس دن روزہ رکھے اور بوقت غروب گڑ، یا کسی دوسری میٹھی چیز مثلاً کھجور سے روزہ افطار کر کے کعبہ کی طرف منہ کر کے تیس بار ان آیات کی تلاوت کرے اور کہے:

أَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الْقَاهِرَةُ الْوَاصِلَةُ التَّقْدِیْسَ الْمُوَكَّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاٰیَاتِ الْمُطِیْعُوْنَ لِاَمْرِهَا وَلِسِرِّهَا الْمُوْدَعِ فِیْهَا اَجِیْبُوا الدَّعْوَةَ وَاَفِیْضُوْا عَلٰی اَنْوَارِ

Marfat.com

رُوحَانِیتِکُمْ حَتّٰی اَنْطِقَ بِمَا خَفِیَ وَاُخْبِرَ بِالْکَائِنِ صَادِقًا وَّاَصْلُوْا اِلَیَّ وُجُوْہَ بَنِیْ آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ وَاَلْقُوْا وَاَصْلُوْا فِیْ قُلُوْبِھِمْ رَغْبًا وَّرَھْبًا۔

پھران آیات کوشیشہ کے گلاس یا پیالہ میں گل آس کے پانی اور زعفران سے جو مشک اور گلاب سے حل کیا ہوا ہو لکھ کر گلاب سے دھو کر پی لے اور سو جائے اور پانچ دن یا سات دن اسی طرح کرے اور ساتویں جمعرات کی رات کو ستر بار ان آیات کو کسی تنہا جگہ بیٹھ کر پڑھے اور عود دہکائے اور فراغت کے بعد اپنے انہیں کپڑوں میں سو جائے پس وہ خواب میں اپنا مطلوب حاصل کر لے گا۔

عورت کے حالات معلوم کرنے کا عمل:

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اَوْفُوْا بِعَھْدِیْٓ اُوْفِ بِعَھْدِکُمْ وَ اِیَّایَ فَارْھَبُوْنِ○ وَ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ وَ لَا تَکُوْنُوْٓا اَوَّلَ کَافِرٍ بِہٖ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا وَ اِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ○ وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَکْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ○ (۲:۴۲ تا ۴۰)

جو شخص کسی کنواری لڑکی کے کپڑے کے ایک ٹکڑے پر شب دوشنبہ (یعنی پیر کی رات) کو جب کہ پانچ گھنٹہ رات کے گزر چکے ہوں ان آیات کو لکھے اور سوئی ہوئی عورت کے سینہ پر اس کو رکھ دے، وہ عورت اپنے معلومات سے اس کو خبر دے گی۔

شدت پیاس کا علاج:

وَ اِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْہُ اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْنًا قَدْ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَھُمْ کُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰہِ وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ○ (۲:۶۰)

جو شخص سفر میں بیمار ہو جائے اور اسے پیاس بہت لگتی ہو مگر پانی پاس نہ ہو تو ان آیات (مندرجہ بالا) کو کسی مٹی کے پاکیزہ چکنے برتن یا شیشہ یا پتھر کے

Marfat.com

کسی پیالہ میں لکھ کر موسم بہار کے منہ کے پانی سے دھو کر شیشی میں ڈال لے اور تین روز اس کو اپنے پاس رہنے دے بعد میں اس پانی کو شربت گلاب میں ڈال کر کچھ تھوڑا سا سرخ بکری کا دودھ ملا دے اور آگ پر پکا دے جب پک کر سخت ہو جائے تو اس کو محفوظ رکھ کر حضر اور سفر میں اس کو کام میں لایا کرے جس کو پیاس بہت لگتی ہو وہ اس میں سے بقدر دو درہم علی الصباح تناول کرے اور اتنا ہی بوقت خواب کھا لیا کرے شفاء ہو جائے گی اور پیاس نہ لگے گی۔

عمدہ چیز خریدنے کا عمل:

اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ○

جو شخص کوئی چیز خریدنا چاہے۔ حیوان یا کپڑا یا سامان یا پھل وغیرہ اور چاہے کہ اس میں نقصان نہ پائے اور چیز عمدہ ملے تو خریدتے وقت پڑھے۔

یَامُخَیِّرُ یَا مُخْتَارُ یَا مَنِ الْخَیْرُ مِنْهُ یَا مَنِ الْخَیْرُ بِیَدِهٖ یَا دَلِیْلَ الْخَیْرِ یَا مُرْشِدُ یَا هَادِیْ○

اور اس چیز کی دیکھ بھال اور الٹ پلٹ کرنے کے وقت یہ آیت پڑھے تو اس کا مقصود حاصل ہوگا اور جب تک خرید نہ چکے پڑھتا رہے اور بعض نے کہا یہ آیت دیکھ بھال سے پہلے سات بار پڑھے۔

دل موم کرنے کا عمل:

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ○ (۲:۷۴)

یہ آیت دل کو نرم کرنے کے لئے بہت نافع ہے جس شخص کا دل سخت ہو۔ اپنے محبّ سے محبت نہ کرتا ہو یا وہ پہلے نیک تھا اب بد ہو گیا ہو تو خوشبودار مٹی کی کسی ٹھیکری کوری پر جس پر نجاست نہ لگی ہوئی ہو۔ بلکہ ابھی آدی سے نکلی ہو

Marfat.com

ریحان کی لکڑی کی قلم سے اس شخص کا نام جس کا دل سخت ہے یا جس کی نیک حالت بدل کر بدحالت ہوگئی ہے۔ لکھے پھر شراب کے سرکہ اور اس شہد سے جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو اس اسم کے گردا گرد اس آیت کو دائرے کی صورت میں لکھے اور اس کنوئیں یا اس مٹکے میں ڈال دے جس میں سے وہ شخص پانی پیتا ہو تو وہ شخص نرم دل ہو جائے گا اور پہلی حالت کی طرف عود کرے گا۔

میاں بیوی کے بغض کا علاج:

اگر خاوند کی اپنی عورت سے دشمنی یا عورت کی اپنے خاوند سے دشمنی ہو تو زرد موم سے ان دونوں صاحب کے دو پتلے بنا کر مرد کے پتلے کے سینہ پر تانبے کی سوئی سے عورت کا نام اور اس کی والدہ کا نام اور عورت کے پتلے کے سینہ پر مرد کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھے پھر ایک کاغذ پر اس آیت (یعنی سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۷۴ جو مندرجہ بالا عمل میں گزر چکی ہے) کو لکھ کر ان دونوں کے درمیان دے کر دونوں کو باہم جوڑ دے اور پھل دار درخت کے نیچے دفن کر دے۔ ان کی باہمی دشمنی زائل ہو جائے گی۔

وقت مقررہ پر جاگنے کا عمل:

وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًاؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّىؕ وَ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآىٕفِیْنَ وَ الْعٰكِفِیْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ۝ (۱۲۵:۲)

علمائے عارفین کے ہاتھ کا لکھا ہوا میں نے دیکھا ہے کہ جو شخص اس آیت کو پڑھ کر نیت کر کے سوئے کہ میں فلاں وقت جاگ اُٹھوں تو اسی وقت جاگ اُٹھے گا۔

Marfat.com

بواسیر، خون تھوکنے اور ریاح کا علاج:

وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ ﴿سورۃ بقرہ، آیت ۱۲۷﴾

بعض عارفین فرماتے ہیں کہ جو شخص اس آیت کو بلوری گلاس میں زعفران اور گلاب سے لکھ کر سیاہ انگوروں کے پانی سے دھو کر اس میں قدرے کہربا اور قدرے شکر پسی ہوئی ڈال کر پی لے۔ بواسیر اور نزف الدم یعنی خون تھوکنا زائل ہو جائے گا اور ریح ظاہری اور باطنی کو نفع بخشے گا۔

فالج، قولنج، لقوہ، ردی، ریاح کا علاج:

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْھِکَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّیَنَّکَ قِبْلَۃً تَرْضٰھَا فَوَلِّ وَجْھَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ شَطْرَہٗ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ اَنَّہُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّھِمْ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ○

﴿سورۃ بقرہ، آیت ۱۴۴﴾

یہ آیت فالج قولنج اور لقوہ اور ردی ریح کو نافع ہے۔ پس جس کو یہ بیماریاں ہوں وہ اسبادری تانبے کی تھالی کو خوب چمکا کر اس میں اس آیت کو گلاب اور مشک اور قند سیاہ سے لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر اس پانی سے لقوہ والا اپنے منہ کو دھوئے اور ان لکھی ہوئی آیتوں کو تقریباً تین گھنٹہ کے دیکھتا رہے اور تین دن تک اسی طرح کرے صحت یاب ہو جائے گا۔

بھاگنے والے چور کو جلدی بلانے کا عمل:

وَلِکُلٍّ وِّجْھَۃٌ ھُوَ مُوَلِّیْھَا فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ اَیْنَ مَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ (۱۴۸:۲)

اس آیت کو اگر کسی نئے کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر چور یا بھاگنے ہوئے

Marfat.com

شخص کا نام لکھے پھر جس مکان سے اسباب چوری ہو گیا ہے یا بھاگنے والا بھاگا ہے اس کی دیوار پر اس ٹکڑے کو رکھ کر اوپر سے ایک میخ ٹھونک دے تو بھاگنے والا شخص اور چور اسباب لے کر جلدی واپس آئے گا۔

لوگوں کے ستانے سے محفوظ ہو گا:

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ (۲:۱۶۳)

اگر کوئی شخص چاہے کہ کوئی اسے نہ ستائے تو اس آیت کو چاندی کی انگوٹھی پر جب کہ آفتاب برج اسد میں ہو کھدوا کر انگلی میں پہنے رکھے۔ کوئی اس پر غالب نہ آئے گا اور نہ سرکشی کرے گا ان شاء اللہ۔

امراء کے دلوں میں عزت و عظمت پیدا کرنے کا عمل:

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن شریف کی چار لگاتار سورتوں کی چار آیتیں ایسی ہیں جن میں سے ہر ایک میں دس دس قاف ہیں اور وہ آیات حرب ہیں جو شخص ان آیات کو جھنڈے کے اوپر لکھ کر میدان جنگ میں لے جائے جس لشکر میں وہ جھنڈا ہو گا اس کو کبھی شکست نہ ہو گی بلکہ وہ دشمن پر فتح یاب ہو گا اور جو شخص ان آیات کو کسی پتہ پر لکھ کر اپنے سر پر رکھ لے اور امراء اور رؤسا کے پاس جائے وہ اس کی عزت کریں گے اور ان کے دلوں میں اس کی عظمت اور ہیبت پیدا ہو گی پہلی آیت یہ ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ○ (۲:۲۴۶)

دوسری آیت سورۃ آل عمران میں یہ ہے۔

Marfat.com

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ○ [181:3]

تیسری آیت سورۂ نساء میں یہ ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَ لَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا○ [77:4]

چوتھی آیت سورۂ مائدہ میں یہ ہے۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَ لَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ [27:5]

اور اگر ان آیات کے نیچے ۱۵۵اق عربی خط میں اور ۱۵۵اق ہندی خط میں لکھ دیئے جائیں تو بہت مفید ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ○ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ○

(سورۃ البقرہ، ۲۵۵ تا ۲۵۷)

Marfat.com

سورۃ آلِ عمران کے عملیات

بچے کی حفاظت کے لئے:

الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۝ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ [3:1تا4]

جو شخص ان آیات کو کاغذ پر زعفران اور گلاب اور مشک سے لکھ کر نڑے کی ایک پوری میں ڈال کر موم سے اس کو بند کر کے بچہ کے گلے میں ڈال دے تو وہ شیطان اور ام الصبیان اور جنات کی نظر اور سب آفتوں سے محفوظ رہے گا مگر وہ نڑا قبل طلوع آفتاب کاٹا جائے اور جو شخص اس کو ہرن کی باریک کھال پر باریک قلم کے ساتھ بروز جمعرات دوسری ساعت میں لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے دے کر نیت خالص اور طہارت بدن سے اس کو اپنی انگلی میں پہنے رکھے تو وہ باسعادت ہو جائے گا اور ہر شخص اس کا حکم مانے گا اور ہر ایک شر اور ضرر سے محفوظ رہے گا اور دشمن اس کا اس سے ڈرے گا۔

اسم اعظم کا بیان

اسم اعظم کے بارے میں علماء اختلاف:

حافظ ابو القاسم سہیلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے بعض کی رائے یہ ہے کہ اللہ کے نام سب یکساں ہیں کسی کو ایک دوسرے پر فضیلت نہیں ہے اور اللہ کا کوئی اسم اعظم نہیں ہے اور اخبار و آثار میں جو اسم اعظم

Marfat.com

وارد ہوا ہے تو وہاں اعظم بمعنی عظیم ہے جیسے اکبر بمعنی کبیر اور اہون بمعنی ہین آیا ہے اور اس پر ان کی یہ دلیل ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس اسم کا علم بالجزم نہیں رکھتے تھے اس کو تو آپ کے سوا دوسرے لوگوں نے معلوم کیا ہے کیونکہ اگر آپ کو معلوم ہوتا تو آپ جو اپنی امت کے لئے نہایت کوشش سے دعا فرمایا کرتے تھے کیوں نہ اسم اعظم سے اپنی امت کے لئے دعا مانگتے تا کہ ان کے حق میں وہ دعا قبول ہو جاتی۔ کیونکہ آپ اپنی امت پر نہایت رحیم تھے۔ ان کی تکلیف آپ کو گوارا نہیں تھی اور جب آپ نے ایسا نہیں کیا تو معلوم ہوا کہ اسم اعظم کوئی نہیں اور سب نام یکساں ہیں حکم اور فضیلت میں جب ان میں سے کسی کے ذریعہ دعا مانگی جائے تو چاہے تو قبول فرمالیتا ہے اور چاہے تو نہیں قبول فرماتا اور تسویۃ بین الاسماء اس آیت سے بھی مفہوم ہوتا ہے اور وہ آیت یہ ہے:

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ○

[110:17]

ترجمہ: تم فرماؤ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر جو کہہ کر پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں۔ (کنز الایمان)

امام ابو القاسم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم کو یہ دیکھنا چاہیے کہ ان کے انکار کی وجہ کیا ہے آیا یہ عقلاً محال ہے مگر عقلاً تو یہ بات محال نہیں کہ ایک نیک عمل کو دوسرے نیک عمل پر اور ایک نیک کلمہ کو دوسرے نیک کلمہ پر فضیلت کا مرجع ثواب کی بیشی کمی ہے۔ دیکھو فرائض کو نوافل پر بالاتفاق فضیلت ہے اور نماز اور جہاد کو دوسرے اعمال پر فضیلت ہے اور چونکہ دعا اور ذکر بھی ایک عمل ہے تو بعید نہیں کہ بعض دعا یا ذکر بہت جلدی قبول ہو جائے اور آخرت میں اسی کا زیادہ ثواب ملے بے شک اسماء سے مراد ان کا مسمیٰ ہے اور اللہ کا کلام قدیم ہے اور اللہ کا کلام قدیم سب مساوی ہے مگر جب ہم اس کو اپنی زبانوں پر لائیں گے تو وہ ہمارا کلام اور

Marfat.com

ہمارا عمل ہوگا جس میں تفصیل جائز ہے اور جب تفصیل بین الاسماء جائز ہوتی تو سورتوں اور آیتوں میں بھی ایک کی دوسرے پر تفصیل جائز ہوگی کیونکہ یہ تفصیل راجع ہوگی تلاوت کی طرف جو کہ ہمارا فعل اور عمل ہے نہ کہ متلو کی طرف جو کہ کلام باری عزاسمہ ہے۔

اور یہ جو منکرین نے کہا تھا کہ اعظم بمعنی عظیم ہے سو اس کا جواب یہ ہے کہ:

رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا تجھے قرآن شریف میں اعظم آیت کونسی معلوم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم'' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابوالمنذر تجھ کو تیرا علم مبارک ہو۔

تو یہ ظاہر ہے کہ سب کا سب قرآن شریف عظیم ہے اور قرآن شریف کی ہر ایک آیت عظیم ہے تو اگر اعظم بمعنی عظیم ہوتا تو کیوں آپ ﷺ حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے یوں فرماتے کیوں کہ سب آیتیں عظیم ہیں۔ تو معلوم ہوا کہ اعظم بمعنی عظیم نہیں ہے۔

سوال:

اگر کوئی کہے کہ آدمی اسم اعظم سے دعا کرتا ہے تو کیوں قبول نہیں ہوتی

جواب:

اول تو یقین ہی نہیں کہ فلاں اسم اعظم ہے صرف ظن ہی ہوتا ہے کیونکہ اس کی تعیین میں اختلاف ہے تو جب داعی کے نزدیک اسم اعظم متعین ہی نہیں تو وہ کیونکر کہہ سکتا ہے کہ میں نے اسم اعظم سے دعا مانگی تھی قبول نہ ہوئی اور اگر کہا جائے کہ انسان سب اسماء کو اپنی دعا میں جمع کر لیتا ہے تو پھر حاجت روائی نہیں ہوتی تو اب کیا جواب ہے۔ ہم کہیں گے اب تک کسی نے اس طور پر تجربہ نہیں کیا تاکہ ہم اس کا جواب دیں۔

Marfat.com

اور سہیل نے اس اعتراض کے دو جواب دیئے ہیں اول یہ کہ یہ اسم ہم سے پہلے لوگوں کو بھی معلوم تھا مگر وہ اس کی بہت حفاظت اور عزت کیا کرتے تھے اور بغیر طہارت کے اس کا استعمال نہیں کرتے تھے اور اس اسم کا عامل متواضع اور منکسر المزاج ہوتا تھا اور اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور ہیبت ہوا کرتی تھی اور سوائے اللہ تعالیٰ کے وہ کسی سے نہیں ڈرتا تھا اور جب کبھی کسی بُری اور بے ہودہ جگہ یا ہنسی دل لگی کے موقعہ پر اس کا استعمال کرتا اور کما حقہ اس پر عمل نہ کرتا تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت اور عزت اُٹھ جاتی اور اس اسم سے اس کی دعا بھی قبول نہ ہوتی اور نہ کوئی اس کی حاجت ہی پوری ہوتی۔

چنانچہ حضرت ایوب علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں ان دو شخصوں سے جو آپس میں جھگڑا کرتے تھے امر بالمعروف کیا کرتا تھا اور وہ لڑائی جھگڑے کی حالت ہی میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے تو بے موقع خدا کا ذکر کرنے کی کراہت ان کے دل میں نہ رہی اور نیز فرماتے ہیں کہ طہارت کے بغیر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا مجھے پسند نہیں آتا۔ پس معلوم ہوا کہ اللہ کے اسم کی عظمت اور حرمت بہت عمدہ شے ہے۔

اور دوسرا جواب یہ ہے کہ دعا جب صرف زبان سے نہ ہو بلکہ دل سے بھی ہو تو وہ ضرور قبول ہو جاتی ہے مگر یہ قبولیت کئی قسم کی ہے۔

چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا تو سائل کا مطلوب دنیا ہی میں حاصل ہو جاتا ہے یا قیامت کے دن تک ذخیرہ کیا جاتا ہے اور وہ ذخیرہ سائل کے حق میں دنیاوی مطلب کی نسبت کئی درجہ بہتر ہوتا ہے۔

اور یا تو سوال کے عوض اسے یہ دیا جاتا ہے کہ اس کے سر کے اوپر کوئی آنے والی بلا ٹال دی جاتی ہے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا کہ میری امت دنیا کے کسی عذاب میں مبتلا نہ کی جائے تاکہ بروز قیامت اس کے عوض شفاعت ان

Marfat.com

کے نصیب فرمائی جائے۔

سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ میری امت مرحوم ہے آخرت کے دن اس کو عذاب نہ کیا جائے گا اور دنیا میں ان کو عذاب زلزلوں اور فتنوں کا ہو گا تو جب فتنے اخروی عذاب کے ٹلنے کا باعث ہوئے تو رسول اللہ ﷺ کی اپنی امت کے بارے میں دعا خائب اور ناکام نہ ہوئی بلکہ قبول ہوگئی۔

شیخ ابو بکر فہری رحمۃ اللہ علیہ کی وضاحت:

شیخ ابو بکر فہری رحمۃ اللہ علیہ اس اعتراض کا جواب یوں لکھتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے کہ داعی باسم اعظم کی دعا قبول کی جائے گی تو ضرور مقبول ہو جائے گی، ورنہ نہیں۔ اگر کوئی کہے کہ جب یہ بات ہے تو پھر اسم اعظم سے دعا مانگنے کا کیا فائدہ ہوا۔ تو۔ ہم جواب دیں گے کہ اس کا فائدہ یہ ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسی شخص کی زبان پر اسم اعظم کو جاری کرتا ہے جس کی حاجت روائی اللہ تعالیٰ کے علم ہوا کرتی ہے اور جس کی تقدیر میں اجابت دعا مقدر نہیں ہوتی اس کو اسم اعظم سے دعا مانگنی سمجھائی نہیں جاتی۔

سوال:

اگر کوئی کہے کہ یہی حال سب دعاؤں کا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے علم میں دعا کا قبول ہونا آچکا ہے تو وہ دعا مانگی جاتی ہے ورنہ نہیں۔

جواب:

ہم جواب دیتے کہ سب دعاؤں کا یہ حال نہیں ہے بلکہ باقی سب دعائیں وہ لوگ بھی مانگ لیتے جن کی دعا قبول ہونی ہے اور وہ بھی مانگ لیتے جن کی دعا قبول نہیں ہونی ہے اور اسم اعظم کی دعا اسی وقت زبان پر آتی ہے جب کہ اجابت کی سب شرائط پائی جائیں اور موانع سب منتفی اور مرتفع ہو

Marfat.com

جائیں۔ پس یہی معنی ہے اسم اعظم کا اور اسی قیاس پر سورتوں کی ایک دوسرے پر فضیلت خیال کر لینی چاہیے۔

اسی لیے سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

سورۂ تبارک جھگڑے گی اپنے قاری کی بابت۔ اور قل ھواللہ احد ثلث قرآن شریف کے برابر ہے اور قرب اجابت دلیل ہے اس بات پر کہ اللہ تعالیٰ کا ایک اسم اس کے سب اسماء پر فضیلت رکھتا ہے۔

اور ناممکن ہے کہ قرآن شریف اس اسم سے خالی ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

مَافَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ○ (۶:۳۸)

کوئی ایسی شے نہیں جو قرآن شریف میں ہم نے نہ لکھی ہو۔

تو اسم اعظم قرآن شریف میں ضرور ہو گا اور محال ہے کہ اللہ تعالیٰ سرور کائنات علیہ وعلی آلہ الصلوت والتحیات اور آپ کی امت کو ایسے اسم سے محروم کر دے۔ حالانکہ آپ افضل الانبیاء اور آپ کی امت خیر الامم ہے۔

لیکن یہ بات کہ اسم اعظم قرآن شریف میں ہے کہاں۔ سو بعض نے تو کہا کہ وہ قرآن شریف میں اس طرح مخفی رکھا گیا ہے جیسے ساعت اجابت (یعنی قبولیت کی گھڑی) جمعہ کے دن پوشیدہ ہے اور شب قدر ماہ رمضان المبارک میں پوشیدہ ہے تاکہ لوگ خوب کوشش کریں اور ایک دوسرے پر اس کو ظاہر نہ کریں اور جو روایتیں رسول اللہ ﷺ سے اور جو حکایتیں صحابہ اور سلف صالحین سے ہم کو ملی ہیں تم کو سنا دیتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا۔ (۷:۱۷۵)

ترجمہ: اور اے محبوب انہیں اس کا احوال سناؤ جسے ہم نے اپنی آیتیں دیں تو وہ

Marfat.com

ان سے صاف نکل گیا۔ (کنزالایمان)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن اسحٰق سیدی اور حضرت مقاتل رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ کہتے ہیں کہ جس شخص کا اس آیت میں ذکر ہے۔وہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بلعم باعور نامی تھا اور اس کو اسم اعظم کا علم تھا۔ ایک دفعہ بادشاہ نے اس کو بلا بھیجا وہ کہیں چھپ رہا آخر پکڑا گیا بادشاہ نے پوچھا کیا تیرے ہی پاس اسم اعظم رہتا ہے کہا ہاں۔ بادشاہ نے کہا۔ اچھا پھر تو میرے لئے ایک بیل کی دعا کر جس سے ابھی تک کام نہ لیا گیا ہو۔ پس اسی وقت ایک سرخ رنگ کا بیل موجود ہو گیا۔ جس کے نزدیک کوئی نہیں آ سکتا تھا۔ پس بلعم باعور نے اس بیل کے پاس کھڑے ہو کر اس کے کان میں کوئی بات کہی۔ بیل مر گیا۔ بلعم باعور نے بادشاہ سے کہا تو اگر بنی اسرائیل کو ایذا دینے سے باز رہے ورنہ تیرا بھی وہی حال ہو گا جو اس بیل کا ہوا ہے۔ اسی وقت وہ بادشاہ بنی اسرائیل کو ایذا دینے سے باز آ گیا۔

اور اسی قبیل سے یہ آیت بھی ہے۔

قَالَ الَّذِیْ عِنْدَہٗ عِلْمٌ مِّنَ الْکِتٰبِ اَنَا اٰتِیْکَ بِہٖ ۝ (۲۷:۴۰)

ترجمہ: اس نے عرض کی جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اسے حضور میں حاضر کروں گا۔ (کنزالایمان)

اکثر مفسرین اور حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ کہتے ہیں جس کا اس آیت میں ذکر ہے وہ آصف بن برخیا ہے جس نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے کہا تھا کہ آپ کی آنکھ جھپکنے سے پہلے ہی تخت بلقیس حاضر ہو جائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے داہنی طرف دیکھا تو آصف نے اسم اعظم سے دعا مانگی اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے تخت کو اُٹھا کر زمین کے نیچے سے زمین کو چیرتے ہوئے لے آئے اور زمین حضرت سلیمان علیہ السلام کے آگے سے پھٹ گئی اور تخت

Marfat.com

ان کے پاس حاضر ہو گیا۔

اور حقیقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

اسم اعظم جس سے آصف بن برخیا نے دعا مانگی تھی وہ ''یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ'' ہے۔

اور امام زہری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہی کہ آصف کی دعا یہ تھی۔

یَآ اِلٰهَنَا وَاِلٰهُ کُلِّ شَیْءٍ اِلٰهاً وَّاحِدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِئْتِنِیْ بِعَرْشِهَا۔

اس دعا سے فوراً تخت موجود ہو گیا۔

اور بعض نے کہا کہ اسم اعظم جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے اور جو مانگو مل جاتا ہے وہ ''یا ذاالجلال والاکرام'' ہے اور اسی قبیل سے ہے۔

وَمَا اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ○ (سورۃ البقرہ)

مفسرین فرماتے ہیں کہ ہاروت اور ماروت دونوں دن بھر تو لوگوں کے فیصلے کیا کرتے اور شام کے وقت اسم اعظم پڑھ کر آسمان پر چڑھ جاتے۔ ایک دن زہرہ کا مقدمہ آ گیا اور وہ اس شہر کی سب عورتوں سے زیادہ حسین تھی اور ملکِ فارس کی شہزادی تھی وہ دیکھتے ہی اس پر فریفتہ ہو گئے اور مباشرت کے لئے اس سے کہا اس نے انکار کیا اور کہا کہ تم جب تک مجھے اسم اعظم نہ بتاؤ گے اپنے مطلب سے کامیاب نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا اسم اعظم ''بسم اللہ اکبر'' ہے وہ اسے پڑھ کر آسمان کی طرف صعود کر گئی اور وہاں جا کر اللہ تعالیٰ کے حکم سے ستارہ بن گئی اور اکثر اہل علم فرماتے ہیں کہ بابل میں جو ان دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا وہ اسم اعظم تھا جس کے سبب زہرہ آسمان پر چڑھ گئی اور وہ دونوں فرشتے پیشتر اس کے ان پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوا آسمان کو چڑھ جایا کرتے تھے شیاطین نے بھی اسے سیکھ کر اپنے دوستوں تابعداروں کو جادو سکھلانا شروع کر لیا اور زہرہ

Marfat.com

بنی اسرائیل میں ایک فاحشہ عورت تھی اور اسم اعظم سیکھ کر آسمان کو چڑھ گئی اور ستارہ بن کر وہاں کی وہاں ہی رہی۔

حاصل کلام:

حدیث میں آیا ہے کہ ملک الموت اسم اعظم کی دعا ہی سے ارواح قبض کرتا ہے۔ پس اس بیان سے واضح ہوا کہ اسم اعظم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور ان کے بعد کے اعلیٰ درجہ کے مسلمانوں کے ورد زبان رہتا تھا اور کسی نے ان میں سے اس کا انکار نہیں کیا ہاں اگر اختلاف ہے تو آیت کی تفسیر میں اختلاف ہے۔ تو تفسیر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے قول کو عند معظم المحققین ترجیح ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینہ پر تھپک کر فرمایا تھا۔

اَللّٰھُمَّ عَلِّمْہُ التَّاوِیْلَ۔

یا اللہ ابن عباس (رضی اللہ عنہ) کو تاویل کا علم عطا کر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس آیت کی تفسیر میں اسم اعظم کا بیان کیا ہے۔

وہ دعائیں اور قرآنی آیت جن میں اسم اعظم سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان درفشاں سے اسم اعظم کا ثواب موجود ہے تو امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے استاذ سے یوں روایت کیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ پڑھتے سنا "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ ...... الخ۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا تو نے دعا مانگی اللہ سے اس اسم اعظم کے ساتھ جس سے دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے اور جو مانگا جائے دے دیا جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔

وَاِلٰـھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ [163:2]

Marfat.com

الٓمّٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ [2:3]

رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نماز میں یہ کہتے ہوئے سنا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِنَّکَ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا۔

تو آپ ﷺ نے فرمایا تو نے اللہ تعالیٰ سے اسم اعظم کے ساتھ سوال کیا جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے اور جو مانگو مل جاتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ ایک نماز پڑھتے شخص کے پاس سے گزرے جو پڑھ رہا تھا۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے چند صحابہ سے فرمایا کیا تم جانتے ہو یہ شخص کون سے اسم کے ساتھ دعا مانگ رہا ہے انہوں نے کہا اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں۔ فرمایا یہ شخص دعا مانگ رہا ہے۔ اس اسم اعظم کے ساتھ جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے جو مانگو دیا جاتا ہے۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اسم اعظم تین سورتوں میں ہے ایک سورہ بقرہ ایک آل عمران اور ایک سورۃ طٰہٰ اور حضرت جعفر دمشقی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ان تینوں سورتوں میں جو بنظر امعان دیکھا تو مجھ کو ان میں ایسی شے معلوم ہوئی جو کسی دوسری سورۃ میں نہیں پائی گئی۔ وہ آیت الکرسی ہے۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔

اور سورۃ آل عمران میں:

الٓمّٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔

اور سورۃ طٰہٰ میں:

وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ۔

اور میرے (مصنف کتاب) نزدیک درست یہ ہے کہ اسم اعظم لفظ

Marfat.com

'اللہ' ہے۔

چنانچہ حدیث میں بھی آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں اسم اعظم ''اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ'' کے ساتھ اپنے خدا کو پکارا ہے کیونکہ اس کا کوئی ہم نام نہیں ہے اور اس نام کے ساتھ اس کے سوا کوئی دوسرا موسوم نہیں ہے۔ حضرت ابو جعفر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ابوحفص نے جو سورۃ طہٰ میں ''للحی القیوم'' اسم اعظم استخراج کیا ہے تو ہم اس کے جواب میں کہہ سکتے ہیں کہ سورۃ طہٰ میں جو آیا ہے۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی۔

بھی اسم اعظم ہے۔ پس احادیث میں تطبیق ہوگئی۔

محمد بن حسن، حضرت سیدنا امام اعظم ابو ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ اسم اعظم ''اللہ'' ہی ہے۔ کیا دیکھتے نہیں کہ رحمٰن رحمت سے مشتق ہے اور رب ربوبیت سے مشتق ہے مگر اللہ کسی سے مشتق نہیں ہے۔

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسم اعظم ''اللہ'' ہے کیونکہ دوسرے تمام اللہ کے اسما اس کی طرف مضاف ہوتے ہیں مگر وہ ان کی طرف اضافت نہیں کیا جاتا۔

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے ۔ اسم اعظم ''یا ظاہر'' ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ''یا حی یا قیوم'' ہے حافظ ابو القاسم سہیلی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اللہ کے ۹۹ نام سب کے سب ''اللہ'' کے تابع ہیں جس کے ساتھ مل کر پورے ۱۰۰ ہو جاتے ہیں اور جنت کے

Marfat.com

درجے بھی سو ہیں چنانچہ صحیح حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جنت کے سو درجے ہیں جن کے ہر دو درجوں کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے اور اسماء حسنیٰ کی نسبت فرمایا ہے کہ جو شخص ان کو شمار کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

پس اسماء کی تعداد جنت کے درجوں کی تعداد کے برابر ہے اور اللہ کے نام شمار نہیں کئے جا سکتے اور ''۹۹'' نام چونکہ ان کا ذکر قرآن شریف میں ہے لہٰذا ان کو باقی ناموں پر فضیلت ہے اور اس پر دلالت کرتا ہے جو موطا میں ہے کہ:

اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

اور جو ابن وہب کی جامع میں ہے کہ:

لَا اُحْصِیْ اَسْمَائِكَ۔

اور ''اللہ'' کے اسم اعظم ہونے پر دلیل یہ ہے کہ تمام اسماء اس کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔ چنانچہ کہتے ہیں مثلاً ''عزیز'' نام اللہ کا اور یوں نہیں کہتے کہ اللہ نام ہے عزیز کا۔

اور شیخ ابوبکر فہری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ○ (۷:۱۸۰)

ترجمہ: اور اللہ ہی کے ہیں بہت اچھے نام۔

تو یہاں اسماء کو عام کیا ہے پھر فرمایا۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ○ (۱۷:۱۱۰)

ترجمہ: تم فرماؤ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن۔

تو اس میں سے پہلے اسم اعظم کا ذکر کیا اور خلقت کو ہدایت کی کہ اس نام سے خدا کو پکاریں یہ اسم خاص اللہ تعالیٰ کا نام ہے جس سے کوئی دوسرا موسوم نہیں ہو سکتا اور مخلوق میں سے کسی سرکش شیطان کو سمجھایا نہیں گیا کہ اپنا نام اللہ پوشیدہ یا ظاہر رکھ لے۔ فرعون جو اتنا ظالم سرکش تھا۔ مصر کے قبطیوں سے:

Marfat.com

اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ○

ترجمہ: میں تمہارا سب سے اونچا رب ہوں۔

کہتا تھا جس کے سبب دنیا ہی میں اس پر اور اس کی قوم پر وبال آ گیا مگر اسے بھی یہ یارانہ ہوا کہ ''اِنَّا لِلّٰہِ'' کہہ دیتا۔ غرض اللہ نے اشرار کو بھی اس نام کے دعویٰ کرنے کی جرأت نہیں دی اس لیے فرمایا:

هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ○

ترجمہ: اس کے نام کا دوسرا جانتے ہو۔

یہ وہ نام ہے جس کا ورد مخلوق کی زبان پر جاری کیا اور ہر ایک کو یہی سمجھایا کہ ہمیشہ اللہ ہی کا نام لیں اور حقوق میں اسی کے ساتھ ایمان کو معلق فرمایا اور اس کو فریاد خواہوں کی فریاد اور مظلوموں اور خوف زدہ لوگوں کی جائے پناہ اور عابدوں کی عبادت بنایا۔ جو شخص کسی آفت کے منہ میں آ جائے یا کسی بلا سے ڈر جائے تو وہ اسی نام سے اللہ کو پکارتا ہے اور دار دنیا میں یہ پہلا فرض ہے مکلفین پر کہ بچہ کے پیدا ہوتے ہی بآواز کہیں ''اللہ اکبر'' اور دنیا سے رحلت کے وقت یہی اسم ''لا الہ الا اللہ'' کام آتا ہے۔ اسی اسم کو مخلوق اپنے بول چال میں استعمال کرتی ہے اور اپنے معاملات میں اور لین دین میں پیش کرتی ہے۔

چنانچہ ان کو اس سے روکا گیا۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ ○ (سورۃ البقرہ)

ترجمہ: اور اللہ ہی کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بنالو۔

اور یہ وہی نام ہے جو ضروریات کے تمام تقاضوں کو پورا کرتا ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو فرمایا کہ دعا میں وہ مانگا کرو جو تمہارے دلوں کے موافق اور تمہارے نفوس کی طمع کے مطابق ہو چنانچہ فرمایا:

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ○

Marfat.com

ترجمہ: تم فرماؤ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن۔

اس میں گنجائش دے دی کہ جس اسم سے تمہارا جی چاہے مجھے پکارو۔ اگر مجھ کو میرے ذاتی نام سے نہ پکارو تو مجھ کو میری رحمت اور فضل سے پکارو۔

اسی وجہ سے حضرت ابوبکر واسطی نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کو اس کے کسی نام سے پکارتا ہے تو اس میں اس شخص کا نصیب ہوتا ہے مگر اسم اللہ کے ساتھ پکارنے میں اس کو کوئی حصہ نہیں ملتا۔ کیونکہ واحدانیت میں کسی کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ اسی لیے کہتے ہیں کہ یہ اسم تعلق کے لئے ہے نہ تخلیق کے لئے اور اس لئے بھی کہ الوہیت مخلوقات پیدا کرنے پر قادر ہونے کے سبب ہے جو کہ اعلیٰ درجہ کی کمال صفت ہے۔

شیخ ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے اللہ نے اپنے بندوں کو ایک کلمہ یعنی اللہ کی طرف بلایا۔ جس نے اس کو سمجھ لیا اس نے دوسرے کلمات کو بھی سمجھ لیا۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ ۔

فرما کر اہل حقائق کے لئے کلام کو ختم کیا۔ پھر خواص کے لئے احد بڑھا دیا۔ پھر اولیاء کے لئے اتنا اور فرمایا:

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

پھر عوام کی خاطر اتنا اور بڑھایا۔

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور لفظ ''اَللّٰهُمَّ'' دراصل ''یَااللّٰهُ'' تھا، یا کو حذف کر کے اس کے آخر میم کو زیادہ کیا تا کہ یا اللہ کا معنی بدستور قائم رہے اسی لیے غوض اور معوض دونوں جمع نہیں ہوتے مگر ضرورت شعری میں اسے جائز رکھا ہے اور بعض نے یوں بھی کہا ہے کہ میم اس میں زائد ہے اور عرب میم کو آخر کلمہ میں زائد لے آیا کرتے ہیں۔

Marfat.com

اور اکثر علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ اللہ کا اسم اعظم ''اللہ'' اور ''اِلٰہ'' ہے اور ''اِلَّا اللّٰہُ'' کا اصل ہے۔ اور ہشام نے محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے ہیں۔ میں نے حضرت سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو فرماتے سنا کہ اسم اعظم ''اللہ الہ'' ہے اور یہی اعتقاد صوفیائے کرام میں سے اکثر مشائخ رحم اللہ کا ہے کیونکہ ان کے نزدیک صاحب مقام کے لئے اسم ''اللہ'' کے ذکر سے بڑھ کر کوئی ذکر نہیں۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ''قُلِ اللّٰہُ ثُمَّ ذَرْھُمْ'' ○

میں (مصنف کتاب) کہتا ہوں کہ اسی لیے حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ اسم ''اللہ'' کے ذکر کی تاکید فرمایا کرتے تھے اور یہی بعض صوفیائے کرام کا مذہب ہے اور کلمہ:

''لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' ہی سے توحید اصلاح پاتی ہے۔

حضرت امام ابوجعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسم اعظم ''اللہ'' ہی ہے۔ اور اس پر دلیل حدیث اسماء مذکور بیان کی ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ''الم ۔ کھیعص ۔ حمعسق'' وغیرہ ہیں اور جو شخص حرفوں کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑنا بخوبی جانتا ہے وہ اسم اعظم سے بے خبر نہیں رہ سکتا اس کے معنی یہ ہیں کہ اسم اعظم حروف مقطعہ ہیں جو سورتوں کے ابتدا میں بتکرار آئے ہیں اور وہ ۱۴ حروف ہیں۔ ا، ح، ر، س، ص، ط، ع، ق، ک، ل، م، ن، ہ، ی۔

اور بعض علماء کا قول ہے کہ اسم اعظم ''اَحَدٌ الصَّمَدُ'' ہے۔

اور بعض نے کہا ''ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ'' اسم اعظم ہے۔

اور بعض نے کہا ''رَبَّنَا'' ہے۔ دلیل اس پر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا۔ فَاسْتَجَابَ لَھُمْ رَبُّھُمْ ○

(سورۃ آلِ عمران)

Marfat.com

تک اور استجابت اسم اعظم کی علامت ہے جبکہ ''ربنا'' پانچ بار کہا جائے اور جو شخص لفظ ''اللہ'' کو اسم اعظم کہتا ہے اس پر یہ اعتراض نہیں آتا ہے کیونکہ اس آیت میں اللہ کا ذکر بھی ہے۔ اور بعض نے کہا ''اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ'' اسم اعظم ہے۔ دلیل اس پر یہ آیت ہے جو حضرت ایوب علیہ السلام کی طرف سے حکایت ہے:

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ○

تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہم نے ان کی دعا کو سن لیا۔

قتل سے محفوظ ہو گئے:

حضرت لیث رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کی خچر طائف کو جانے کے لئے کرایہ پر لی اور خچر والے نے یہ شرط کر لی کہ میں جہاں چاہوں اتار دوں گا خچر والے نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو کہیں ویراں جگہ میں لے جا کر کہا اتر۔ وہاں بہت سے لوگ قتل کئے ہوئے پڑے ہوئے تھے۔ جب وہ اس کو بھی قتل کرنے لگا تو حضرت زید بن حارثہ نے کہا ٹھہر جا مجھ کو دو رکعت نماز ادا کر لینے دے اس نے کہا پڑھ لے تجھ سے پہلے بھی ان لوگوں نے دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ مگر ان کو اس نماز نے کچھ فائدہ نہیں دیا حضرت زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب میں نماز پڑھ چکا تو وہ مجھے قتل کرنے کے لئے آگے بڑھا میں نے اس وقت میں نے کہا ''یاارحم الراحمین''۔ خچر والے نے ایک آواز سنی کہ اسے مت قتل کر مگر اس نے پھر کر دیا تو کوئی وہاں نظر نہ آیا پھر قتل کرنے کے لئے میری طرف متوجہ ہوا تو اس وقت اس نے ایک سوار ہاتھ میں چھرا لئے آتا دیکھا۔ جس نے اس کو چھرے سے مار ڈالا۔

بعض کہتے ہیں کہ اسم اعظم یہ ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ○

اور بعض کے نزدیک اسم اعظم ''خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ'' ہے۔

Marfat.com

کیونکہ حضرت زکریا علیہ السلام نے اسی اسم سے دعا مانگی تھی۔

اور بعض کہتے ہیں لفظ ''غَفَّارُ'' اسم اعظم ہے۔

اور ایک عارف کو میں نے کہتے ہیں سنا ہے کہ ہر ایک داعی کے لئے علیحدہ اسم اعظم ہے جس سے وہ اپنے حسب حال اور حسب ضرورت اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے اور یہ قول قرین قیاس ہے۔

اور شیخ عارف محبّ الدین طبری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک عارف کو ٦٦٦ھ میں مکہ شریف میں کہتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس کے اسم ''مؤمن'' کے ساتھ پہچان لیتا ہے وہ اسم اعظم کو جو اس کے ساتھ خاص ہے جان لیتا ہے۔

اور میرے آگے ایک میرے ایک دوست نے بعض مشائخ سے روایت کیا ہے کہ شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جو شخص بحساب ابجد اپنے نام کے عدد لے کر اللہ تعالیٰ کا کوئی ایسا اسم تلاش کرے جس کے عدد اس نام کے عدد کے برابر ہوں۔ اگر ایک اسم ایسا نہ ملے تو دو اسم یا تین اسم یا چار اسم ایسے جو اس نام کے ہم عدد ہوں مثلاً محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ۹۲ عدد ہیں۔ جب دیکھا تو ایک اسم ایسا نہیں مل سکا جس کے عدد ۹۲ ہوں۔ مگر دو اسم ''اول، دائم'' کے عدد ۹۲ ہیں اور تین اسم ایسے نہیں ملتے کہ ان کے عدد ۹۲ ہوں۔ مگر چار اسم ''حی، وھاب، واجد، ولی'' ایسے اسم ہیں جن کے عدد ۹۲ ہیں پھر پہلے سورۂ فاتحہ ۹۲ بار اور سورۂ الم نشرح ۹۲ بار اور وہ چاروں اسم ۹۲ بار پڑھے اور اس پر مداومت کرے اور اس وظیفے کے بعد یہ دعا مانگے۔

یَا حَیُّ اَحْیِ قَلْبِیْ وَرِزْقِیْ وَذِکْرِیْ ○

یا ان کی بجائے اور کچھ کہے۔

یَا وَھَّابُ ھَبْ لِیْ کَذَا یَا وَاجِدُ اَوْجِدْ لِیْ کَذَا یَا وَلِیُّ تَوَلَّنِیْ ○

Marfat.com

اور یہ ان اسماء کے وفقوں کی شکل ہے۔ جیسا کہ شیخ شرف الدین بونی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب سجنتہ الارواح میں اس شکل کو لکھا ہے۔

حی	وہاب	ولی	جواد
جواد	ولی	وہاب	حی
وہاب	حی	جواد	ولی
ولی	جواد	حی	وہاب

حی	واجد	وہاب	ولی
ولی	وہاب	واجد	حی
واجد	حی	ولی	وہاب
وہاب	ولی	حی	واجد

اور بعض کے نزدیک اسم اعظم ''قریب'' ہے اور بعض کے نزدیک ''سمیع الدعاء'' اور بعض کے نزدیک ''السمیع العلیم'' ہے اور جس شخص عارف کو اللہ تعالیٰ نے توفیق بخشی ہے وہ ان سب اسماء کو دعا میں جمع کر کے محرم اسرار مخفیہ ہوسکتا ہے اور خزانہ مکنونہ کے دروازہ کی کنجی ہاتھ میں لے سکتا ہے۔

وہ اسماء جن میں اسم اعظم ہے دعا قبول ہوتی ہے:

میں (مصنف کتاب) نے اس دعا میں ان سب اسماء کو جن کے اسم اعظم ہونے کا اختلاف مذکور ہوا ہے جمع کر دیا ہے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا مَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا اَللّٰہُ یَااِلٰہُ یَا اَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَا عَلِیْمُ یَا عَالِمُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا مَالِکُ یَا مَلِکُ یَاسَلَامُ یَا حَقُّ یَا قَائِمُ یَا مُحْصِیْ یَا مُعْطِیْ یَا مَانِعُ یَا مُحْیِیْ یَا مُقْسِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ یَاوَھَّابُ یَاغَفَّارُ یَا قَرِیْبُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اَنْتَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جب تو اسم اعظم سے دعا مانگنا چاہے تو سورۂ حدید کی چھ آیتیں اور سورۂ حشر کی آخری آیتیں پڑھ اور

Marfat.com

پھر یہ دعا مانگ۔

یَا مَنْ هُوَ كَذٰلِكَ اَفْعَلْ لِیْ كَذَا۔

قسم ہے اللہ تعالیٰ کی اگر اس طرح کوئی شقی بدبخت بھی دعا مانگے تو سعادت مند اور کامیاب ہو جائے گا۔

شیخ امام علامہ ابو الثناء محمود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ نے کسی ولی اللہ سے روایت کیا ہے کہ جب آدمی سب طرف سے دل کو اٹھا کر اللہ کی طرف متوجہ ہو جائے اس وقت کمال ادب اور تعظیم سے جس اسم کے ساتھ دعا مانگے وہی اسم اعظم ہے۔ کیونکہ وہ دعا ضرور قبول ہو جائے گی۔ بموجب اس آیت کے:

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ۔ (۲۷:۶۲)

ترجمہ: یا وہ لاچار کی سنتا ہے جب اسے پکارے۔ (کنز الایمان)

اور بعض کا عندیہ یہ ہے کہ اسم اعظم ایک خاص اسم ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے خاص بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس کا علم دے دیتا ہے۔

سورۃ آلِ عمران میں اسم اعظم:

اور بعض نے کہا کہ سورۂ آل عمران میں جو اسم اعظم ہے وہ یہ ہے:

یَا اَللّٰهُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ یَا مَنْ لَّا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ یَارَبِّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ یَا مَنْ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ یَا مَنْ شَهِدَ لِنَفْسِهٖ وَ شَهِدَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا عَلٰی خَلْقِهٖ بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا مَنْ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا مَنْ یُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ وَیُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ

Marfat.com

بِغَیْرِ حِسَابٍ۔

یہ الفاظ اسم اعظم ہیں:

اور بعض نے کہا کہ اسم اعظم وہ اسم ہے جس سے حضرت علاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ نے دریا میں گھستے وقت دعا مانگی تھی کہ پہلے دو رکعت نماز ادا کر کے کہا۔

یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ اَجِرْنَا۔

اسم اعظم ان آیات میں (فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم):

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دونوں آیتوں میں ہے۔

''اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ'' ''الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ''

اور نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم تین سورتوں میں ہے سورۂ بقر۔ سورۃ آل عمران، سورۃ طٰہٰ۔

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسم اعظم جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے ''السریع'' ہے اور یہ سات حروف ہیں کیونکہ سورۂ فاتحہ سبع مثانی ہے جس میں سات آیتیں ہیں اور سات حرفوں مذکورہ کے سوا باقی سب حروف ہجا اس میں ہیں۔ اور وہ سات حروف یہ ہیں خ۔ ش۔ ز۔ ظ۔ ث۔ ج۔ ف۔ اور ن، حرفوں میں سے ہر ایک حرف کے لئے جمعہ کے دنوں میں سے ایک دن ہے اور ہر دن کے لئے ایک روحانی خادم ہے کہتے ہیں کہ ساتوں مذکورہ حروف سورۂ انعام میں موجود ہیں اور اس میں اسم اعظم ہے اور وہ اس آیت:

رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ ۝

میں مکرر اسم ہے اور یوں بھی کہا ہے کہ اسم اعظم سات حرفوں والا اسم یعنی ''رحمٰن'' ہے جس کے حروف سورتوں کے ابتدا میں متفرق طور پر مذکور ہوئے

Marfat.com

ہیں اور بعض نے کہا کہ وہ سورۂ یٰسین میں ہے اور ''س'' پہلے حروف ''خ'' میں ہے جس سے یوم یکشنبہ کو تعلق ہے اور اس روز کے متعلق سات حرفوں والا ورد ہے جس کا ذکر آگے آتا ہے اور خادم اس دن کا روفیائیل ہے۔ پس صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور پاک جگہ میں بیٹھ کر جہاں کوئی دوسرا شخص پاس نہ آئے سات روز متواتر روزہ رکھے اور صرف پانی سے افطار کرے اور دن بھر قرآن شریف کی تلاوت اور دعاء میں مشغول رہے جب نیند غلبہ کرے تو لیٹے نہیں بیٹھا ہی نیند لے لے اور دنیا سے قطع تعلق کر دے اور درود و وظائف میں سستی نہ کرے اور ان ساتوں دنوں کے آخری ثلث میں سرد پانی سے نہائے یہاں تک کہ ساتوں دن ختم ہو جائیں جب صبح کی نماز پڑھ چکے سورۂ یٰسین اور سورۃ طٰہ اور سورۃ تبارک الملک تلاوت کرے پھر درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ جس کا نام خلخلۃ الھویٰ اور فتق الجویٰ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْمُتَعَالِیْ فِیْ دُنُوِّهٖ الْمُتَدَانِیْ فِیْ عُلُوِّهٖ الْمُتَجَبِّرُ بِجَبَرُوْتِهٖ الْمُنْفَرِدُ بِالْقُوَّةِ وَالْكِبْرِيَاءِ الْعَالِمُ الَّذِیْ اَحَاطَ عِلْمُهٗ بِالْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الصَّمَدُ الْقَائِمُ وَالسُّلْطَانُ الدَّائِمُ الَّذِیْ خَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ وَصَارَ الْمُلْكُ لِعَظْمَتِهٖ مَمْلُوْكٌ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلُ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا اُوْلِیْ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ الْمَلَكُوْتِيَّةُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْاِسْمِ السَّرِيْعِ الْمَطْلُوْبِ الْمُتَّبَعِ الْمَحْبُوْبِ وَهُوَ اِسْمُ اللّٰهِ ذُوالسَّبْعَةِ اُقْسِمُ عَلَيْكَ يَارُوْ فَائِيْلُ اِلَّا مَا اَمَرْتُ خُدَيْمًا مِنَ الْجِنِّ يَمْتَثِلُ اَمْرِیْ وَيُرَاعِیْ حَقِّیْ وَلِلّٰهِ عَلَیَّ عَهْدٌ اَنْ لَا اُصَرِّفَهٗ فِیْ مَعْصِيَةٍ وَكَانَ عَهْدُاللّٰهِ مَسْئُوْلًا۔

اور دعا مانگے جب اس سے فارغ ہو جائے تو مومن مرد اور عورتوں اور مسلمان مرد اور عورتوں کے لیے دعا مانگے جب اس ذکر اذکار کو باشرائط ادا کر چکے تو اس پر سرالٰہی ضرور ہی منکشف ہو جائے گا اس کے بعد اسم (السریع) کو کاغذ پر

Marfat.com

لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے اگر سات روز سے پہلے وہ راز کھل گیا تو یہ سخت اجتہاد کی خوبی ہے مگر احتیاط رہے کہ وہ کاغذ جہاں تک ممکن ہو کسی دوسرے کے ہاتھ نہ آسکے۔

اور دوشنبہ کا ہرف شین ہے اور اسم ''شاکر'' اس دن کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اس دن کا روحانی خادم حضرت جبرائیل علیہ السلام ہے تو جب اس کا عمل کرنا ہو تو ۱۴ روز متواتر روزے رکھے اور دعائے مذکورہ پڑھتا رہے۔ مگر اس عمل میں بجائے ''روفائیل'' کے ''یا جبرائیل'' کہے اور اس عمل میں اجتہاد کی شرطیں وہی ہیں جو مذکور ہوئیں۔ پس پہلے کی نسبت اس عمل میں زیادہ عمدہ طور سے راز کھلے گا۔

اور سہ شنبہ کا حرف ''زا'' ہے اور اسم ''ز'' کی، اور خادم سمسائیل ہے اگر اس کا عمل کرنا ہو تو ۲۱ دن مذکور شرطوں سے روزہ رکھے اور وہی پہلی دعا پڑھے۔

اور چہار شنبہ کا حرف ''ظا'' ہے اور اسم ''ظاھر'' اور خادم میکائیل اس کے عمل کے لیے ۲۸ دن روزہ رکھنا پڑھتا ہے کیونکہ ہر دن کے لیے ۷ روزے پڑھائے جاتے ہیں۔

اور پانچ شنبہ کے دن کا ''ثا'' ہے اور اسم ''ثابت'' اور خادم صرفیائیل ہے اس کا عمل کرنا ہو تو ۳۵ دن روزے رکھے اور شرطیں وہی پہلی ہیں۔

اور جمعہ کے دن کا حرف ''جیم'' اور اسم ''جبار'' اور خادم عنیائیل ہے اس کے عمل کے لیے ۴۲ روزے رکھے باشرائط و دعائے مذکورہ۔

اور شنبہ کا حرف ''فا'' ہے اور اسم ''فاطر'' ہے اور روزے ۴۹ رکھنے پڑتے ہیں اور دعا میں اس فرشتہ کا نام پکارا جاتا ہے جو اس دن کا حاکم ہے۔ پس جو تو اے عامل خلوت میں باپرہیز اور طہارت اور تلاوت قرآن مجید اور وصال مع اسم اللہ الاعظم ان اعمال کا حق ادا کرے گا تو تو دیکھے گا کہ اللہ کا فضل تجھ کو ہر طرف سے ڈھانپ لے گا۔

Marfat.com

میں (مصنف کتاب) نے شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ کے لکھے ہوئے ان اشکال کو دیکھا ہے اور ان کی نسبت مشہور یہ ہے کہ یہ اشکال اسم اعظم ہیں۔

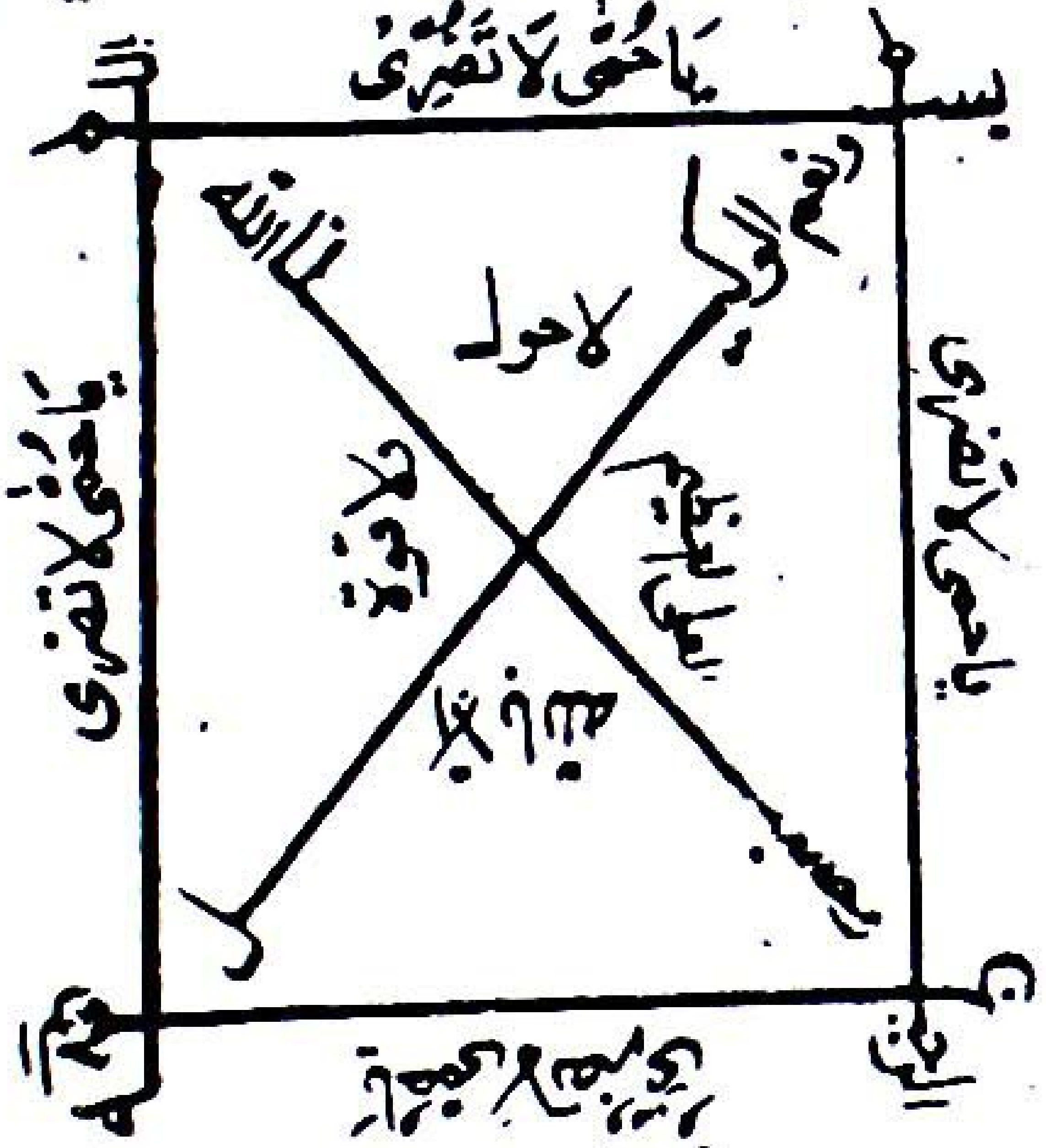

اور انہیں اشکال میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی یہ نظم ہے۔

ثلاث عصی قد صففت بعد خاتم ـــ علی رأسها مثل السهام المقوم
ومیم طمیس أبتر ثم سلم ـــ إلی کل مأمول ولیس بسلم
واربعة مثل انامل صففت ـــ تشیر إلی الخیرات من غیر معصم
وخاتم خیر ثم هاء مقوس ـــ کانبوت حجام ولیس بمحجم
فذاك هو اسم ۰ الله جل جلاله ـــ اسم عظیم فی الکتاب المکرم
علیه من النور الالهی جلالة ـــ إلی کل انس من فصیح و معجم
بریك من الآیات ما فیه عبرة ـــ وأمر جسیم فی القضیة معدم
فیا حامل الاسم الذی لیس مثله ـــ توق به کل المکاره تسلم

اور اس اسم اعظم سے دعا یوں مانگی جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِالْهَاءِ الْمَوْقُوْفَةِ مِنْ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَبِالثَّلَاثِ مِنْ بَعْدِهَا وَالِفِ الْمُقَوَّمِ وَبِالْجِیْمِ وَالْمِیْمِ الطَّمِیْسِ الْاَبْتَرِ وَالسُّلَّمِ وَالْاَرْبَعِ الَّتِیْ هِیَ كَالْكَفِّ بِلَامِعْصَمِ وَبِالْهَاءِ الْمَشْقُوْقَةِ وَالْوَاوِ الْمُعَظَّمِ وَصُوْرَةِ اِسْمِكَ

Marfat.com

الْكَرِيْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمَ بَعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ وَاَنْ تَقْضِيَ لِيْ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا۔

مشکل حل ہو جائے گی:

میں (مصنف کتاب) نے کتاب نور الیقین میں ان ہی کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ جب کوئی صاحب جمعرات کی شام کو نہا کر ایک گوشہ میں بیٹھ جائے پھر نماز مغرب ادا کر کے وہیں بیٹھا ہوا ذکر کرتا رہے۔ پھر عشاء کی نماز پڑھے اور وتر کے آخری سجدہ میں سو بار یوں کہے۔

يَارَبِّ يَارَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ۔

اللہ کے حکم سے اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

اور نیز وہی لکھتے ہیں کہ اگر کسی شخص کی دینی یا دنیاوی حاجت یا مشکل حل نہ ہوئی ہو اس وجہ سے وہ مصیبت اور سختی کے منہ میں ہو تو اسے چاہیے کہ جمعہ کی رات کی شام کو نہا کر اللہ کی عبادت میں مصروف رہے اور کسی سے کلام نہ کرے اور جب نماز عشاء پڑھے تو وتروں کے آخری سجدے میں کہے۔

يَارَبِّ يَارَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ يَااَللّٰهُ۔

سو بار اس طرح کہہ کر اپنی حاجت کو طلب کرے مگر کسی مسلمان کی ہلاکت یا مضرت کی دعا نہ مانگے۔

رسول اللہ ﷺ کا مشکل اوقات میں عمل:

ترمذی کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی مشکل پیش آتی تو آپ فرماتے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ۔

حاکم نے کہا کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور اسی میں ہے کہ جب آپ کو کوئی مشکل پیش آتی تو آپ آسمان کی طرف دیکھ کر فرماتے۔

Marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ ○

اور جب آپ ﷺ دعا میں بہت کوشش فرماتے تو فرمایا کرتے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔

حضرت قاسم بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ سرور عالم ﷺ جب کبھی غمزدہ ہو جاتے تو فرماتے "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" اور شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ کے نام "حی و قیوم" کے بیان میں لکھا ہے کہ سہ شنبہ۔ چہار شنبہ اور پنج شنبہ کو روزہ رکھے اور جمعہ کی رات کو علی الصباح اذان کے بعد اول وقت میں نماز صبح ادا کرے اور فراغت کے بعد اس اسم کو پڑھنے لگ جائے اور دوسرے کسی شغل کی طرف دھیان نہ کرے اور "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" کے ذکر میں مسلسل مشغول رہے اس طرح کہ نہ تو خاموش ہو اور نہ ہی ذکر میں وقفہ آنے دے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کا ذکر کرے اور جب آفتاب طلوع کرنے لگے فوراً معاً قلم دوات لے کر "یا حی یا قیوم" لکھ لے اور کاغذ کو لپیٹ کر اپنے پاس رکھے تو اس اسم کی برکت سے وہ کشائش رزق اور برکت و فیضان اس قدر مشاہدہ کرے گا کہ لوگ حیران ہوں گے اور اگر گمنام ہے تو نام دار اگر تنگدست ہے تو فراخ دست ہو جائے گا اور جو شخص اس کا وفق ۳۵ در ۳۵ لکھ کر اپنے پاس رکھے عجیب وغریب باتیں مشاہدہ کرے گا اور ان دونوں کی تکبیر کا حاصل تداخل تکسیر کے بعد ۳۲ حرف ہیں۔ اگر وہ حروف وفق عددی پر اضافہ کئے جائیں تو سریع الاثر بن جائے گا کیونکہ حروف اور ضروب تکسیر کے خواص اور حروف کی طبیعتوں کے باہم ملنے کے خواص اور ترتیب اعداد کے خواص جو اللہ تعالیٰ نے ان میں رکھے ہیں اس قسم کے وفق میں جمع ہو جاتے ہیں اور نیز اس میں اسماء اور ضروب تکبیر کے خواص اور ذکر عربی جو حیات اور قیومیت پر دال ہے جمع ہو جاتے ہیں اور جو شخص اس کا وفق عددی مربع جو ۱۷۴ ہے شرف آفتاب میں انگوٹھی یا سونے کی تختی پر کرید کر اپنے

Marfat.com

پاس رکھے تو عجائبات مشاہدہ کرے۔

اقوال، شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں اسموں کا وفق ۳۵ در ۳۵ اس لئے کہا کہ ''الحی'' کے حرف تلفظ میں پانچ ہیں گو کتابت میں چار ہیں کیونکہ حرف مشدد دراصل دو حرف ہوتے ہیں اور ''القیوم'' کے حرف ۷ ہیں اور ۷ کو ۵ سے ضرب دینے سے ۳۵ ہو جاتے ہیں اور یہ مرکبات کا وفق ہے اور تمام مرادوں کے حصول کے لئے قوی التاثیر ہے جیسا کہ اس فن کے علما نے بیان کیا ہے اور یہ جو کہا کہ تکسیر کا حاصل ۴۲ حرف ہوتے ہیں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ جب ہم کہیں ''الحی'' ''ا ل ف ل ا م ح ا ی ا ی ا'' ہے تو ۱۲ حرف حاصل ہوئے پھر ان میں سے مکررہ حرف ساقط کرنے سے ۶ باقی رہ گئے اور وہ ''ا ل ف م ح ی'' ہیں اور جب ہم کہیں ''القیوم ا ل ا م ق ا ف ی ا و ل و م ی م'' ہے تو ان میں سے مکررہ حرف ساقط کرنے سے تداخل کے بعد ۷ حرف باقی رہ گئے جو کہ ''ا ل ق م ق ی'' ہیں اور ۶ کو ۷ سے ضرب دینے سے ۴۲ حرف ہوتے ہیں جن کی صورت یہ ہے۔

ا	ل	ق	م	ق	ی	و
ل	ق	م	ق	ی	و	ا
ق	م	ق	ی	و	ا	ل
م	ق	ی	و	ا	ل	ق
ق	ی	و	ا	ل	ق	م
ی	و	ا	ل	ق	م	ق
و	ا	ل	ق	م	ق	ی

ال	ح ی	ال	ق ی	و	م
ح ی	ال	ق ی	و	م	ال
ال	ق ی	و	م	ال	ح ی
ق ی	و	م	ال	ح ی	ال
و	م	ال	ح ی	ال	ق ی
م	ال	ح ی	ال	ق ی	و

اور اس تکسیر کو پورا کرنے کے بعد باقی ۱۷ حروف رہ جاتے ہیں جو کہ

Marfat.com

''ا ت ح خ ر س ص ش ض ع ف ق ك ل م و ی'' ہیں اور اس نقش کے کل حرف ۴۲ ہیں۔

اور شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ کی دو اسموں کی تکسیر سے مراد یہی حرف ہیں اور ان حرفوں میں سے ۲۹ اسم حروف تہجی کی تعداد کے مطابق حاصل ہوتے ہیں کیونکہ مکررہ حروف کے اسقاط کے بعد اس نقش کے باقی حروف ۱۷ رہ جاتے ہیں اور جب ان کو باقی پر بڑھایا جائے تو ۲۹ حرف ہو جاتے ہیں اور اسماء میں سے اسی عدد کا نکالنا مقصود ہے۔

اور اس نقش سے اسماء حسنیٰ کے استخراج کا طریقہ یہ ہے کہ اس جدول کا پہلا حرف لے کر دیکھنا چاہیے کہ اسماء حسنیٰ میں سے کون سے اسم کا وہ پہلا حرف ہے جس اسم میں وہ پہلا حرف ہو تو اس اسم کے باقی حرف اس نقش میں تلاش کرنے چاہئیں اگر وہ سارے مل گئے تو فبہا۔ ورنہ نقش کا دوسرا حرف لے کر اسی پہلے دستور کے موافق کرنا چاہیے اور نقش کے دوسرے باقی حرفوں کے ساتھ ایسا ہی کرنا چاہیے تو اس نقش سے ۲۹ اسم خارج ہوں گے اور وہ یہ ہیں۔

الحی ، الحکیم ، العلیم ، الحق ، الخالق ، الخلاق
الرحیم ، الرء وف ، السلام ، الخافض ، الشافی
الشکور ، الحفیظ ، المذل ، الضار ، الغفور ، الغافر
الفتاح ، القوی ، القیوم ، الکافی ، المولیٰ ، الملك
المالك ، الوافی ، الوکیل ، الوافی ، الولی ، الوالی

اور جب ان ناموں کو یا ان میں سے ایک کو اس وفق ۳۵ در ۳۵ پر کسی ایسے کام کی نیت سے بڑھایا جائے جو اسم ''الحی القیوم''۔ یا اس اسم کے موافق ہو جو اس وفق پر بڑھایا گیا ہے تو اس کے بعد فوراً وہ کام جس کے لئے یہ نقش لکھا گیا ہے پورا ہو جائے گا۔

Marfat.com

اور وفق ۳۵ در ۳۵ پر اسموں کے بڑھانے کے چار طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ وفق عددی کو اوپر اور وفق حرفی کو اس کے درمیان لکھ دیا جائے اور وفق حرفی کو یوں لکھے کہ ۲۹ اسموں کے حروف کو ۳۵ کلمے بنا لے اور ان کو نقش پر تین تین خانوں کے چاروں طرف وفق بکری کی طرح بڑھائے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ان حروف کو وفق کے اندر خانوں میں عددوں کے ہمراہ لکھ دے تیسرا طریقہ یہ ہے کہ وفق ۲۹ در ۲۹ بنا کر اس کے ہر ایک خانہ میں ہر ایک اسم کو وفق بکری کے طور پر بھر دے۔ چوتھا طریقہ جو سب طریقوں سے بہتر ہے یہ ہے کہ وفق اسمی کو وفق عددی کے درمیان لکھ کر وفق عددی کو اس کے چاروں طرف بھر دے مگر وفق اسمی کو پہلے لکھے جس کی صورت یہ ہے۔

۱۵۸ / ۱۰

۳۱	۱۸	۳۱	۷۰	۱۰
۱۸	الحی	القیوم	الحی	۳۱
۷۰	القیوم	الحی	القیوم	۹۰
۱۸	الحی	القیوم	الحی	۳۹
۱۸	۳۱	۷۰	۱۰	۹۰

گرمی کے موسم میں گرمی نہ لگنے کا عمل:

اور جاننا چاہیے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم ''الحی'' اور ان اسموں کو جن سے پہلے حرف ''ح'' ہے یعنی

حلیم ، حق ، والحکیم ، والحی ، حفیظ ، حمید ، حکم ، حنان ، حسیب

موسم گرما میں طلوع آفتاب کے وقت پڑھے تو اس دن کی گرمی اسے

Marfat.com

محسوس نہ ہو گی اور جو لوگ آگ کا کام کرتے ہیں ان کے لئے یہ عمل بہت مفید ہے۔

اور جو شخص ان اسموں کا پہلا حرف یعنی ''ح'' انگوٹھی کے نگینہ پر ۸ بار معہ ''الحی'' اور ''الحلیم'' اور ''الحنان'' اور ''الحکیم'' کے کھدوا کر اپنے پاس رکھے سانپوں اور بچھوں سے امن میں رہے گا اور بخار والے کو پانی میں انگوٹھی ڈبو کر پلا دیا جائے صحت یاب ہو جائے گا اور یہ پانی شدت پیاس اور ضعف باہ کو نافع ہے۔ مگر یہ انگوٹھی شنبہ اور دو شنبہ کو نہ پہنے اور سن رسیدہ بوڑھوں اور سرد مزاجوں کو یہ انگوٹھی بہت پہننا نہ چاہیے اور اگر ساعت زہرہ یا قمر میں ''حی'' ۸ بار معہ اسماء اربعہ لکھ کر گلے میں دل کے برابر بائیں نیست لٹکایا جائے کہ کسی کی محبت سے دل سرد ہو جائے تو نہایت مؤثر ثابت ہو گا مگر جنبی کے پاس نہ رکھنا چاہیے۔

حاجت پوری ہو گی:

جو حاجتمند شخص صبح کی نماز کے بعد بولنے سے پہلے اس دعا کو سو بار پڑھے۔ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔ وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَلِیْمُ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ۔

اسم اعظم کا تحفہ:

میں (مصنف کتاب) نے شیخ ابو العباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب میں دیکھا ہے کہ شیخ یا خمیم نے شیخ عبدالنور کو خط میں لکھا کہ اے میرے دوست میں اسم اعظم کا تحفہ تجھ کو دیتا ہوں تم صبح کی نماز کے بعد ۷۰ بار اس اسم اعظم سے یوں دعا مانگو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

Marfat.com

یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاقَدِیْمُ یَادَائِمُ یَاصَمَدُ یَاوَدُوْدُ یَا وِتْرُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔
(اور یہ سات اسم ہیں)۔

حاجت روائی کا عمل:

شیخ ابوالحجاج اقصری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد اس دعا کو ۳ بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے حاجت پوری ہو جائے گی دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَافْعَلْ لِیْ کَذَا وَ کَذَا۔

حافظہ اور ذکاوت میں اضافہ کے لئے:

ھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ مِنْہُ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ ھُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِھٰتٌ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَہَ مِنْہُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَۃِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِہٖ وَ مَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَہٗٓ اِلَّا اللّٰہُ ○ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِہٖ کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ○ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَ ھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ○ رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ (سورۃ آلِ عمران)

تک یہ آیتیں حافظہ اور ذکاوت کے لئے ہیں۔ جو شخص ان کو سبز رنگ کے نئے کاغذ پر جمعہ کے دن چھٹی ساعت میں زعفران اور گلاب سے لکھ کر دھو کر پی لے سات جمعے متواتر اس طرح کرے اور اس روز کوئی شبہ والی چیز اور جاندار چیز نہ کھائے تو اس کی مراد حاصل ہو جائے گی۔

تنگدستی ختم ہو گی:

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ

Marfat.com

تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

جو ان دو آیتوں کو فرضوں اور نفلوں کے بعد اور بوقت خواب اکثر پڑھا کرے مال بہت ہاتھ آئے اور تنگدستی رفع ہو جائے۔

علم کیمیا معلوم کرنے کا عمل:

جس شخص کو علم کیمیا حاصل کرنے کا بہت شوق ہو یا دوسری مخفی اشیاء کا علم حاصل کرنا چاہتا ہو تو پاک ہو کر ۴۰ روز متواتر روزہ رکھے اور حلال چیز سے افطار کرے اور ہر رات کو بوقت خواب سورۂ الشّمس اور الضحیٰ اور الم نشرح ۷ بار پڑھ کر:

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○

۷ بار پڑھے اور اس کے بعد ۷۰ بار یہ دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا وِتْرُ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔

یہ ستر مرتبہ پڑھے اس کے بعد یہ پڑھے۔

وَاَنْ تُيَسِّرَ لِىَ الْعِلْمَ الَّذِىْ يَسَّرْتَهٗ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَكْرَمْتَ بِهٖ كَثِيْرًا مِّنْ عِبَادِكَ وَاَغْنِنِىْ بِهٖ عَمَّنْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ مَالِكُ الْمُلْكِ وَبِيَدِكَ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔

جب یہ عمل کر چکے گا تو اللہ تعالیٰ کسی ایسے شخص کو بیداری یا نیند میں اس کے پاس بھیج دے گا جو وہ اسے وہ علم تعلیم کر دے۔

Marfat.com

خزینہ معلوم کرنے کا عمل:

جو شخص کسی خزینہ اور دفینہ پر اطلاع پانا چاہے تو ان آیتوں کو سونے کے کسی پاک برتن میں مشک و زعفران سے لکھ کر ہلیلہ ورد اور کسی سبز پھل کے پانی سے اسے دھو کر رکھ لے پھر ایک سیاہ مرغی اور بلّے کا پتہ اور ۵ مثقال سرمہ اصفہانی لے کر اس مذکور پانی سے خوب کھرل کرے جب مانند غبار کے ہو جائے اٹھا کر کسی شیشی میں ڈال کر رکھ لے۔ پھر جمعرات کے دن سے روزے رکھنے شروع کر دے اور جب آدھی رات ہوا کرے تو ۷۰ بار درود شریف پڑھ کر استغفار ۷۰ بار پڑھے۔ پھر ۷۰ بار درود شریف پڑھ کر اس کو ختم کرے۔ پھر دونوں آنکھوں میں سرمہ سے تین تین سلائیاں ڈالے۔ پہلے دائیں آنکھ میں پھر بائیں آنکھ میں یہی عمل سات جمعراتوں میں کرے۔ اس عمل کے اختتام پر روحانیات رات کے وقت اس کے پاس حاضر ہوں گے اور اس سے پوچھیں گے کہ تیری کیا حاجت اور تیرے دل کی کیا مراد ہے پھر وہ جو کہے گا۔ اس کے مطابق وہ اس کی اطاعت کریں گے۔

اولاد کی حفاظت کے لئے:

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی وَ اِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَ اِنِّیْٓ اُعِیْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِیَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○

یہ آیت حاملہ عورتوں اور ان کی اولاد کی حفاظت کے لئے بہت مؤثر

Marfat.com

ہے۔ اگر ان آیات کو زعفران اور گلاب سے ہرن کے باریک چمڑے پر لکھ کر عورت کی بائیں کوکھ پر وضع حمل تک باندھ دیا جائے تو وہ سب آفتوں سے امن میں رہے گی اور اگر مشک وزعفران سے لکھ کر بچہ کے گلے سے لوہے یا تانبے کی تختی میں بند کر کے باندھ دیا جائے تو وہ رونے ڈرنے اور بھوک لگنے سے محفوظ رہے گا اور اکثر سویا رہے گا اور اپنی ماں کے تھوڑے ہی دودھ سے سیراب رہا کرے گا اور اس کی ماں کا دودھ اگر کم ہو گا تو بہت ہو جائے گا اور وہ بچہ نیک بخت ہو جائے گا۔

رزق بکثرت، اور شادی جلدی ہونے کا عمل:

وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

یہ آیت تلاش رزق اور نکاح کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ جو شخص اس کو جمعرات کے دن زہرہ یا مشتری یا عطارد کی ساعت میں کسی پاک کاغذ پر لکھ کر کسی نیک آدمی کے کرتہ کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اپنی دکان یا حمام یا گھر کے دروازہ یا اپنی خرید وفروخت کے مقام پر لٹکا دے آمدنی بکثرت ہونے لگے گی اور رزق بے شمار آنے لگ جائے گا اور اگر اس کاغذ کو کسی بیکار اور بے روزگار یا شادی کے خواستگار آدمی کے گلے میں ڈال دیا جائے تو وہ برسر روزگار ہو جائے گا اور شادی کا پیغام آجائے گا۔

بیماری میں شفاء:

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَاۤ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ

Marfat.com

الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ وَ هُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ○

جو شخص اس آیت کو مٹی کے کسی کورے برتن پر لکھ کر مینہ یا کنویں کے پاک پانی سے جس پر دھوپ نہ پڑی ہو دھو کر بیمار کو پلا دے تو وہ صحت یاب ہو جائے گا۔

ہر شخص بات مانے گا:

وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ وَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

اس آیت کو جو شخص ہرن کے باریک چمڑے پر بروز دوشنبہ جب کہ چاند نور کی ترقی میں ہو سیاہ توت کے پتوں کے پانی سے لکھے اور آخر میں یہ لکھ دے۔

یَا مُؤَلِّفَ الْقُلُوْبِ اَلِّفْ بَیْنَ كَذَا۔

اور ان دونوں کا نام پہلے اور پیچھے لکھ دے اور اپنے گلے میں ڈال لے اگر دوسرا شخص اس کا دشمن اور غضبناک ہو گا تو وہ اس سے مصافحہ آ کرے گا اور جو کچھ وہ کہے گا وہ مانے گا اور اس کو کوئی فقیر یا واعظ یا متکلم پاس رکھے گا تو اس کے کلام میں بہت تاثیر ہو جائے گی ہر شخص اس کی بات مانے گا۔

دشمن پر غلبہ:

لَنْ یَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى وَ اِنْ یُّقَاتِلُوْكُمْ یُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ ○ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ اَیْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا

Marfat.com

یَعْتَدُوْنَ ۝

یہ آیتیں دشمن کے گریز کرنے اور اس کے مقہور ہونے کے لئے مفید ہیں جو شخص ان آیتوں کو اپنی تلوار یا ڈھال یا خود یا نیزہ کی بھال یا کسی اور ہتھیار پر روز دوشنبہ کی آٹھویں ساعت میں لکھے مگر لکھنے والا پاک اور روزہ رکھے ہوئے ہو تو جس کے پاس یہ ہتھیار ہوں گے اس کے سامنے دشمن نہ ٹھہر سکے گا اور اپنی کوئی تدبیر نہ چلا سکے گا۔

ہر چیز سے بے خوف:

اِذْ ھَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَ اللّٰهُ وَلِیُّهُمَا وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ اَلَنْ یَّكْفِیَكُمْ اَنْ یُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِیْنَ ۝ بَلٰۤى اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ یَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا یُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِیْنَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ۝

یہ آیت جو شخص پاک صاف ہو کر جمعہ کی آدھی رات جب گزر چکی ہو لکھے پھر صبح کی نماز جب پڑھ چکے تو طلوع آفتاب تک خدا کی تسبیح اور ذکر کرتا رہے جب سورج اونچا ہو جائے تو دو رکعتیں پڑھے جنکی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور آمن الرسول......الخ پڑھے۔ پھر ۷ بار استغفار پڑھ کر ۷ بار کہے۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

(۱۲۹:۹)

پھر دوبارہ وضو کر کے اس آیت کو اپنے پاس رکھے تو اگر اس کو بادشاہ کا خوف ہے تو نہ ڈرے گا اور اگر نیند یا بیداری میں کسی جن بھوت یا دشمن سے ڈرتا

Marfat.com

تھا تو بے خوف ہو جائے گا۔

دشمن ناکام ہوگا:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک لڑائی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دشمن کو دیکھا تو:

آپ نے فرمایا:

یَا مَالِکُ یَوْمَ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ○

اس وقت میں نے دشمنوں کو دیکھا کہ زمین پر پچھڑے جاتے ہیں اور فرشتے ان کو آگے اور پیچھے سے مار رہے ہیں۔

ظالم کے شر سے حفاظت:

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَ الْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ○ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَکَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ یَعْلَمُوْنَ○ اُولٰٓئِکَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ○

(۳:۱۳۴ تا ۱۳۶)

جو شخص ان آیات کو جمعہ کی رات کو عشاء کی نماز کے بعد کاغذ پر لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے۔ اور صبح کو اٹھ کر کسی بادشاہ یا دشمن یا کسی ظالم کے پاس جائے تو وہ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

خون استخاصہ بند ہونے کا عمل:

وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِکُمْ وَمَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰی عَقِبَیْهِ فَلَنْ یَّضُرَّ اللّٰهَ شَیْئًا وَ سَیَجْزِی

Marfat.com

اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ○ (۳:۱۴۴)

یہ آیت نزف الدم کی بیماری کو مفید ہے اس آیت کو کاغذ پر لکھ کر یہ بھی اس کے ساتھ لکھے۔

اِنْقَلِبْ يَادَمُ بِالْكَفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ هج لج هج لج هج لج هج لج لخطاس هي لخطاس۔

اور ناک کے اوپر دونوں آنکھوں کے درمیان باندھ دے اور جس عورت کو خون استحاصہ جاری ہو گیا ہو وہ اس کو تین کاغذوں پر لکھ کر ایک کاغذ اپنے آگے کے دامن اور دوسرا اپنے پیچھے کے دامن پر چسپاں کو دے اور تیسرا ناف کے نیچے دھاگے سے باندھ دے تو خون کے بند ہو جانے کے لئے مجرب اور صحیح ہے۔

بادشاہ اور افسران بالا کے شر سے محفوظ

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ○

(۳:۱۷۳،۱۷۴)

جو شخص اس کو کاغذ پر لکھ کر انگوٹھی کے نگینے کے نیچے دے دے اور پہن کر بادشاہ یا حاکم کے پاس چلا جائے جو اس کو کسی سزا کی دھمکی دیتا تھا تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

Marfat.com

سورۂ نساء کے عملیات

مخالف کو مغلوب کرنے کے لئے:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا○ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ فَضْلٍ وَّ یَهْدِیْهِمْ اِلَیْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا○ (۴:۱۷۴، ۱۷۵)

یہ آیت مخاصم اور مجادل کی حجت کو باطل کر دیتی ہے یکشنبہ کے روز پاک چمڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر گلے میں ڈال لے مخاصم حُجت میں مغلوب ہو جائے گا۔

سورۂ مائدہ کے عملیات

عفو، قناعت، صبر اور رحم کی خصلت پیدا کرنے کا عمل:

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِیْكُمْ اَنْۢبِیَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا وَّ اٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ یُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ○ یٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ○ (۵:۲۰، ۲۱)۔

جو شخص ان آیات کو ہر روز طلوع آفتاب سے پہلے اپنی داہنی ہتھیلی پر لکھ کر زبان سے چاٹ لیا کرے اور تھوک نگل جائے۔ ۷ روز اسی طرح متواتر کرے تو اس کی عفو اور قناعت اور صبر اور رقت قلب اور مسلمانوں پر رحم کرنے کی خصلت ہو جائے گا اور صحت و عافیت اس کے شامل حال رہے گی۔

Marfat.com

دشمن کو نقصان پہنچانے کا عمل:

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ○

یہ آیت دشمن کا چہرہ سیاہ کرنے اور اس کے ذہن کو کند کرنے کا کام دیتی ہے۔ جب یہ بات منظور ہو تو جمعرات کے دن روزہ رکھے اور مغرب عشاء کی نماز ادا کر کے یہ الفاظ کہے۔

يَا قَدِيْمَ الْاَزَلِ يَا اَزَلِيُّ لَمْ يَزَلْ يَا مَنْ يَّعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ خُذْ "فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ" اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ○

تین بار کہے اور تین بار اس آیت کو پڑھے بعد وہ کسی ویران گھر سے مٹی کی ایک مٹھی لے کر اس پر اس آیت کو پڑھ کر پھونک دے اور دشمن کے گھر میں چھینٹا دے دے تو اس کے جان اور مال میں عجیب حالت نمودار ہو گی (اور فلاں بن فلاں کی جگہ دشمن اور اس کی ماں کا نام لے)۔

وسعت رزق کا وظیفہ:

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ○ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَ تَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ○ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ○

(۵:۱۱۲،۱۱۴)

یہ آیتیں حصول برکات اور وسعت رزق اور دفع کرسنگی کے لئے نافع ہیں۔ پس جو شخص ان آیتوں کو جھاؤ کی لکڑی کے کسی برتن میں ماہ نیساں کے پہلے دن چاندی کی قلم سے باوضو ہو کر کھودے اور جب ضرورت ہو اس کو پانی سے بھر

Marfat.com

کر جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے پہلے گھر یا زراعت یا باغ یا جہاں چاہے وہ پانی ڈال دے تو اس کا مطلب حاصل ہو جائے گا اور اگر فاقہ اور تنگدستی کی شکایت ہو تو تین جمعہ متواتر وہ پانی پیتا رہے تو اس کی شکایت زائل ہو جائے گی اور اس کے مال اور گھر اور زراعت اور کام میں برکت پیدا ہو گی۔ واللہ اعلم۔

سورۂ انعام کے عملیات

رات کی آفتوں سے محفوظ:

جو شخص رات کے وقت مندرجہ ذیل آیات کو پڑھے گا تو رات کو آنے والی تمام سختیوں سے محفوظ رہے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ○ (۶:۱)

دکھ، درد سے محفوظ:

جو شخص اس آیت کو ہر روز صبح اور شام ۷ بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے اور تمام بدن پر پھیرے تو تمام دکھوں اور دردوں سے محفوظ رہے گا۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

طیش اور غصہ کا علاج:

جو شخص نہایت طیش اور غصے کی وجہ سے بے قرار ہو تو اس حالت میں اگر بیٹھا ہوا ہے تو کھڑا ہو جائے اور اگر کھڑا ہے تو بیٹھ جائے اور اس آیت کو بکثرت پڑھے اس کو غصہ فرو ہو جائے گا۔

وَ اِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ وَ اِنْ یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ هُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ○
(۶:۱۷،۱۸)

Marfat.com

پستانوں کے درد اور غم سے نجات:

ان آیتوں کو سحری کے وقت کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈال لے۔ دونوں پہلوؤں اور دونوں پستانوں کے درد کے لئے مجرب ہے۔ جو شخص بہت غمناک اور دل تنگ ہو وہ سوتے وقت 7 بار ان کو پڑھ کر سو جائے تو جب بیدار ہوگا تو کوئی غم اپنے دل میں نہ پائے گا۔

اِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ○ (۳۶:۶)

نامردی کا علاج:

جو شخص نامرد ہو یا اس کا عضو تناسل ڈھیلا رہتا ہو تین روزے رکھے اور گائے کے دودھ اور شکر سے افطار کرے جب آدھی رات ہو تو اُٹھ کر اپنے داہنے ہاتھ کے درمیان تانبے کی قلم کے ساتھ زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھ کر چاٹ لیا کرے اللہ تعالیٰ اس کی شکایت کو رفع کر دے گا۔

چوری کی واپسی اور بھاگے ہوئے کو واپس لانے کا عمل:

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ لَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○

یہ آیت چور اور بھاگے ہوئے کو حیران کرنے کے لئے مجرب ہے پہلے چور اور بھاگے ہوئے کا نام اور ان کی ماں کا نام معلوم کر کے خشک تسمہ کا ایک ٹکڑا لے کر اور ایک نسخہ میں ہے کہ خشک کدو کا چھلکا لے کر اس پر پرکار سے ایک دائرہ کھینچے پھر ایک علیحدہ جگہ میں جہاں اس کو کوئی نہ معلوم کر سکے اس کو لے جا کر دائرہ

Marfat.com

کے درمیان ان آیتوں کو لکھے۔ پھر چور یا بھاگے ہوئے کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر کسی جگہ دفن کرے جہاں کسی کا پاؤں نہ آسکے پس چور یا بھاگا ہوا حیران اور سرگرداں ہو کر واپس آئے گا۔

ظالموں کا خانہ خراب اور مچھ بھگانے کا عمل:

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ○ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (۶:۴۴،۴۵)

تک ظالموں کے خانہ خراب اور ان کے ہلاک کرنے کے لئے مجرب ہے تو جو شخص کسی ذبح کیے ہوئے اونٹ کی پرانی ہڈی روڑی سے اٹھا کر اس پر اس آیت کو لکھ کر ظالم کے گھر میں ڈال دے خانہ اس کا خراب ہو جائے گا اور جب اس آیت کو نازبو کے پانی سے تانبے کی طشتری پر لکھ کر اس زیرہ کے پانی سے جو کہ شام سے صبح تک پانی میں بھگو دیا گیا ہو دھو کر وہ پانی اس گھر میں جس میں مچھر اور پسو بکثرت ہوں چھڑک دے دوبارہ اسی طرح کرے تو اس گھر میں باذن اور کوئی مچھر وغیرہ نہ رہے گا۔

مشتبہ بات ظاہر ہو جائیگی:

وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَ لَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَّ لَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○ وَ هُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَ يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَ هُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ○ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَ هُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ○ (۶:۵۹،۶۲)

Marfat.com

تک جو شخص اس آیت کو السی کے کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر سوتے ہوئے اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے اور دعا مانگے کہ جو بات مجھ پر مشتبہ ہے وہ مجھ پر عیاں ہو جائے تو وہ بات اس پر عیاں ہو جائے گی اور جو شخص اس کو باوضو پاک بستر پر بیٹھ کر لکھے اور بازو پر باندھ کر سو جائے تو صبح کے وقت جو شخص پہلے اس سے ملاقات کرے گا وہ اس کو عجیب بات سنائے گا۔

سمندر اور دریا کی طغیانی ختم:

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ○ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ○ (۶:۶۳، ۶۴)

اس آیت کی خاصیت یہ ہے کہ جب سمندر میں موجوں کا تلاطم ہو جائے اور یہ آیت کاغذ میں لکھ کر سمندر میں ڈال دی جائے تو اللہ کی قدرت سے سمندر میں سکون آ جائے گا۔

لوگوں پر غلبہ حاصل کرنے کا عمل:

وَ كَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ○ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ○ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ○ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ○ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ (۶:۷۵تا۷۹)

جو شخص راست روی اور اپنی رائے کی درستی چاہے اس کو چاہیے کہ گلاب اور زعفران سے چینی کے پیالے میں اس آیت کو لکھے اور نہر کے پانی سے دھو کر پی لیا کرے اور اگر چاہے کہ میری ہر ایک بات کو قبولیت ہو تو شیشہ کے پیالے

Marfat.com

میں پانی سے اس آیت کو لکھے اور اس سرمہ کو آنکھ میں لگائے تو بادشاہوں اور دوسرے سب لوگوں کے نزدیک اس کی ہر ایک بات کو قبولیت ہو گی اور سب اس کی فرمانبرداری اختیار کریں گے اور اگر چاہے کہ خوشگو ہو جاؤں اور لوگوں پر ہر ایک بات میں غالب رہوں تو باداموں کے پتے پر زعفران سے اس آیت کو لکھے اور اس گلاب سے جس میں اینسوں عرش دیئے گئے ہوں اور مورد کے پانی سے اسے دھو کر ہر روز چار دفعہ منہ نہار پی لے تو وہ اپنے مخاصم اور مجادل پر غالب آئے گا۔

دشمن کی ہلاکت کا عمل:

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ○ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ○ (۶:۹۳،۹۴)

جس شخص کے بہت سے دشمن ہوں اور اس کو دُکھ دینا چاہتے ہوں تو درخت بید کے تین پتے طلوع آفتاب سے پہلے ایسے طور سے لے آئے کہ کوئی اس کو نہ دیکھنے پائے اور ہر ایک پتے پر اس کی ایک طرف ان لوگوں کے نام لکھے اور اس کی دوسری طرف ان آیات کو لکھے مگر ایسی جگہ پر بیٹھ کر لکھے کہ کوئی شخص اس کو نہ دیکھے پھر ہر روز ایک پتہ اس میں ڈال دیا کرے جس میں سے وہ پیا کرتے ہیں تو وہ سب دشمن ہلاک اور گھران کے برباد ہو جائیں گے۔

Marfat.com

سورۂ اعراف کے عملیات

لقوہ، فالج اور گھر بار کی حفاظت:

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○

جو شخص سوتے ہوئے پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ابلیس اور اس کے لشکر کے شر سے بچا لیتا ہے۔ اور لقوہ اور فالج سے محفوظ رکھتا ہے اور جو شخص اس آیت کے ساتھ آیات الحرص اور سورۂ برأت کی آخری آیتیں پڑھ کر گھر یا دکان یا اسباب اور مال پر پھونک دے۔ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرے گا۔

بخار کا تعویذ:

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو ملک شام میں دیر راہب کے نیچے بخار ہو گیا۔ کسی نے ان کو ایک کلاہ لا کر پہنائی اس سے ان کا بخار اتر گیا جب اس میں دیکھا تو اس میں ایک کاغذ تھا جس میں لکھا تھا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ○ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَۃً اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِھَا وَادْعُوْہُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ○

(۷:۵۴ تا ۵۶)

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ شَفَاءً لَا یُغَادِرُهٗ سُقْمٌ یَااَللّٰهُ ○ (تین مرتبہ)

نظر بد، درد دل اور دشمن سے حفاظت:

گلاب اور مشک زعفران سے لکھ کر گلے میں ڈال لے لوگوں کی دشمنی سے اور نظر بد اور دل کے درد سے امن میں رہے گا اور دشمن اور سانپ سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ○ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ○

(۷:۵۴ تا ۵۶)

ترقی روزگار کا عمل:

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○

یہ آیت کثرت رزق اور ترقی روزگار کے لئے مفید ہے اس کو جمعہ کے دن نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد لکھ کر گھر میں یا دکان میں لگا دے رزق بکثرت آنا شروع ہوگا۔

جادو/نظر بد کا اثر زائل ہوگا:

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ○ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ

Marfat.com

الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ○

تک یہ آیت زہروں اور چشم بد اور جادو کے اثر کے دفعیہ کے لیے مفید ہے جو شخص اس کو سبز رنگ کے نئے برتن میں سفید انگوروں کے پانی اور زعفران سے لکھ کر سرد پانی سے دھو کر اس پانی سے نہائے گا اس سے چشم بد اور جادو کا اثر زائل ہو جائے گا اور جو شخص اس کو پی لے گا اور اپنے کھانے میں ڈال کر کھانا کھا لے گا تو زہر اور جادو اور چشم بد کا اثر جاتا رہے گا۔

دشمن قید ہی میں رہے گا:

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ○

تک جس کا دشمن قید میں ہو اور اس کو قید خانہ میں مدت دراز تک رکھنا منظور ہو تو ہرن کے سرخ رنگ کے رنگے ہوئے چمڑے پر اس آیت کو لکھ کر اس دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھے اور یہ بھی لکھے۔

مَكْثًا مَكْثًا "يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانَةٍ" تَشْبِيْطًا مَكْثًا۔

پھر اس کو قید خانہ کے دروازے کے نیچے دفن کر دے تو جب تک یہ نوشتہ مدفون رہے گا تب تک وہ دشمن بھی قید خانہ میں مسجون رہے گا۔ (فلاں بن فلاں کی جگہ اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے)

صلح اور دل کی تکلیف کے لئے:

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْ لَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ

Marfat.com

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَ نُوْدُوْا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ○
(۴۳:۷)

تک۔ اگر لوگوں یا دو دشمنوں کے درمیان صلح کرانا منظور ہو یا دو دوستوں کا نفاق یا دو شخصوں کا باہمی بغض جاتا رہنا منظور ہو تو اس آیت کو حلوے پر خشک قلم سے جو روشنائی سے بھری ہوئی نہ ہو لکھ کر حلویٰ ان میں تقسیم کر دے جب اس کو کھائیں گے تو وہ باہم صلح کر لیں گے۔

اور اگر انجیر کے پھلوں یا پتوں پر ان کا نام علیحدہ علیحدہ ایک ایک پتے پر لکھ کر کھلا دے تو بھی کام دے گا اور یہ درد دل کو بھی کام دے گا اور اگر اس کو مٹی کے کورے برتن میں جو آدمی سے ابھی نکلا ہو زعفران اور گلاب سے لکھ کر انجیر کے پانی سے دھو کر اس شخص کو پلا دیا جائے جس کو درد دل کی بیماری ہے تو وہ صحت یاب ہو جائے گا۔

اسماء الٰہی کے لطائف اور دینی دنیاوی تمام مشکلات کا حل

جاننا چاہیے کہ ہر اسم کے حروف اور اعداد ہوتے ہیں اور ہر عدد کے لئے وفق ہوا کرتا ہے۔ تو جو شخص ہر ایک اسم کے حروف اور اعداد کو وفق میں جمع کر دیتا ہے اس پر سب بھید کھل جاتا ہے اور جب کسی اسم کے اعداد حروفی اور عددی اسم ذات کے اعداد حروفی اور عددی کے موافق اور اس کی کسر اسم ذات کے وفق کے برابر ہو تو وہ اسم اس کے حق میں اسم اعظم ہوتا ہے اور اس کی تاثیرات وہی ہوتی ہیں۔ جو اسم اعظم مطلق کی ہوتی ہیں اور قرآن شریف کی آیتیں بھی اسموں کی ہر ایک قسم کے مناسب ہوا کرتی ہیں۔

اور واضح ہو کہ اس عارف نے اس اسموں کو ایک اور ترتیب بھی دی ہے اور ان ترتیبات کا نام اس نے لطائف رکھا ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

Marfat.com

پہلا لطیفہ

یہ گیارہ (۱۱) اسم ہیں جو خوف زدہ لوگوں کے لئے باعث امن اور قیدیوں کے لئے رہائی کا سبب ہیں اور وہ یہ ہیں۔

اَلْوَاحِدُ، اَللّٰہُ، اَلرَّحْمٰنُ، اَلرَّحِیْمُ، اَلرَّءُوْفُ، اَلْغَفُوْرُ، اَلْمَنَّانُ، اَلْکَرِیْمُ، ذُوالطَّوْلِ، ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

دوسرا لطیفہ

یہ چھ (۶) اسم ہیں۔

اَلْعَلِیْمُ، اَلْحَکِیْمُ، اَلْخَبِیْرُ، اَلْمُبِیْنُ، اَلْھَادِیْ، عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔

یہ جلیل القدر اسم علوم جمیلہ کے منبع ہیں اور مناجات میں اعلیٰ درجہ کے اسم ہیں جو ان کو عمل میں لائے اور ان کو ہمیشہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے دشمن پر فتح دے گا اور اس کے مال میں برکت کرے گا اور اہل علم وفضل اس کے تابع ہو جائیں گے اور راز اس پر سب کھل جائیں گے۔

تیسرا لطیفہ

یہ آٹھ (۸) اسم ہیں۔

اَلْمَالِكُ، اَلْعَلِیُّ، اَلْعَظِیْمُ، اَلْغَنِیُّ، اَلْمُتَعَالُ، ذُوالْجَلَالِ، اَلْمُھَیْمِنُ، اَلْکَرِیْمُ۔

یہ بہت عظیم النفع اسم ہیں ان کے ذکر کا وقت صبح کا وقت ہے اور ان کا ذکر وسواس اور غلبہ شہوت اور رنج والم کا دافع ہے۔

Marfat.com

چوتھا لطیفہ

دس (۱۰) اسم ہیں۔
اَلْعَزِیْزُ ، اَلْقَادِرُ ، اَلْقَوِیُّ ، ذُوالْقُوَّۃِ ، اَلْمَتِیْنُ ، اَلْمُقْتَدِرُ ، اَلْجَبَّارُ ، اَلْمُتَکَبِّرُ، اَلشَّدِیْدُ، اَلْقَاھِرُ۔

یہ اسم تفریق مجتمعین اور جمع متفرقین کا کام دیتے ہیں۔ جو شخص ان کو ہمیشہ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس سے ہر موذی اور ہر مولم چیز کو دفع کر دیتا ہے اور اس کے دشمن کو اس کا مغلوب کر دیتا ہے اور اگر سرکش ظالموں اور رئیسوں اور بادشاہوں کے سامنے ان کو پڑھا جائے تو وہ ہمیشہ ذلیل اور مغلوب رہتے ہیں اور سب حیوانات اور سخت دل لوگ اس کے مطیع ہو جاتے ہیں۔

پانچواں لطیفہ

یہ دس (۱۰) اسم ہیں۔
اَلْمُحِیْطُ ، اَلْعَالِمُ ، اَلرَّبُّ ، اَلشَّھِیْدُ ، اَلْحَسِیْبُ، اَلْفَعَّالُ، اَلْخَلَّاقُ، اَلْخَالِقُ ، اَلْبَارِیُٔ، اَلْمُصَوِّرُ۔

ان اسموں میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے اور یہ عظیم الشان ذکر ہے۔ جو شخص ان کا ہمیشہ ذکر کرے۔ اس پر سب راز منکشف ہو جاتے ہیں اور سب مطلب آسان اور تمام دینوی خواہشیں حاصل ہو جاتی ہیں اور جو کوئی آدھی رات کو اٹھ کر ان کو پڑھے۔ عجائبات اور اسرار مکنونہ کو مشاہدہ کر لیتا ہے اور اشیائے موذیہ اور قہر اعداد سے حفاظت میں رہتا ہے اور ان کی مداومت سے کل عالم اس کا مسخر ہو جاتا ہے اور اسرار مکنونہ کو سمجھ لیتا ہے اور امور عالم علویہ کو دیکھ لیتا ہے اور یہی اسم کلمات نامہ کہلاتے ہیں۔

Marfat.com

چھٹا لطیفہ

یہ دس (۱۰) اسم ہیں۔

اَلْبَدِیْعُ ، اَلْبَاطِنُ ، اَلْحَفِیْظُ ، اَلْکَامِلُ ، اَلْمُبْدِیُ ، اَلْمُعِیْدُ ، اَلْمُقِیْتُ ، اَلْمَجِیْدُ ، اَلصَّادِقُ ، اَلْوَاسِعُ۔

یہ اسم حفظ علوم میں بہت تاثیر رکھتے ہیں اور ان کی برکت سے مصیبت زدہ مصائب سے محفوظ رہتے ہیں اور زاہد لوگ ان کے ذکر سے اپنے دلوں کو نفس کے خبث سے پاک اور صاف کر لیتے ہیں۔

ساتواں لطیفہ

یہ دس (۱۰) اسم ہیں۔

اَلْوَهَّابُ ، اَلْبَاسِطُ ، اَلْحَیُّ ، اَلْقَیُّوْمُ ، اَلنُّوْرُ ، اَلْفَتَّاحُ ، اَلْبَصِیْرُ ، اَلْعَزِیْزُ ، اَلْوَدُوْدُ ، اَلسَّمِیْعُ۔

یہ اسماء بہت اعلیٰ ذکر ہیں ان کے ذاکر پر اسرار منکشف ہو جاتے ہیں۔ انہی میں اسم اعظم ہے اور جو شخص ہمیشہ آدھی رات کو اُٹھ کر ان کا ذکر کیا کرے وہ عجائبات کو مشاہدہ کرتا ہے اور اگر ان کے اقسام کی کیفیت جان لے تو وہ کسی کا محتاج نہیں رہتا اور قرب باری تعالیٰ حاصل کر لیتا ہے۔

آٹھواں لطیفہ

یہ نو (۹) اسم ہیں۔

اَلتَّوَّابُ ، اَلْغَافِرُ ، اَلْحَسِیْبُ ، اَلْوَکِیْلُ ، اَلْکَافِیُ ، اَلرَّزَّاقُ ، اَلسَّلَامُ ،

Marfat.com

اَلْمُؤْمِنُ، اَلسَّرِیْعُ۔

طالبِ اسباب کے لئے یہ بہت سریع التاثیر اسم ہیں۔ ان سے مشکلات سب حل اور رزق فراخ ہو جاتا ہے اور اس کے ملک میں برکت پیدا ہوتی ہے اور سب مایحتاج اسے حاصل ہوتا رہتا ہے اور نعمتیں قائم رہتی ہیں اور جو نعمت جاتی رہی ہے وہ پھر مل جاتی ہے۔ مگر اہل ہدایت کے لئے ان کا ذکر مناسب نہیں ہے۔

نواں لطیفہ

یہ پندرہ (۱۵) اسم ہیں۔

اَلْمُحْیِیْ، اَلْمُمِیْتُ، اَلْقَابِضُ، اَلْبَاعِثُ، اَلْوَارِثُ، اَلشَّافِیْ، اَلْبَرُّ، اَلْاَوَّلُ، اَلْاٰخِرُ، اَلظَّاهِرُ، اَلْبَاطِنُ، اَلْقُدُّوْسُ، لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ

یہ اسم قضا و قدر کا راز ہیں اور عالم علوی اور سفلی سے بلا کو ٹال دیتے ہیں جو شخص خالی شکم ہونے کی حالت میں ان کا ذکر کیا کرے تو وہ امور باطنہ کے حاصل کرنے کی اپنے میں ہمت اور قوت مشاہدہ کرے گا اور لوگوں کی توجہ اس کی طرف ہو جائے گی اور لوگوں کے دلوں میں اس کی غایت درجہ کی محبت اور الفت پیدا ہوگی اور اگر کسی بات سے ڈرتا ہوگا تو فوراً ڈر جاتا رہے گا۔

یہ لطائف مذکورہ سریع التاثیر ہیں۔ جو شخص دو خمس سونا اور باقی چاندی سے ایک انگوٹھی تیار کرا کے اس کے نگینہ پر ہر ایک لطیفہ کو کندہ کرائے۔ پھر جب کسی ایک لطیفہ کو پڑھنا مقصود ہو۔ اسی لطیفہ کی انگوٹھی پہن لے اور ذکر شروع کر دے تو فوراً مقصود حاصل ہوگا۔

وسوسہ، خوف، گھبراہٹ اور خیال بد کے ازالہ کا عمل:

وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَکَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ○

Marfat.com

تک یہ آیت وسوسہ اور خوف اور گھبراہٹ اور خیال اور لرزہ کے لئے کفایت کرتی ہے۔ پس جس کو ان باتوں میں کوئی بات لاحق ہو وہ جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت ۷ پتوں پر گلاب اور زعفران سے اس آیت کو لکھے اور ہر روز ایک پتہ نگل کر اوپر سے پانی کا ایک گھونٹ پی لیا کرے صحت پائے گا۔

اور جب دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو یہ پڑھے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○

اور یہ پڑھنا مستحب ہے۔

لا اله الا الله محمد رسول الله۔

کیونکہ شیطان جب تشہد سنتا ہے تو پیچھے ہٹ جاتا ہے اور دور چلا جاتا ہے اور ”لا اله الا الله“ سب سے افضل ذکر ہے اور دفع وسوسہ کے لئے بہت مفید علاج ہے اور خلوت میں بیٹھ کر عبادت کرنے والوں کے لئے نہایت نافع ذکر ہے اور بعض فرماتے ہیں کہ وسوسہ میں وہی شخص مبتلا ہوتا ہے۔ جس کا ایمان کامل ہو کیونکہ چور اسی گھر کو لگتا ہے جس میں کچھ ہو اور جو شخص اس سورت کو اپنے خواب میں پڑھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا سے انتقال سے پہلے اپنے دشمن کو ہلاکت اور بلا میں پڑا ہوا دیکھ لیتا ہے اور دین کی قوت اس کو حاصل ہوتی ہے اور پہاڑ طور سینا پر چڑھتا ہے اور علامہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے جو شخص سورۂ اعراف کو خواب میں پڑھتا ہے۔ اس کو ہر علم سے حصہ ملتا ہے۔ واللہ اعلم۔

Marfat.com

سورۂ انفال کے عملیات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے سورۂ انفال اور سورۂ برائت کو پڑھا میں اس کی شفاعت کروں گا اور گواہی دوں گا کہ وہ منافق نہیں ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں ہر منافق مرد اور عورت کے عدد کے موافق دس دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور عرش اور حاملان عرش اس کے لئے جب تک وہ دنیا میں زندہ ہے اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگے رہیں گے۔

دنیا و آخرت غم و الم ختم ہو جائیں گے:

حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز سات بار پڑھے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ (۱۲۹:۹)

اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت کے غم و الم سے اس کو محفوظ رکھتا ہے۔ خواہ وہ سچا ہو یا جھوٹا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ وہ کسی دیوار کے نیچے آ کر یا ڈوب کر یا جل کر یا کسی ہتھیار کی ضرب سے نہ مرے گا۔

امام لیث بن سعد، ابو معشر سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص کی ران ٹوٹ گئی تھی کسی نے اس کے پاس آ کر کہا کہ جہاں تجھ کو درد ہوتا ہے اپنا ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھ۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○

اس نے ویسا ہی کیا اس کی ران درست ہوگئی اور اس آیت کی خاصیت یہ بھی ہے کہ اگر اس کو لکھ کر گلے میں ڈال لے اور حاکم کے پاس چلا جائے تو وہ اس کی حاجت پوری کر دے گا۔

Marfat.com

دل نرم ہو جائے گا:

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ وَ اِذَا تُلِیَتْ عَلَیْھِمْ اٰیٰتُہٗ زَادَتْھُمْ اِیْمَانًا وَّ عَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ ○

جو شخص دل کی سختی کی وجہ سے ناصح کی نصیحت کو قبول نہ کرتا ہو اور نیک اعمال سے متنفر رہتا ہو تو اس کو چاہیے کہ خالص جو کی بے نمک روٹی طلوع آفتاب سے پہلے پکا کر اس کے اوپر اس قلم سے جو روشنائی سے آلودہ نہ ہو اس آیت کو ۷ بار لکھے اور اس دن روزہ رکھ کر اسی روٹی سے افطار کرے۔ تو شکایت مذکور زائل ہو جائے گی اور اس کا دل نرم ہو جائے گا۔

بخار کا تعویذ:

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ ایک افسون لکھ کر بخار والے کو دیا کرتے تھے جس سے وہ شفایاب ہو جاتا۔ جب کھول کر دیکھا گیا تو یہ آیتیں تھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا [28:4]

رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ [12:44]

وَ اِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ وَ اِنْ یَّمْسَسْکَ بِخَیْرٍ فَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ [17:6]

Marfat.com

سورۂ براۃ کے عملیات

چور اور بھاگے ہوئے کو واپس بلانے کا عمل:

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝ (۹:۴۶)

یہ آیت چور اور بھاگ جانے والے شخص وغیرہ کے لئے ہے۔ اس کو السی کے کپڑے کے ٹکڑے پر جو کہ چاند کی پہلی تاریخوں میں کاٹ لیا گیا ہو۔ لکھ کر اس کے گرد فلاں بن فلاں لکھ دے پھر شہر کے باہر ایسی جگہ لے جائے جہاں اس کو کوئی نہ دیکھے وہاں زمین پر رکھ کر اس کے درمیان نئی میخ گاڑ کر اور اس پر مٹی ڈال کر ڈھانپ دے۔ چور اور بھاگا ہوا شخص واپس آ جائے گا۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (۹:۱۲۹)

مخالف اور دشمنوں کو مسخر کرنے کے لئے:

یہ آیت مخالفوں کو خوش کرنے اور دشمنوں کو بد اندیشی کو روکنے کے لئے مفید ہے۔ جو شخص اس کو جمعہ کی آدھی رات کے وقت ۳۰ بار پڑھے اور ہر بار پڑھ کر کہے:

اَنْتَ يَارَبِّ حَسْبِيْ عَلٰى "فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ" اِعْطِفْ قَلْبَهٗ عَلَيَّ وَ ذَلِّلْهُ اِلَيَّ

تو اللہ تعالیٰ اس کو اس پر مہربان کر دے گا اور اسے اس کا پورا پورا مسخر اور فرمانبردار بنا دے گا۔ مجرب ہے۔ (فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوب شخص اور اس کی ماں کا نام لے)

Marfat.com

سورۂ یونس کے عملیات

رزق اور ولادت کی آسانی کے لئے:

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ○ (۱۰:۳۱)

تک آسانی رزق اور آسانی ولادۃ اور کانوں کے درد کے لئے مجرب ہے اسے کدوئے شیرین کے چھلکے پر روشنائی سے لکھ کر جس عورت کے بچہ باہر نہ آتا ہو اس کے دائیں بازو پر باندھ دے۔ بچہ آسانی سے باہر آجائے گا اور اگر چاندی کے پترے پر گندنا کے پانی سے لکھ کر اس شہد سے جس کی جھاگ آگ پر رکھ کر اتار لی گئی ہو محو کر کے کان میں تین قطرے ٹپکائے جائیں تو درد جاتی رہتی ہے اور اگر کیلے کے پتے پر اس کو لکھ کر نیلے کپڑے کے ٹکڑے میں سی کر اپنے بازو پر باندھ دے تو رزق فراخ اور آسان ہو جاتا ہے۔

جادو کا اثر زائل ہو جائے گا:

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى اَلْقُوْا مَا اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ○ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○

(۱۰:۸۰،۸۱)

یہ آیت جادو کا اثر باطن کرنے کے لئے مؤثر ہے۔ پہاڑ پر جو مینہ برسا ہو اس کے پانی سے ایک مٹکا یا گھڑا ایسے طریقے سے بھر لائے کہ کوئی اس کو نہ دیکھے اور ایک گھڑا بیکار پڑے ہوئے کنوئیں سے بھر لائے۔ پھر جمعہ کے روز ان سات درختوں کے سات پتے لے آئے جن کے پھل ابھی تک رکھائے نہ گئے

Marfat.com

ہوں اور ان دونوں پانیوں کو ملا کر ان پتوں کو اس پانی میں ڈال دے۔ اور ایک طامیہ میں اس آیت کو لکھ کر اور نہر کے کنارہ پر جا کر اس آیت کو اس پانی سے دھو ڈالے پھر نہر میں دونوں پاؤں ڈال کر وہ پانی اپنے سر کے اوپر ڈال دے اس سے جادو کا سب عمل باطل ہو جائے گا۔

سورۂ یوسف کے عملیات

قید سے رہائی:

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ○ وَرَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا وَ قَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا وَ قَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ اِخْوَتِیْ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ○

جو شخص بے گناہ قید خانہ میں بہت مدت سے قید میں ہو تو اس آیت کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ دے اور نیز اس کو بکثرت پڑھا کرے۔ قید سے بہت جلد رہائی پائے گا۔

سورۂ رعد کے عملیات

گھر/ دکان کی برکت کے لئے:

الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ وَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ○ اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی یُدَبِّرُ

Marfat.com

الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ○ وَ هُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِی الَّيْلَ النَّهَارَ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○

ان آیتوں کو زیتون کے چار پتوں پر لکھ کر جس گھر کو بنوانا منظور ہے اس کے چاروں گوشوں میں یا باغ یا تجارتی دکان کے چاروں گوشوں میں دفن کر دے تو ان میں برکت ہو گی اور مال و دولت بکثرت آنا شروع ہو گا۔

دشمن کی ہلاکت:

وَ الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ○ وَ الَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ○ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ○ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ○ وَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ○

یہ آیتیں دشمن کے ہلاک کرنے اور بیخ کنی کر دینے کے لئے کافی ہیں۔ چاند کی ۲۸ تاریخ کو روزہ رکھے اگر اس روز ہفتہ واقع ہو تو بہت ہی خوب ہے اور جو کی روٹی سے افطار کرے جب آدھی رات ہو تو اٹھ کر خالی جنگل میں یا تنہا گھر کی چھت پر بیٹھ جائے اور کوڑیا لوبان اور سندرس کو دھکائے اور ۷ بار ان آیتوں کو پڑھ کر ہر بار کہے:

اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ "بفُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ" اَللّٰهُمَّ اعْكِسْ اَمْرَهٗ وَاخْذُلْهُ وَلَا تُثَبِّتْ قَدَمَهٗ وَاحْلُلْ بِهٖ مَآ اَحْلَلْتَ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ۔

Marfat.com

حالت اس کی پر کندہ ہو جائے گی اور ہلاکت کے قریب ہو جائے گا۔
اور فلاں بن فلاں کی جگہ اس کا اور اس کی ماں کا نام لے۔

سورۂ ابراہیم کے عملیات

درد اور نظر بد کے لئے:

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○

نظر اور ہاتھوں پاؤں کے درد کے لئے مفید ہے اس کو لکھ کر گلے میں ڈال لے تندرست ہو جائے گا اور جس کو جن یا آدمی کی نظر لگ گئی ہو تو اس کو چاہیے کہ کسی بیکار کنوئیں سے پانی کا ایک گھڑا لا کر اس پر اس آیت کو پڑھے اور جس کو نظر لگی ہے اس کو چوراستہ پر بٹھا کر اس پانی سے تین راتیں نہلا دے۔ نظر بد زائل ہو جائے گی۔

اور جو شخص پسوؤں سے بچنا چاہے پانی پر اس آیت کو ۷ بار پڑھ کر کہے:
اِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَكُفُّوْا شَرَّكُمْ عَنَّا اَيَّتُهَا الْبَرَاغِيْثُ۔
اور اپنی خوابگاہ کے چاروں طرف اس کو چھڑک دے۔

ظالم اور دشمن کو تباہ کرنے کے لئے:

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ ○ (۱۴:۲۴)

جو شخص اس آیت کو بارش کے پانی پر اکیس مرتبہ پڑھے پھر وہ پانی کھجور، درختوں، کھیتوں کی جڑوں میں چھڑک دے تو وہ شخص برکت دیکھے گا اور اس شخص سے ناپسندیدہ چیزیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے دور ہو جائیں گی۔

Marfat.com

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةِ نِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَالَهَا مِنْ قَرَارٍ۔

اگر ظالموں کا خانہ خراب یا ان کے کاروبار اور کھیتوں کو تباہ کرنا اور دشمنوں کو بیمار یا ہلاک کرنا منظور ہو تو بدھ کے دن طلوع آفتاب سے پہلے فاخورہ مٹی (یہ ایک قسم کی بوٹی ہے) سے ایک مربع تختی سی بنا کر سایہ میں خشک کر کے پھر دوسرے بدھ کے دن اس پر اس آیت کو برنوف (یہ ایک بوٹی ہے جو کہ پھر دھر میں ہوتی ہے) یا زیتون کی لکڑی کی قلم سے نیل کے پانی سے لکھے پھر اس تختی کو نرم نرم کوٹ کر ظالم کے گھر یا اس کے کھیت میں بکھیر دے اور جب اس آیت کو ہفتہ کے دن لومڑی کی رنگی ہوئی کھال پر جو چاند گرہن میں ذبح کی گئی ہو لکھے اور اس کھال کو اس پانی میں جس سے دشمن پیتا ہو ڈال دے دشمن بیمار ہو کر ہلاک ہو جائے گا (مگر یہ عمل کسی مسلمان کے لئے نہ کرے بلکہ اس سے صلح کی کوشش کرے)

سورۂ حجر کے عملیات

مال اور اولاد کی حفاظت:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ○ (۱۵:۹)

اس آیت کو جو شخص مسکوک چاندی پر لکھے۔ پھر اس آیت کو جمعہ کی رات میں چالیس دفعہ پڑھ کر اس پر دم کر کے لپیٹ دے اور انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے دے کر پہن لے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ہاں کوئی ایسا مؤکل بھیج دے گا جو اس کے مال اور اولاد اور دوسری سب باتوں کی حفاظت کرے گا اور اگر اس انگوٹھی سے خام یعنی خالص موم پر مہر کر کے جس درد کو اس کی دھونی دے گا درد جاتا رہے گا۔

لوگوں میں عزت:

وَ لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ○ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ

Marfat.com

كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ○ (۱۵:۱۶،۱۷)

تک اس آیت کو جو شخص انگوٹھی کے نگینے پر کندہ کرے یا ہرن کی باریک کھال پر لکھ کر گلے میں ڈال لے اور انگوٹھی کو انگلی میں پہن لے بادشاہ اور روسا اور دوسرے تمام لوگوں میں اس کی عزت ہوگی اور سب اس کا حکم مانیں گے خواہ اس کو مرد پہنے یا نوجوان اور بچہ۔

سورۂ نحل کے عملیات

دشمن کے گھر/ باغ کی تباہی کے لئے:

جو شخص سورۂ نحل کو لکھ کر جس باغ کی دیوار میں لگا دے گا اس کے درختوں میں جو پھل ہوگا سب گر پڑے گا اور اگر دشمنوں کے گھر میں ڈالے گا وہ سب اس ایک سال میں تباہ اور برباد ہو جائیں گے۔ پس اللہ سے ڈرنا چاہیے اور یہ عمل ظالم کے سوا کسی کے لیے نہ کرنا چاہیے۔

سورۂ بنی اسرائیل کے عملیات

فاسد خیالات اور جنوں سے حفاظت:

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ○ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ○ (۱۷:۴۵،۴۶)

اس آیت سے شیطان بھاگ جاتے ہیں اور اگر کوئی شخص ڈرتا ہو اور خیالات فاسدہ میں مبتلا رہتا ہو اس کے پڑھنے سے ڈر اور خیالات دور ہو جاتے ہیں اور اگر اس کو پشمینہ کے نیلے ٹکڑے پر لکھ کر اس شخص کے بازو پر باندھ دیں

Marfat.com

جس کے پیچھے کوئی جن لگا ہوا ہو تو وہ جن اس کا پیچھا چھوڑ دے گا۔

ہر بیماری/خوف سے حفاظت:

امام ابن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ قرآن شریف کی چار آیتیں حفظ کرنے کے لائق ہیں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ہیں۔ ان کو ہر ایک خوف اور بیماری اور مصیبت کے لیے لکھ لینا چاہیے۔ اول سورۂ انعام میں ہے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○ (۶:۲۵)

اور دوسری آیت سورہ نحل میں ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ○ (۱۶:۱۰۸)

تیسری آیت سورۂ کہف میں ہے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ○ (۱۸:۵۷)

چوتھی سورۂ جاثیہ میں ہے۔

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○

(۴۵:۲۳)

مرگی کا دم:

روایت ہے کہ ایک عورت حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں اپنا ایک چھوٹا بچہ لے کر آئی اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ! میرے اس لڑکے کو مرگی ہے

Marfat.com

آپ اس کے لئے دعا فرما دیں۔

آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی۔

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (۸۲:۱۷)

تو وہ لڑکا اچھا ہو گیا۔

اور امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ بغداد شریف میں ایک شخص تمام بیماریوں کو افسون پڑھ کر اچھا کر دیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ اس سے اس افسون کی بابت دریافت کیا گیا۔ تو اس نے کہا کہ افسون ایک ہے اور امراض مختلف ہیں اور شافی اللہ تعالیٰ ہے وہ یہ ہے۔

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (۸۲:۱۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بچوں کی نظر کا یہ افسون پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (۸۲:۱۷)

فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۝ (۵۸:۱۰)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (۲۶:۲۷)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (۵۹:۲۲ تا ۲۴)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۔ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝ (۱۷:۱۰۵،۱۰۶)

Marfat.com

تنگ دلی، وسوسوں، فاسد خیالات اور بُرے خواب سے نجات:

جو شخص غم ناک اور تنگ دل اور بُرے خوابوں اور وسوسوں اور فاسد وہموں میں مبتلا رہتا ہو اس کو چاہیے کہ پہلے دس دن یا جتنے دن جی کرے متفرق طور پر روزہ رکھے اور اپنے ہاتھ کی حلال طیب کمائی سے افطار کرے پھر عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر پانی کے ایک کوزہ پر اس آیت کو ۱۰۱ بار پڑھ کر دم کرے چار دفعہ اسی طرح کرے اور کسی قدر اس میں سے پی کر سو جایا کرے۔ پھر جب جاگے تو بھی تھوڑا سا پی لیا کرے۔ سب شکایت جاتی رہے گی۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○ (۱۷:۱۱۰)

سورۂ کہف کے عملیات

گھر کے آباد ہونے کے لئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَ لَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا○ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَ يُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا○ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ○ وَّ يُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا○ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا○ (۱۸:۱ تا ۵)

جو شخص ان آیات کو پاک برتن میں لکھے اور اس برتن کے ساتھ گھر کے چاروں کونوں میں پانی چھڑکے اس طرح کی زمین پر بالکل نہ گرنے پائے تو وہ گھر کو آباد دیکھے گا اور بہت سی خیر دیکھے گا جو اس کو خوش کر دے گی۔

Marfat.com

دشمن ذلیل اور تباہ ہوگا:

وَّ یُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا○ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّ لَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا○ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا○ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِیْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَیُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا○ وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْهَا صَعِیْدًا جُرُزًا○ (۱۸:۴ تا ۸)

یہ آیت دشمنوں کو ذلت پہنچانے اور ہلاک کرنے اور اس کی زراعت اور تمام مال کو تباہ کر دینے کا کام دیتی ہے۔ محرم شریف کے پہلے ہفتہ کے دن طلوع آفتاب سے پہلے سات جگہوں سے مٹی کی سات مٹھیاں لے آئے۔ اول مسجد بے آباد، دوم بے آباد گرجا، سوم بے آباد گھر، چہارم بے آباد حمام، پنجم بے آباد فاخوزہ، چھٹا وہ گھر جس میں جنازہ پڑا ہوا ہو، ہفتم چوراہا۔ پھر علیحدہ علیحدہ ہر ایک مٹی پر ان آیتوں کو ۷ بار پڑھ کر دم کرے اور بعد میں یہ کہے۔

فَلَانُ ابْنُ فَلَانٍ وَجَمِیْعُ مَاهُوَ فِیْهِ مِنْ حَرَكَةٍ اَوْسُكُوْنٍ وَقَوْلٍ وَ عَمَلٍ وَمَالٍ وَّزَرْعٍ وَّمَا شِیَةٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذٰلِكَ فِیْ وَبَالِ فِعْلِهٖ وَنَكَالِ حَیَاتِهٖ وَاَمْرِهٖ۔

اس کے بعد ان سب کو یکجا کر کے اس میں سے ایک مٹھی لے کر دشمن کے گھر یا زراعت میں چھینٹا دے دے ہر سال سات سال تک اسی طرح مقصود حاصل ہوگا۔

ظالم کے مکان/ باغ ویران کرنے کے لئے:

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ هُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا○ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّیْۤ اَحَدًا○

یہ آیت ظالم کا خانہ خراب اور باغ اور دکان اور زراعت اور اس کی ہر ایک مقبوضہ شے کے ویران اور خراب کرنے کے لئے ہے۔ جو ظالم بہت ایذا

Marfat.com

پہنچاتا ہو۔ تو جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے جب ہفتہ کی نصف رات گزر جائے تو اُٹھ کر اس آیت کو سر کی پرانی کنگھی پر جو کسی کوڑے میں سے لی گئی ہو لکھ کر کسی راہب کے کرتہ کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اس جگہ دفن کرے جس کو ویران کرنا منظور ہے۔ مقصود حاصل ہوگا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

فائدہ:

مگر یہ عمل کسی مسلمان کے لئے نہ کرے بلکہ اس کی اصلاح کی کوشش کرے اور معاف کر دے تو یہ سنت ہے۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم راضی ہوں گے۔ (محمد عبدالاحد قادری)

سورۂ مریم کے عملیات

اولاد کے حصول کے لئے:

وَ اِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآئِیْ وَ کَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ○ یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ○ یٰزَكَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُهٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ○ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِیًّا ○ قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ تَكُ شَیْئًا ○ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْٓ اٰیَةً قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا ○ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰی اِلَیْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِیًّا ○ یٰیَحْیٰی خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ وَاٰتَیْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِیًّا ○ وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً وَ كَانَ تَقِیًّا ○ وَّ بَرًّا بِوَالِدَیْهِ وَلَمْ یَكُنْ جَبَّارًا عَصِیًّا ○ وَسَلٰمٌ عَلَیْهِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا ○ (۱۹:۵تا۱۵)

Marfat.com

جس کی عورت حاملہ نہ ہوتی ہوتو وہ دونوں جمعہ کے دن روزہ رکھیں اور شکر بادام اور روٹی سے روزہ افطار کریں مگر پانی بالکل نہ پئیں اور ان آیتوں کو شیشہ کے پیالہ میں اس شہد سے جس کو آگ نے نہ مس کیا ہولکھ کو شیریں پاک پانی سے دھوکر رکھ لے۔ پھر سفید چنے کے ۲۲۴ دانے لے کر ہر ایک دانہ پر ان آیتوں کو پڑھے پھر اس پانی کو ہنڈیہ میں ڈال کر چولہے پر رکھ دے اور چنے مذکورہ کو اس پانی میں ڈال کر نیچے سے خوب زور کی تیز آنچ کرے۔ پھر وہ دونوں عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر سورۂ مریم کو تلاوت کریں۔ پھر ان چنوں کے اوپر سے پانی انڈیل کر اس میں انگوروں کا شیرہ جو کہ آگ پر رکھ کر جمایا ہوا ہو قدرے ملا کر دونوں آدھا، آدھا پی کر سو جائیں۔ بعد میں ایک گھنٹہ کے بعد جماع میں مشغول ہوں تو وہ عورت اسی وقت حاملہ ہو جائے گی اور اگر تین رات یہی کام کریں تو بہت ہی بہتر ہے۔

لوگوں میں عزت کے لئے:

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ○ وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ○ (۱۹:۵۶،۵۷)

جو شخص چاہے کہ لوگ میرے فرمانبردار ہوں اور اپنے کنبے اور بادشاہوں میں میری عزت ہو۔ تو اس آیت کو ریشم کے زرد کپڑے میں اس لک سے لکھے جسے شہد میں حل کیا گیا ہو۔ پھر اس کا تعویذ سی کر موم اور کوڑیا لوبان کو باہم آمیز کر کے اس کی دھونی اس تعویذ کو دے کر گلے میں ڈال لے مراد حاصل ہو گی۔

Marfat.com

سورۂ طٰہٰ کے عملیات

عزت و جاہ حاصل ہو گی:

طٰهٰ ○ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ○ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ○ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ○ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ○ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى ○ وَ اِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ اَخْفٰى ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ○

(۲۰:۱ تا ۸)

جو شخص اس آیت کو سنگ مرمر، یا چینی کی بلور کے کسی برتن میں لکھ کر اور روغن بان سے اس کو دھو کر اس سے غالیہ تیار کرے اور اس میں قدرے کافور اور عنبر ملا کر اپنے دونوں ابروں اور پیشانی کے درمیان قشقہ لگائے۔ جو کوئی اس کے سامنے آئے گا وہ اس کی عزت اور حرمت اور اس سے محبت کرے گا۔ (غالیہ یہ ایک قسم کی سیاہ رنگ کی خوشبو ہے)۔

پھوڑے پھنسیوں اور زخموں سے نجات:

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ○ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ○ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّ لَآ اَمْتًا ○ (۲۰:۱۰۵ تا ۱۰۷)

یہ آیت جسم کے پھوڑے پھنسیوں اور زخموں کے لئے بہت تاثیر رکھتی ہے۔ کسی پاک صاف برتن میں فارسی روشنائی سے لکھ کر روغن بنفشہ سے مل کر دھو ڈالے اور اس روغن کو ان پر لگائے۔

شادی کے لئے:

وَ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

Marfat.com

لِنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی ○ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَیْهَا لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی ○ (۲۰:۱۳۱،۱۳۲)

جس کے گلے میں اس کو لکھ کر ڈالا جائے۔ اگر وہ رنڈوا ہے تو شادی کر لے گا اور اگر کثیر النسیان ہے تو نسیان جاتا رہے گا اور اگر بیمار ہے تو ہر مرض سے شفا پائے گا اور اگر فقیر ہے تو غنی ہو جائے گا۔

سورۃ الانبیاء کے عملیات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا جس کو انہوں نے مچھلی کے شکم میں پڑھا تھا۔

لا الہ الا انت سبحانك انی کنت من الظالمین○

ہے جو مسلمان اس سے دعا مانگے خدا اس کی دعا قبول کر لیتا ہے۔

حاجت روائی کا بہترین عمل:

بعض اولیاء کاملین نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کام میں اللہ تعالیٰ سے چاہتا ہوں.......... آپ فرمائیں میں اس کو اللہ تعالیٰ سے طلب کرنے میں کس چیز کو وسیلہ بناؤں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی حاجت اللہ عزوجل سے مانگنی چاہتا ہو اس کو چاہیے کہ وضو کر کے سجدہ میں پڑھے اور چالیس بار سجدے میں اپنی انگلی سے اشارہ کرتے رہے پڑھے۔

لا الہ الا انت سبحانك انی کنت من الضالمین○

دکھی شخص کی کشادگی کا عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر اس کو کوئی دکھی شخص پڑھے گا تو اس کے لئے کشادگی ہو جائے گی اور وہ کلمہ میرے بھائی حضرت یونس علیہ السلام کی دعا ہے یعنی

Marfat.com

لا الہ الا انت سبحانك انی کنت من الضالمینO

ظالم ہلاک ہوگا:

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِO وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَO لَا یَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ یَعْمَلُوْنَ O یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی وَهُمْ مِّنْ خَشْیَتِهٖ مُشْفِقُوْنَO وَمَنْ یَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّیْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِیْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَO (۲۱: ۲۵ تا ۲۹)

یوشخص متکبر اپنی سرکشی ظاہر کرے اور خدا سے نہ ڈرے اُس کی ہلاکت اور سرکوبی کے لئے چاہیے کہ چار شخصوں مسلمان ۔ نصرانی ۔ یہودی ۔ مجوسی کی چار قبروں سے مٹی تلے آئے اور نیز پرانے ظالموں کے گھر اور حمام اور کسی ویران برباد گھر سے مٹی لے لے ۔ یہ سات طرح کی مٹی ہوئی ۔ اس ہر ایک مٹی پر علیحدہ علیحدہ ان آیتوں کو ۷ بار پڑھ کر دم کر کے سب کو باہم مخلوط کر کے بحفاظت رکھ لے اور سال کے آخری بدھ کے دن کی انتظار کرے ۔ جب وہ دن آئے تو اس دن وہ مٹی ظالم کے گھر میں اوپر سے نیچے کو ڈال دے اور ایک نسخہ میں ہے کہ سال کے ہر مہینے کے چار بدھوں میں یہ کام کرے ۔ عجیب نظارہ دیکھنے میں آئے گا ۔

ولادت میں آسانی:

اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ O

جب عورت وضع حمل کے وقت بہت تنگ ہو رہی ہو تو اس آیت کو لکھ کر یہ اس کے ساتھ یہ بھی لکھ دے ۔

مَرْیَمُ وَلَدَتْ عِیْسٰی سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ یُسْرًا اَللّٰهُمَّ كَمَا شَقَقْتَ الْاَرْضَ بِالنَّبَاتِ وَالسَّمَاءَ بِالْمَطَرِ فَكَذٰلِكَ یَسِّرْ "لِفُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةٍ"

Marfat.com

الْوَضْعَ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۝ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا۝ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا۝ (۸۰: ۲۴ تا ۲۶)

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (۲۱: ۳۰)

اور مجھے ایک عالم نے بتایا کہ آیت مذکورہ کو یومنون تک پڑھ کر جو عورت کہ دردزہ میں گرفتار ہو اس کے شکم پر اور اس کی پیٹھ کی نیچی طرف پر پھونک دے۔ مجرب ہے۔

غم اور دشمنی سے نجات:

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ۝ (۲۱: ۸۷،۸۸)

یہ آیت اور اس کے بعد کی آیتیں ۷ غموں اور دشمنوں کی دشمنی کے دور ہونے کے لئے کفایت کرتی ہیں۔ جو شخص کسی دنیوی کام سے غمناک رہے اور کسی طور سے اس پر کامیابی نہ ہو سکے۔ تو اس کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر کے تائب ہو اور ۷۰ بار استغفار پڑھے اور درود شریف بھی پڑھے۔ پھر وضو کر کے دو رکعتیں ادا کرے اور دونوں میں قرآن شریف میں سے جو چاہے پڑھے اور سلام پھیر کر پہلی طرح استغفار اور درود شریف پڑھے۔ پھر سجدہ میں یہ پانچ آیتیں پڑھے اور غم کے دور ہونے کی دعا مانگے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے غم اور سب آفتوں کو دور کر دے گا۔ وہ پانچ آیتیں یہ ہیں:

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ۝ [173:3]

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۝ [83:21]

Marfat.com

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ [84:21]

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ [87:21]

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ[88:21]

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ [44:40]

فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَامَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ [45:40]

اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ [83:21]

غم وتنگی معاش سے نجات:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص غم والم یا تنگی معاش میں یا کسی اور مصیبت میں مبتلا ہو تو ان کلمات کو کاغذ پر لکھ کر جاری پانی میں چھوڑ دے اللہ تعالیٰ اس کا غم اور تنگی وغیرہ دور کر دے گا۔ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ الْفَقِيْرِ الذَّلِيْلِ اِلَى الرَّبِّ الْجَلِيْلِ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اكْشِفْ ضُرِّيْ وَهَمِّيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ غَمِّيْ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ○ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ○ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ○ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ○ (۲۱:۱۰۱ تا ۹۳)

Marfat.com

سورۃ الحج کے عملیات

ظالم کو ہلاک کرنے کے لئے:

ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ○ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ○ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ○ (۲۲: ۴۴ تا ۴۶)

یہ آیت ظالم کو ہلاک کرنے اور اس کو ذلت پہنچانے اور اس کا گھر برباد کرنے کے لئے مؤثر ہے۔ درخت مدار کے ۷ پتے چاند کے آخری ہفتہ سے لانے شروع کرے ہر روز ایک پتہ طلوع آفتاب سے پہلے لے آیا کرے پھر ان پتوں کو سایہ میں سکھائے دھوپ ہرگز نہ پڑنے دے اور ان کے سوکھنے سے پہلے ان کے اوپر اندر باہر دونوں طرف آیتوں کو لکھے اور سوکھ جانے کے بعد ان کو خوب کوٹ ڈالے اور کوٹتے وقت کہے فلاں بن فلاں جب کوٹ چکے تو اس سفوف کو اس کے گھر میں ڈال دے جس میں ظالم دشمن کی آمد و رفت ہے۔ ظالم ہلاک ہو جائے گا۔

دوسرا عمل تباہی دشمن:

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِاجْتَمَعُوْا لَهٗ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ○ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ○ (۲۲: ۷۳، ۷۴)

یہ آیت بھی ظالم کو پریشان کرنے اور حالت کو تہ و بالا کرنے کے لئے

Marfat.com

کام دیتی ہے۔ درخت خرنوب کی لکڑی کے برتن میں اس پانی سے جس میں شکر حل کی گئی ہو ہفتہ کے دن۔ طلوع آفتاب سے پہلے لکھ کر کسی بیکار اور ویران کنویں کے پانی سے دھو کر اس پانی کو ظالم کی نشست گاہ یا گھر میں چھڑک دے ظالم ہلاک ہو جائے گا اور جو شخص تمام سورۃ الحج کو ہرن کی باریک کھال پر لکھ کر اس پیالے میں دھوئے جو کہ اس جہاز کی لکڑی سے بنایا گیا ہو جس کو ہواؤں نے چاروں طرف گھیر کر برباد کر دیا ہو۔ بعد میں اس پانی کو ظالم بادشاہ کی جگہ میں چھڑک دے۔ ظالم جب تک اس جگہ میں رہے گا پریشان اور بدحال اور بے چین رہے گا۔

سورۃ المومنون کے عملیات

شراب چھڑوانے کا عمل:

سورۃ مومنون کو اگر رات کے وقت سفید کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر شرابی کے گلے میں ڈال دیا جائے تو وہ شراب کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ دے گا۔

لوگوں میں باعزت ہونے کے لئے:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ○ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ○ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ○

(۲۳: ۱۲ تا ۱۴)

یہ آیت عورت کے حاملہ ہونے اور جنین کی حفاظت اور لوگوں کی نظروں میں باعزت ہونے کے لئے مفید ہے۔ حمل کے لیے تو ریحان کے ۷ پتوں پر لکھ کر اور عورت کو یکے بعد دیگرے ہر ایک پتہ نگلوا کر ہر ایک پتے کے ساتھ اوپر سے گائے زرد رنگ کے دودھ کا ایک گھونٹ پلوائے۔ اور تین دن تک اسی طرح

Marfat.com

کرے وہ حاملہ ہو جائے گی اور اگر قبولیت اور باعزت ہونے کے لئے اس آیت کو استعمال کرنا ہو تو اس کو روئی کے کپڑے پر توت کے شیرہ سے لکھ کر مرد اپنی دستار کے نیچے اور عورت اپنی اوڑھنی کے نیچے دے رکھے۔ مطلب حاصل ہوگا۔

حادثوں سے حفاظت:

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ○ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِىْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ○ (۲۳: ۲۸، ۲۹)

یہ آیت دریائی آفتوں اور حادثوں سے بچنے اور کشتی اور جہازوں کی حفاظت اور چور اور دشمن اور جنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے مؤثر ہے۔ کشتیوں کی حفاظت کے لیے یہ ترکیب کرے کہ دریا میں کشتی کی روانگی کے وقت تین سو بار سورۂ فاتحہ اور تین باران آیتوں کو پڑھ کر یہ دعا تین بار پڑھے۔

يَامَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى بْنِ عِمْرَانَ وَنَجّٰى يُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْكَ وَالْعَالَمَ بِعَدَدِ قَطْرِ الْبَحْرِ وَرِمَالِهٖ وَخَالِقُ اَصْنَافِهٖ وَعَجَائِبِهٖ الْكِفَايَة ۳ يَا كَافِىْ مَنِ اسْتَكْفَا يَا مُجِيْبَ مَنْ دَعَاهَا يَا مُقْبِلَ مَنْ رَجَاهُ اَنْتَ الْكَافِىْ لَا كَافِىْ اِلَّا اَنْتَ۔

تین دن تک اسی طرح کرے۔

سورۂ نور کے عملیات

احتلام سے حفاظت:

جو شخص اس سورۃ نور کو لکھ کر اپنے بستر کے نیچے رکھ دے اس کو کبھی احتلام نہ ہوگا اور اگر لکھ کر زمزم کے پانی کے ساتھ پی لے تو شہوت جماع ختم ہو جائے گی اگر جماع کرے تو لذت حاصل نہ ہوگی۔

Marfat.com

دروغ گوئی اور غیبت سے محفوظ:

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ○ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○ (۲۴: ۱۶ تا ۱۸)

تک یہ آیت دروغ گو، غیبت کرنے والے اور بدزبان آدمی یا ہجو کرنے والے شاعر کے لئے ہے۔ ان آیتوں کو انگور سفید کے شیرہ پر پڑھ کر قدرے شکر ملا دے اور اس سے حلوا یا اور کوئی میٹھی چیز بنا کر مذکورہ صفات کے آدمی کو کھلا دے۔ پھر ان آیتوں کو اس شہد دے جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو ٹھیکری پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر اس کو پلا دے تو وہ اپنے اخلاق بد کو چھوڑ دے گا۔

زنا چھوڑنے کے لئے عمل:

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ (۲۴: ۳۳، ۳۴)

جو شخص زنا کا عادی ہو تو خالص صاف پانی پر ان آیتوں کو پڑھ کر اس پانی سے آٹا گوندھ کر روٹی پکائے ۷ روز تک اسی طرح پکا کر کھائے۔ وہ عادت کو ترک کر دے گا۔

لوگوں میں عزت و مقبولیت کے لئے:

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي

Marfat.com

اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ○ فِیْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ○ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ○ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ (۲۴:۳۵ تا ۳۸)

جو شخص چاہے کہ لوگوں میں میری عزت اور قبولیت ہو یا رزق وافر حاصل ہو یا عقل اور فراست تیز ہو جائے یا اچھا مذہب ہاتھ آئے۔ تو پاک صاف ہو کر جمعرات کے روز روزہ رکھے اور جمعہ کے دن نماز عصر سے پہلے قبلہ شریف کی طرف متوجہ ہو کر سورۂ یٰسین پڑھے۔ بعد میں ان آیتوں کو ہرن کی کھال پر کسی علمدار سعادت مند آدمی کی دوات کی روشنائی سے لکھ کر لپیٹ دے اور نماز عصر گزار کر سورۂ کہف پڑھے اور پڑھتے وقت اس نوشتہ کو کھول کر ہاتھ میں رکھے۔ بعد میں لپیٹ لے اور ہمیشہ اس کو اپنے پاس رکھے مراد حاصل ہو گی۔

آنکھوں کی تکلیف دور ہو گی:

اور اگر آنکھیں دُکھنے آ جائیں تو مندرجہ ذیل دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ دَخَلَ الرَّمَدُ بِسَلَامَةٍ وَيَخْرُجُ بِسَلَامَةٍ وَانْكَفَتِ الدَّمْعَةُ وَانْجَلَتِ الْحُمْرَةُ وَارْتَحَلَتِ النِّقْمَةُ وَنَزَلَتِ الرَّحْمَةُ بِالْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ○ (۲۴:۳۵)

ہر صبح کے وقت ۳ بار پڑھ کر آنکھ پر دم کرے درد جاتی رہے گی اور جو شخص ''اللہ نور السموات والارض'' کی تکسیر بنا کر اپنے پاس رکھے۔ اس کا سینہ کھل جائے گا اور رزق بے شمار ہاتھ آئے گا۔ واللہ عالم۔

Marfat.com

سورۂ الشعراء کے عملیات

مرض سے شفاء ہوگی:

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○ (۲۶:۸۰)

تو اللہ تعالیٰ اس کو اگر اس کی موت کا وقت قریب نہیں آیا مرض سے صحت اور شفا دیتا ہے اور اس کی اس مرض کو اس کے گذشتہ گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے اور جب کہے۔

وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ○ (۲۶:۸۱)

تو اللہ تعالیٰ اس کو شہیدوں کی موت دیتا ہے اور سعادت مندوں کی سی حیات بخشتا ہے۔ اور جب کہے۔

سب گناہ معاف:

وَالَّذِيْ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ○ (۲۶:۸۲)

تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہ بخش دے گا اور اگر اس کے گناہ سمندر کی جھاگ یا اُحد پہاڑ کے برابر ہوں اللہ تعالیٰ اس کو ایسا کر دے گا کہ گویا آج اپنی ماں کی شکم سے پیدا ہوا ہے اور جب کہے۔

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ (۲۶:۸۳)

تو اللہ تعالیٰ اس کو نیکیوں کے ساتھ ملا دے گا اور جب کہے:

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ○ (۲۶:۸۴)

تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں اس کا ایمان لکھ دیتا ہے۔ پھر وہ اس کا ایمان عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے اور کہہ دیا جاتا ہے کہ صادقین میں سے فلاں شخص روز جزا کی تصدیق کرتا ہے اس کے بعد وہ ہمیشہ سچ بولنے کا شیوہ اختیار کر لیتا ہے اور جب کہے:

Marfat.com

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ۝ (۸۵:۲۶)

تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن جنت میں ایک جگہ عنایت کرے گا اور فرشتے اس کو سامنے سے مل کر کہیں گے اے بندے تو جنت میں داخل ہو جا میں اپنے قول اور عمل کے سبب جن کے عوض وہ تم کو ملی۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَ نُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝ (۷:۴۳)

جادو کی جگہ معلوم کرنا:

جو شخص اس سورت کو لکھ کر ایک سفید رنگ کے گنجے مرغے کے گلے میں جس کے سر کے اوپر سے تاج اُتر گیا ہو ڈال کر چھوڑ دے وہ اسی جگہ پر جا کھڑا ہو گا۔ جس کے نیچے کفر اور جادو مدفون ہے اور بعض نے کہا کہ وہ مرغا اس جادو کے اثر سے مر جائے گا۔

دشمن ذلیل و مقہود ہو گا:

طٰسٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۝ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰیَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِیْنَ ۝ وَمَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِیْنَ ۝

(۲۶:۱ تا ۵)

اگر دشمن کو مقید اور مخذول کرنا مقصود ہو تو اس آیت کو اس زمین کی مٹھی خاک پر جہاں کبھی دھوپ نہ پڑی ہو پڑھ کر دشمن کے منہ کی طرف پھینک دے دشمن ذلیل اور مقہور ہو جائے گا۔

خزانہ معلوم کرنے کا عمل:

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ۝ عَلٰی قَلْبِكَ

Marfat.com

لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ○ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ○ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ○ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ ○ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ○ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ○ (۲۶:۱۹۲ تا ۱۹۹)

خزینہ یا دفینہ معلوم کرنا ہو تو ایک سفید گنجا مرغا یا نیلگوں مرغا لے کر اور ان آیات کو کیلے کے پتے پر لکھ کر نابالغ کنواری لڑکی کے کپڑے کے ٹکڑے کے تار سے باندھ کر اس مرغے کے بازو سے باندھ دے اور جہاں خزانہ کا شبہ ہو اتوار کے دن آفتاب ڈھلے اس مرغے کو چھوڑ دے جہاں خزانہ ہوگا وہ وہاں جا کر کھڑا ہوگا اور اس جگہ کو اپنے پاؤں اور چونچ سے کرید ے گا۔ جادو مدفونہ کے لئے بھی ایسا کہا جاتا ہے۔

میں (مصنف کتاب) کہتا ہوں کہ اس عمل کے لئے:

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ○ (۲۶:۵۷،۵۸)

سورۂ النمل کے عملیات

عزت و دوستی کا عمل:

يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ○ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًام بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (۲۷:۱۰،۱۱)

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَ اَرٰى ○ (۲۰:۴۶) قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ○ (۲۰:۶۸)

جو شخص ان آیتوں کو انگوٹھی کے عقیقی نگینہ پر ماہ رجب کے پہلے جمعہ کے دن کندہ کرا کے پہنے۔ لوگ اس کو دوست رکھیں گے اور اس سے ڈریں گے اور مرد و عورت سب اس کی عزت کریں گے۔

Marfat.com

تسخیر جنات:

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ (۲۷:۱۵ تا ۱۹)

اس آیت میں بہت اسرار ہیں۔ حیوانوں اور پرندوں کی بولی سمجھنے اور جنوں کے تسخیر کرنے اور حکمت سیکھنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ ۴۰ متواتر جمعرات کے دن سے روزہ رکھنا شروع کرے۔ مہینہ خواہ کوئی ہو اور میدہ کی روٹی اور شکر اور کیلے یا شکر اور بادام سے افطار کرے اور پانی وہ پئے جس میں گلاب مخلوط ہو۔ جب ۴۰ روز تمام ہو جائیں تو بیداری اور طہارت کی تجدید کرے اور اس کے لئے دھونی کا سامان یعنی کوڑیا لوبان وغیرہ لے کر رکھ لے اور موتھ اور فلفل دراز اور اینسوں اور مصری اور مشک اور گلاب ہر ایک دو مثقال اور مصری سب کے مساوی اور مشک ۱/۴ مثقال اور گلاب ایک اوقیہ سب کو کوٹ پیس کر باہم آمیز کر کے خوب سحق کرے اور اس پر ان آیات کو ۳۰ بار پڑھ کر گلاب اور روغن گاؤ اور شہد خالص میں جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو۔ معجون بنا کر نرم آنچ پر اتنا پکائے کہ قوام پر آجائے اور معجون تیار کرتے ہوئے آیات کو پڑھتا رہے۔ جب تیار ہو چکے اس کو مٹی کے برتن میں اُٹھا کر اپنے سامنے رکھ دے اور پڑھے۔

Marfat.com

اَللّٰهُ قَادِرٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُسَخِّرُ کُلِّ شَیْءٍ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَفَاتِحُ خَزَائِنِ الْکَرَامَاتِ لِمَنْ اَخْلَصَ لَهٗ وَ مُصَرِّفُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِاَمْرِهٖ نُوْرُ الْاَنْوَارِ وَمُطْلِعُ الْاَنْوَارِ وَمُفِیْضُ الْاَنْوَارِ وَقُدُّوْسٌ مُقَدَّسٌ فِیْ اَزْلِیَّةِ قِدَمِهٖ مُؤَیِّدٌ مَنْ یَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ○

اس کو چالیس بار دہرائے پھر اس برتن کو اٹھا کر کسی پاک جگہ پر سات روز تک رکھ دے بعد میں اس میں سے کھانا شروع کر دے۔ اس کے کھانے سے حکمت کی باتیں کیا کرے گا اور ہر ایک مخفی راز اور مشکل بات کو سمجھ لیا کرے گا اور اگر کوئی چاہے کہ جن اور انسان اس کے مطیع ہو جائیں تو ان آیتوں کو جمعہ کے روز باوضو ہو کر چاندی کی پتری پر کندہ کرے اور چار راتیں اس کلام کو پڑھتا رہے اور اس انگوٹھی کو اُٹھا کر کہیں رکھ چھوڑے جب ضرورت دیکھے تو اس کو اپنے سامنے لا کر کوڑیا لوبان اور سندروس کی دھونی دے۔ بعد میں جنوں کے جس قبیلہ کو چاہے بلا کر انہیں کام بتائے۔

دل کا راز معلوم کرنے کا عمل:

وَ اِنَّ رَبَّکَ لَیَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ ○ وَ مَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِی السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ○ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَقُصُّ عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَکْثَرَ الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ○ وَ اِنَّهٗ لَهُدًی وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ○ اِنَّ رَبَّکَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ بِحُکْمِهٖ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ○ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ اِنَّکَ عَلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ○ اِنَّکَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰی وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ○ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ (۲۷:۷۴ تا ۸۱)

اگر چاہے کہ میں سوئے ہوئے مرد یا عورت سے دل کا راز لے لوں تو اس آیت کو مرغی کی پوٹ میں مینہ کے پانی اور گلاب اور زعفران سے لکھ کر سوئے

Marfat.com

ہوئے شخص کے سینہ پر رکھ دے تو وہ شخص جو کام اس نے کیا ہوگا اس کو ظاہر کر دے گا اس کو اپنے اس اظہار کا کچھ علم نہ ہوگا۔

سورۂ قصص کے عملیات

سفر میں حفاظت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے سفر کو نکلے اور اس کے پاس تلخ بادام کی لاٹھی ہو اور وہ ان آیتوں کو پڑھے۔

وَ لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ○ وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ وَ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ وَ اَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ○ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ○ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ○ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ○ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَ مَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ○ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ○ (۲۸: ۲۲ تا ۲۸)

اللہ ﷻ اس کو ہر ایک ظالم درندے اور ستم گر چور اور ہر ڈسنے والے زہر دار جانور سے جب تک وہ اپنے گھر نہ پہنچ جائے بچائے رکھتا ہے اور جب وہ گھر کی طرف رجوع کرتا ہے۔ ۷۷ فرشتے اس کے ساتھ ہوتے ہیں۔ جو اس کے لئے استغفار کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ گھر پہنچ جاتا ہے اور شیطان اس سے کوئی

Marfat.com

بات نہیں کرتا اور جو شخص اس کو لکھ کر اس شخص کے گلے میں ڈالے جس کو شکم کی کوئی بیماری یا تلی کی بیماری یا جگر اور شکم میں درد ہو تو وہ شفایاب ہو جاتا ہے اور اگر ان کو لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر پلا دیا جائے تو بیمار کی ہر ایک بیماری اور درد اور ورم اور استسقاء کو نافع ہے۔

خوف و شر سے محفوظ:

وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ وَ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ وَ اَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ○ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ○ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ (۲۸: ۲۳ تا ۲۵)

ان آیتوں کو جو پڑھے گا خواہ وہ کسی سے ڈرتا ہو بے خوف ہو جاتا ہے اور اس کے شر سے بچ جاتا ہے۔

حصول علوم کے اسرار:

وَ لَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ○ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ○ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ○ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ○ (۲۸: ۵۱ تا ۵۵)

جو شخص چاہے کہ علموں کے اسرار اور نکات پر اطلاع پائے اور دل میں حق الیقین جگہ کر جائے اور علموں کو یاد کرنے کے لئے حافظہ بڑھ جائے تو مہینہ کی نوچندی جمعرات سے تین دن تک روزہ رکھے اور ان آیتوں کو شیشہ کے پیالہ میں

Marfat.com

لکھ کر نہر کے جاری پانی سے دھو کر اس میں سے ہر ایک رات کو طلوع آفتاب سے پہلے اور ایک نسخہ میں ہے طلوع فجر سے پہلے پی لیا کرے۔ اپنے مطلب میں کامیاب ہو گا۔

حاکم کے شر سے حفاظت:

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ○ وَرَبُّكَ یَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ○ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَلَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَ الْاٰخِرَةِ وَ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ○ (۲۸: ۶۸ تا ۷۰)

اگر حاکم کے پاس جانا ہو اور ڈرتا ہو کہ حاکم کوئی سخت حکم سنائے گا یا دشمن حاکم کے سامنے جھوٹی گواہی دے گا یا ناحق سزا بادشاہ دے گا تو وہ اس کے پاس جانے کے وقت ان آیتوں کو ۷ بار پڑھے بعد میں ۳ بار یہ پڑھے۔

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ۔

اللہ تعالیٰ اس کو حاکم کے شر سے بچا دے گا۔

سورۂ العنکبوت کے عملیات

امراض/ جادو سے نجات:

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ○ (۲۹: ۴۶)

اور سورۂ روم کی آیت:

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ○ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیْنَ تُظْهِرُوْنَ○ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ

Marfat.com

يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ○ (۳۰: ۱۷ تا ۲۰)

امراض کے لیے یہ آیتیں نافع ہیں۔ جب بیماری کا حال دریافت نہ ہو سکے تو ان آیتوں کو کوڑ یا لوبان پر تین رات اور دن تک ہر دن اور رات کو ۳۶ بار یا ۳۷ بار پڑھے جب چوتھی رات آئے تو مریض کو سرگی کے وقت آسمان کے نیچے لٹا دے اور اس لوبان کو ایک ہی انگور کی لکڑی پر چار انگیٹھیوں پر رکھ کر ایک انگیٹھی اس کے سر کے پاس اور ایک اس کے پاؤں کے پاس اور ایک اس کے دائیں طرف اور ایک اس کی بائیں طرف سلگائے۔ تا آنکہ وقت گزر جائے پھر اس کو اپنی جگہ پر لے آئے۔ بیماری زائل ہو جائے گی اور اگر بیمار جادو میں مبتلا ہے تو ان آیتوں کو بکثرت ہمیشہ پڑھا جائے تو جادو سے رہائی پائے گا۔

سورۂ الروم کے عملیات

بیمار کرنے کے لئے:

اور جو شخص سورۂ روم کو تنگ سر والے شیشہ میں ڈال کر کسی جگہ رکھ دے تو اس جگہ جس قدر لوگ ہوں گے وہ سب بیمار ہو جائیں گے اور اگر ان کے ہاں کوئی اجنبی شخص آ جائے تو وہ بھی بیمار ہو جائے گا اور اگر اس کو مینہ کے پانی سے دھو کر کسی مٹی کے برتن میں ڈال رکھے جس کو اس پانی میں سے پلا دے گا وہ بھی بیمار پڑ جائے گا اور اگر اس پانی سے منہ کو دھو لے تو اس کی آنکھیں ایسی دُکھیں گی کہ اندھا ہو جانے کو اندیشہ ہو جائے گا۔

دشمن کو ڈرانے کا عمل:

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ○ (۳۰: ۵۹، ۶۰)

Marfat.com

یہ آیت دشمن کے ڈرانے اور لاجواب کرنے کے لئے مؤثر ہے اس آیت کو دشمن کے کپڑے پر لکھ کر اس کے بعد یہ لکھ دے۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِ فلان بن فلانه۔

اور اپنے گلے میں ڈال لے دشمن جب اس کو دیکھے گا ڈر جائے گا اور جواب سے ساکت ہو جائے گا۔

سورۂ لقمان کے عملیات

اہل وعیال کا حال خواب میں معلوم کرنا:

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ○ (۳۱:۱۶)

جو کوئی شخص اپنے اہل و اطفال سے غائب ہو اور وہ ان کے حالات پر مطلع ہونا چاہیے تو اس کو لکھ کر شعبان کے پہلے جمعہ کی رات کو عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر اس کو تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائے اور رکھتے وقت پڑھے۔

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَظْهَرَ بِقُدْرَتِهٖ مَا كَتَمَتْهُ ضَمَائِرُ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَفْوَاهُ بِاَمْرِهٖ اَللّٰهُمَّ بَيِّنْ لِیْ كَذَا فِیْ مَنَامِیْ۔

اس پر سب حال خواب میں منکشف ہو جائے گا۔

قوت ذہن کے لئے:

وَ لَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْم بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ○ (۳۱:۲۷،۲۸)

Marfat.com

جس کا دل متغیر اور ذہن فاسد ہو اور بلاغت سے عاجز ہو جائے اور چاہے کہ بغیر تکلیف کے بولنے لگے کوڑیا لوبان پر ان دو آیتوں کو پڑھ کر ہر روز منہ نہار اس میں سے ۲/۱ مثقال شہد یا شکر سے کھا لیا کرے۔ ذہن تیز ہو جائے گا اور فصاحت سے کلام کرنے لگ جائے گا۔

سورۃ السجدہ کے عملیات

بچوں کی پرورش کے لئے:

الَّذِیْٓ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ○ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ○ ثُمَّ سَوّٰهُ وَ نَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○ (۳۲:۷تا۹)

یہ آیت بچوں کی اصلاح اور پرورش کے لئے خوب ہے اسے کسی شیشہ کے پیالہ یا گلاس میں لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر اسے دو حصے کرے۔ ایک حصہ اس کی غذا میں ملایا جائے اور دوسرا حصہ شیشہ میں ڈال کر رکھا جائے اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا بچہ کو پلایا جائے اور اس کے منہ پر ملا جائے۔ سات دن تک اور ایک روایت میں ہے ۷ ہفتوں تک بچہ اپنی ولادت سے ۹۰ دن کے بعد خوشحالی اور اچھی حالت میں ہو جائے گا۔

سورۃ الاحزاب کے عملیات

لوگوں کے دلوں میں رعب پیدا کرنے کا عمل:

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَ زِیْنَتَهَا فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا ○ وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

Marfat.com

وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ
يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
يَسِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ
وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ
فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَ
قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ
الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ
الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ
الْحِكْمَةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ
وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ
وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ
لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ
رَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۗ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ
ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ
عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَ تُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَ تَخْشَى النَّاسَ
وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰهُ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ
مَفْعُوْلًا ۝ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ
خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۝ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ
يَخْشَوْنَهٗ وَ لَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ
اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

Marfat.com

عَلِيمًا○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا○ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ
اَصِيْلًا○ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ
وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا○ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا
كَرِيْمًا○ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا○ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ
بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا○ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا○ وَ لَا
تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا○

(۳۳:۲۸ تا ۴۸)

جو شخص ان آیتوں کو روغن چنبیلی پر جس میں مشک ملی ہوئی ہو صبح کی نماز کے بعد سات روز تک پڑھے اور اس کو شیشہ میں ڈال کر رکھ دے اور یہ تیل اپنے دونوں ابروں اور رخساروں پر ملے جو شخص مالک یا مملوک یا کوئی حیوان وغیرہ اس کو آگے سے ملے گا وہ اس کی حاجتیں پوری کرے گا اور اس سے ڈر جائے گا اور اس کی بات کو رعب سے سن کر اس کے مقصود کو پورا کرے گا۔

دشمن تباہ و برباد ہوگا:

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِي
الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا○ مَّلْعُوْنِيْنَ اَيْنَمَا
ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَ قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا○ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ
لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا○ يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا
يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا○ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا○
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا○ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ
يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا○ (۳۳:۶۰ تا ۶۶)

جو دشمن کو ہلاک کرنے اور اس کے حالات کو تباہ کرنے کے لئے خوب ہے۔ پہلے دشمن کو پیغام بھیجے کہ اپنی دشمنی سے باز آجائے اور وہ کام اختیار کر جس

Marfat.com

کو اللہ تعالیٰ نے تجھ کو حکم کیا ہے ورنہ تجھ پر بلائے عظمیٰ نازل ہو گی۔ ۳ بار اسی طرح کا پیغام کو بھیجے۔ اگر باز نہ آئے تو کسی بیکار کنویں سے جس کا چشمہ شرقی جانب ہو ایک رطل پانی لے آئے اور ان آیتوں کو ایک پرچہ کاغذ یا کئی پرچوں پر لکھ کر ان کو اس پانی میں جوش دے اور خوب مل دھو کر یہ پانی اس دشمن کے گھر جا کر چھڑک دے۔ (لیکن یہ عمل کسی مسلمان کے لئے نہ کرے معاف کر دینے میں اللہ کی خوشنودی ہے)۔

سورۂ سبا کے عملیات

دشمن کی ہلاکت کے لئے:

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَ مَا يُعِيْدُ○ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِىْ وَ اِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِىْٓ اِلَىَّ رَبِّىْ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ○
(۳۴: ۴۹، ۵۰)

تک یہ آیت بھی ہلاک دشمن کے لئے اور اس کا عمل بھی آیت:

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِى الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا○ (۳۳: ۶۰)

کا سا عمل ہے۔ اس سے دشمن پر سخت بلا نازل ہوتی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور صرف ظالم کے لئے اس کا استعمال کرے۔

سورۂ الفاطر کے عملیات

مال تجارت میں برکت ہو گی:

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا

Marfat.com

وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ
اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ (۳۵:۲۹،۳۰)

تک جو شخص ان کو روئی دار کپڑے کے چار پاکیزہ ٹکڑوں میں لکھ کر اپنے اسباب اور مال تجارت میں رکھ دے۔ برکت اور فائدہ بہت ہو گا۔

سورۂ یٰسٓ کے عملیات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ایک شے کا دل ہے اور قرآن شریف کا دل یٰس ہے اور جو شخص سورۃ یٰس پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں دس بار قرآن پڑھنے کا اجر لکھ دیتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ سورۂ یٰس اپنے پڑھنے والے کے سر پر دنیا اور آخرت کی بہتری کا عمامہ رکھ دیتی ہے اور اس سے دنیا کی بلا اور آخرت کے خوفوں کو دور کر دیتی ہے۔

سورہ یٰسٓ کے متفرق فوائد:

اس سورۃ کا نام معممہ اور مدافعہ بھی ہے اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ سورت حاجتمند کی ہر حاجت کو پورا کر دیتی ہے اور جو شخص اس کو لکھ کر پی لے اس کے دل میں ہزار دوا اور ہزار نور اور ہزار یقین اور ہزار برکت اور حکمت اور ہزار رحمت داخل کی جاتی ہے اور ہر ایک بیماری اور کھوٹ کو اس سے نکال دیا جاتا ہے اور جو شخص اس کو پڑھے اس دن کے اس کے گناہوں کو بوجھ اس سے تخفیف کیا جاتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں ان لوگوں کی تعداد کے موافق جو اس میں مذکور ہیں نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو شخص اس کو شام کے وقت پڑھے وہ صبح تک خوشی میں رہتا ہے اور جو صبح کو پڑھے وہ شام تک خوش رہتا ہے اور جو شخص اس کو سکرات موت کے وقت پڑھے تو وہ جان قبض کئے جانے سے پہلے رضوان

Marfat.com

جنت کو اپنا منتظر دیکھ لیتا ہے اور اگر کوئی حاجت مند اس کو پڑھے تو اس کی حاجت پوری ہو جاتی ہے اور خوف زدہ پڑھے تو بے خوف اور بھوکا پڑھے تو سیر اور پیاسا پڑھے تو سیراب ہو جاتا ہے اور جو شخص جمعہ کی رات کو پڑھے۔ تو صبح کو اس کے سب گناہ بخشے ہوئے ہوتے ہیں اور جو شخص سورہ یٰس اور حم الدخان کو جمعہ کی رات کے وقت یقین سے ثواب سمجھ کر پڑھے تو اس کے سارے پچھلے گناہ بخشے جاتے ہیں اور یٰس شریف کی فضیلت میں بہت حدیثیں آئی ہیں اور یہاں طوالت کے خوف سے ہم اسی پر اکتفا کرتے ہیں۔

اُس اسم کا بیان جو اس سورت میں ہے:

حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آ کر کہا کہ آپ سورۃ یٰس کے بارہ میں کیا فرماتے ہیں۔ فرمایا اس میں ایک اسم ہے جس کو وہ معلوم ہو جائے اور وہ اس اسم سے دعا مانگے تو وہ دعا قبول ہو جاتی ہے۔ داعی خواہ نیک ہو یا بد۔ بشرطیکہ اس اسم کو ان کلمات کے ساتھ ضم کرے جو اس اسم کے ساتھ خصوصیت رکھتے ہیں۔ اس شخص نے عرض کی اللہ تعالیٰ آپ کا بھلا کرے آپ یہ فرمائیں کہ میں ساری سورت سے دعا مانگ لیا کروں۔ فرمایا نہیں خاص اسی ایک اسم کو ان الفاظ کے ساتھ ملا کر دعا مانگے جو اسی اسم کے لئے خاص ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح بیماری پیدا کر کے اس کی دوا بھی پیدا کی ہے۔ اسی طرح اس نے اپنے ہر ایک اسم کے لئے ایک خاص شے پیدا کی ہے۔ جس سے دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر ایک شے کا دل ہوتا ہے اور قرآن شریف کا دل سورۃ یٰس شریف ہے پس یہی شرافت اور ان اسموں کی عظمت جو اس میں ہیں اس سورت کے لئے کافی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس سورت کو

Marfat.com

قرآن شریف کا دل قرار دیا ہے اور بدن حیوانات میں زیادہ شریف عضو یہی دل ہی ہوتا ہے اور یہ اس سورت کی شرافت اس اسم کی شرافت کی وجہ سے ہے جو اس سورت میں ہے۔

اور جاننا چاہیے کہ سورۂ یٰس میں اللہ تعالیٰ کے اسموں میں سے ایک اسم حکمت ہے جس کے حرفوں کے راز پر اگر کسی کو اطلاع ہو جائے اور وہ پاک صاف اور متوجہ بقبلہ ہو کر اس کو لکھے اور دھو کر اس اسم کے جتنے اعداد ہیں اتنے دنوں میں پیتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو حکمت کی باتیں کرنے کا ملکہ عنایت کرے گا اور مخلوقات کے راز اس پر کھول دے گا اور وہ اسم اس سورت کے درمیان واقع ہے جس کے پانچ کلمے اور سولہ حرف ہیں جن میں چار منقوطہ ہیں۔ دو حرفوں کے نیچے نقطے ہیں اور دو کے اوپر اور اس میں عالم ربیع اور عالم طبعی اور عالم ترکیبی کا راز ہے اور یہ اس لئے کہ ۴ کو ۴ میں ضرب دینے سے ۱۶ ہو جاتے ہیں اور اس اسم کے کل حروف ۱۶ ہی ہیں۔ اسی راز پر آسمان اور زمین اور عرش و کرسی قائم ہیں اور اسی کے سبب روح القدوس نے احتراقات فلکیہ اور قوائے نورانیہ میں قدرت پائی ہے اور اسی کے سبب روح قالب حیوانی میں قرار پکڑتی ہے اور اسی کے سبب اس سورت کو دوسری سورتوں پر فضیلت اور شرافت ملی ہے اور یہ بات طس اور طسم میں نہیں ہے کیونکہ ''ط'' کا معنی ''س'' کے معنی سے متصل ہے اور یٰس میں ''ی'' کا معنی سے اس کے معنی سے متصل نہیں ہے کیونکہ ی باطن کے معنی میں ہے۔

اس سورت کے ساتھ دعا مانگنے کا طریقہ:

جو شخص اس اسم کی برکت حاصل کرنے کا ارادہ کرے تو ہلال کے بڑھنے کے دنوں میں یعنی چاند کی پہلی تاریخوں میں تین دن اختیار کرے۔ جمعہ، ہفتہ، اتوار۔ ان میں دنوں میں خوب پاک صاف ہو کر کپڑے پاک ستھرے پہن کر کپڑوں کو خوشبو لگائے اور روزے رکھے اور خیرات کرے اور اونچی نیچی کوئی بات

Marfat.com

نہ کرے اور اس اثناء میں ہنسی اور دل لگی سستی غفلت فخر تکبر کو اپنے نزدیک نہ آنے دے کیونکہ یہ بڑی عظمت والا اسم ہے اس کی تعظیم وہی کرتا ہے جس کو اس کے راز پر واقفیت ہے اور وہ اسم حیات ہے جو آفتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اسی اسم کو حضرت اسرافیل علیہ السلام صور میں پھونکے گا اور تین دنوں میں ہر وقت باوضو رہے اور ان دنوں میں ہر قسم کی حیوانی اشیاء سے پرہیز رکھے۔ جب اتوار کا دن آئے تو صبح کی نماز کے بعد طلوع آفتاب کے وقت آفتاب غروب ہونے لگے تو اس وقت ایک بار مانگے۔ پھر اگر اس اسم کی پتھر کو بھی قسم دے گا تو وہ ضرور پھٹ جائے گا اور اس اسم کو اگر اتوار یا جمعرات کے دن مرگی والے یا قرض دار یا بستہ شخص کے لیے لکھے یا کسی اور ایسے کام میں اس کو استعمال کرے جس میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہو تو فائدہ ہو گا اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِيٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ يَابَاعِثَ الْمُرْسَلِيْنَ يَا هَادِىَ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ يَا مُهْلِكَ الظَّلَمَةِ يَا مُبِيْدَ الْفَاسِقِيْنَ وَ كُلٌّ لَدَيْهِ مُحْضَرُوْنَ يَا مُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ آثَارَهُمْ وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَاهُ فِىْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ يَامَنْ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهُ حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُوْنَ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ لِيَأْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ يَا مُسَبِّحًا بِكُلِّ لِسَانٍ يَا خَالِقَ الْاَزْوَاجِ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَايَعْلَمُوْنَ يَامَنْ سَلَخَ اللَّيْلَ مِنَ النَّهَارِ فَاِذَاهُمْ مُّظْلِمُوْنَ يَامَنْ قَدَّرَ الْعَلِيْمِ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ يَا مَنْ قَدَّرَ الْقَمَرَ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِىْ لَهَا اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَ كُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ يَامَنْ حَمَلْنَا فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ وَخَلَقَ

Marfat.com

لَنَا مِنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْکَبُوْنَ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَنَا مِنْهُ وَلَا مَهْرَبَ یَارَحِیْمُ یَامَنْ خَلَقَ لَنَا اَنْعَامًا وَّ ذَلَّلَهَا لَنَا فَمِنْهَا اَکَلْنَا وَرَکُوْبَنَا وَجَعَلَ لَنَا فِیْهَا مَنَافِعَ وَ مَشَارِبَ اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ یَامَنْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ یَامَنْ یُحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ یَامَنْ اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِکُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمٌ یَامَنْ جَعَلَ لَنَا مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا یَا مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ یَا قَدِیْرُ یَا خَلَّاقُ یَا عَلِیْمُ یَامَنْ اَمْرُهٗ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنَ یَاسُبُّوْحُ یَامَنْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

غم دور ہونے کا عمل:

جب کسی غم میں مبتلا ہوتو سورۃ یٰسں کو پڑھ کر یوں دعا مانگے۔

سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَهْمُوْمٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَکْرُوْبٍ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَآ اَمْرُهٗ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنَ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ یَامُفَرِّجَ الْهَمِّ فَرِّجْ ○

۳ بار کہے اور جو شخص سورۃ یٰسں کو گلاب اور زعفران سے ۷ بار لکھ کر ۷ دن تک متواتر ہر روز ایک بار پیتا رہے مناظرہ کرنے والے پر غالب آئے گا اور لوگوں میں عزت دار ہو جائے گا اور اس کے پینے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔ اگر شیر دار عورت پی لے تو دودھ بہت ہو جاتا ہے اور اگر کوئی شخص اس کو لکھ کر سر سے باندھ دے تو نظر بد اور حیوان اور موذی جانوروں اور دکھوں اور دردوں سے محفوظ رہتا ہے۔

دشمن دیکھ نہ سکے گا:

کلبی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی کو بھول کر قتل کر ڈالا تھا۔ مقتول کا وارث کہتا تھا کہ اس نے جان کر قتل کیا ہے۔ اس لئے وہ اس کو قتل کرنے کے

Marfat.com

لئے اسے ڈھونڈتا پھرتا تھا۔ قاتل کو ایک نیک آدمی نے کہا کہ اگر تو اپنی بات میں سچا ہے تو اپنے گھر سے نکلنے سے پہلے سورہ یٰس پڑھ لیا کر۔ پھر جب تو اس کے سامنے بھی کھڑا ہوگا تو وہ تجھے نہ دیکھ سکے گا۔ پس وہ ایسا ہی کیا کرتا اور وہ اس کو نہ دیکھ سکتا تھا اور صحیح روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب قریش رات کے وقت قتل کرنے کو آئے تو آپ ﷺ ان کے سامنے کھڑے ہو گئے اور آپ ﷺ نے ان کے سروں پر خاک بھی ڈالی تو بھی آپ ﷺ کو نہ دیکھ سکے۔ جو شخص کسی ظالم بادشاہ سے ڈرتا ہو یا کوئی اس کو ناحق مار ڈالنے کی فکر میں ہو یا چلتا چلتا راستہ بھول گیا ہو تو اس کو چاہیے کہ سورۂ یٰس کو پڑھ کر کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ ○

تو وہ ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ سیدنا ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے ایسا ہی فرمایا ہے۔ (فلاں بن فلاں کی جگہ اس شخص کا اور اس کی ماں کا نام لے)۔

دشمن کی زبان بندی:

وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ○ (۹:۳۶)

دشمنوں کی زبان بندی اور چشم بند کی اور ان کی ذلت اور ہلاکت کے لئے یہ آیت مفید ہے اسے لکھ کر یا تانبے یا سونے کی پتری پر کندہ کرا کر ڈھال کے قبضہ یعنی مٹھی پر اس کو میخ سے جوڑ دے پھر اسے لے کر دشمنوں کے سامنے نکلے۔ دشمن ذلت اٹھا کر بھاگ جائیں گے یا ہلاک ہو جائیں گے۔ اور جو شخص اس کو سوتے ہوئے پڑھے وہ اس رات چور سے محفوظ رہے گا اور جو شخص اس کو دو

Marfat.com

شخصوں کی لڑائی جھگڑے کے وقت پڑھے تو ظالم رسوا ہوگا۔

خیر و برکت کے لئے:

اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیِ الۡمَوۡتٰی وَنَکۡتُبُ مَاقَدَّمُوۡا وَاٰثَارَهُمۡ وَكُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰهُ فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ○ (۱۲:۳۶)

جن درختوں کو پھل نہ آتا ہو یا بے آباد زمین کو آباد کرنا ہو۔ یا مردہ دلوں کو زندہ کرنا مقصود ہو تو روزہ رکھ کر باوضو ہو کر ان آیتوں کو گلاب اور مشک اور زعفران سے کسی نئے پاک برتن پر لکھ کر اس پر تمام سورت پڑھے پھر اسے مینہ کے پانی سے دھو کر درختوں کی جڑوں پر یا بے آباد مکان یا گھر یا دکان میں چاند کی پہلی جمعرات سے لے کر ۳ دن تک چھڑکے ہر روز ایک بار اور کند ذہنی اور نسیان کے زائل کرنے کے لئے اس میں شربت ترنج ترش ملا کر ۷ روز تک ہر روز ۷ گھونٹ منہ نہار پیا کرے۔ اور ہفتہ کے روز اور ایک نسخہ میں ہے جمعرات کے روز سے پینا شروع کرے اور اگر ان آیتوں پر اتنا اور پڑھا جائے۔

اَللّٰهُ مُحۡیِ الۡمَوۡتٰی وَ جَامِعُ الشَّتَّاتِ وَمُخۡرِجُ بَرَكَاتِ الۡاَرۡضِ لَایَعۡزُبُ عَنۡ عِلۡمِهٖ شَیۡءٌ بِقُدۡرَتِهٖ۔

تو بہت جلدی کامیابی ہوگی۔ جب دشمن سامنے سے ملے تو متوجہ بقبلہ ہو کر پڑھے دشمن حیران ہو کر بھاگ جائے گا۔

اَللّٰهُ الۡغَالِبُ الۡقَاهِرُ مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ نَاصِرُ الۡحَقِّ حَيۡثُ كَانَ بِيَدِهِ الۡحَوۡلُ وَالۡقُوَّةُ وَالسُّلۡطَانُ ○

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خَامِدُوۡنَ ○ (۲۹:۳۶)

اسی طرح:

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَيۡتَةُ اَحۡيَيۡنٰهَا وَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ يَاۡكُلُوۡنَ ○ وَجَعَلۡنَا فِيۡهَا جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ وَّفَجَّرۡنَا فِيۡهَا مِنَ الۡعُيُوۡنِ ○ لِيَاۡكُلُوۡا مِنۡ

Marfat.com

ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ○ سُبْحٰنَ الَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ○ (۳۶:۳۳ تا ۳۶)

تک جو شخص ان آیتوں کو مٹی کے برتن میں مورد اور ریحان کے پانی سے جس میں مشک اور زعفران گھولی ہوئی ہو لکھ کر کانون اول کی بارش کے پانی سے دھو کر جونسی زمین یا باغ میں اس کو چھڑک دے۔ بہت نفع مشاہدہ کرے گا۔

فائدہ:

کانون اول کے مہینے کی بارش کا پانی۔ یہاں کانون اول اور کانون دوم رومی زبان میں مہینوں کے نام ہیں جو ہندی زبان میں ہمارے ہاں ان مہینوں کا نام پوہ اور ماگھ ہے۔

جن کو حاضر کرنے کا عمل:

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ○ (۳۶:۵۳)

جب کسی جن کا حاضر ہونا بہت مشکل ہو جائے تو جو قسم اسے دیتا ہے۔ اس میں یہ آیت اور بڑھا دے۔

وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ○ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ○ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ○ (۳۶:۵۱ تا ۵۳)

تو وہ جن بہت جلدی حاضر ہو جائے گا۔

فالج کا علاج:

قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ○ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِىْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ○ (۳۶:۷۸، ۷۹)

Marfat.com

تک اس آیت کو روغن زیتون پر پڑھ کر کسی اترے ہوئے یا ٹوٹے ہوئے یا سست پڑے ہوئے عضو پر مل دے صحت ہو جائے گی۔ واللہ اعلم۔

سورۂ صافات کے عملیات

جنات کی حاضری کا عمل:

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ (۳۷:۱تا۱۰)

جو شخص لوبان اور سندروس کی دھونی دے اور ان آیتوں کو پڑھ کر کہے احضر یا فلاں اور بادشاہ جنوں کا نام لے تو وہ حاضر ہو جائے گا۔

زہر کا علاج:

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ۝ (۳۷:۷۵تا۷۹)

اس آیت کے پڑھنے سے موذی جانور، سانپ، بچھو وغیرہ کوئی ضرر نہیں دے سکتے۔

Marfat.com

سورۂ ص کے عملیات

ہر گناہ سے حفاظت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص سورہ ص کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ہر ایک گناہ سے بچا رکھے گا اور جو شخص اس کو شیشہ کے برتن میں لکھ کر قاضی یا کوتوال کی جگہ میں اس کو رکھ آئے تین دن نہیں گزرنے پائیں گے کہ اس کی لغزش اور نقص ظاہر ہو جائے گا اور اس کے بعد اس کا حکم نافذ نہ ہو سکے گا۔

کھاری پانی میٹھا ہو جائے گا۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ○ (۳۸:۴۲)

جو شخص کنواں یا چشمہ کھودتے وقت اس آیت کو پڑھتا رہے تو اس میں سے بہت عمدہ میٹھا پانی برآمد ہو گا۔

سورۂ زمر کے عملیات

دشمن کی زبان بندی اور جنات کی حاضری کا عمل:

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ○ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○

(۳۹:۶۸،۶۹)

دشمنوں کی زبان بندی اور ان کو ڈرانے اور غمناک کرنے کے لئے ہے اس لئے آیت کو پڑھ کر دشمنوں کے سامنے ان کے منہ پر پھونک دے اور اس آیت کے پڑھنے سے جنوں کو بھی حاضر کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

سورۂ غافر کے عملیات

چھپی بات معلوم کرنا:

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ○ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ○ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ (۴۰: ۱۵ تا ۱۷)

یہ آیتیں جب ہرن کے چمڑے پر لکھ کر سوئے ہوئے مرد یا عورت کے سینہ پر رکھ دی جائیں تو وہ اپنے عمل سے خبر دے گا۔ بشرطیکہ اس سے کسی کو اطلاع نہ دی جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا پردہ پوش ہے۔

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ○ (۴۰:۴۴)

جو شخص ان آیتوں کو ظالم کے لیے لکھے تو وہ اس کے ضرر سے کبھی نہ ڈرے گا۔

دودھ کی زیادتی:

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ○ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ○ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ○ (۴۰:۷۹ تا ۸۱)

جب شیر دار جانوروں کا دودھ کم ہو جائے تو ان آیات کو کسی پاک صاف برتن میں لکھ کر اس پاک پانی سے جس پر دھوپ نہ پڑی ہو دھو کر شیر دار جانور کو پلا دے اور نیز اس کے گھاس چارہ پر اس کو چھڑک دے۔ دودھ بکثرت ہو جائے گا۔

Marfat.com

سورۂ سجدہ کے عملیات

ظلم سے باز رکھنے کے لئے:

سَنُرِيهِمْ اٰيٰتِنَا فِى الْاٰفَاقِ وَفِىٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ○ اَلَآ اِنَّهُمْ فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيْطٌ ○ (۴۱: ۵۳ تا ۵۴)

جب کوئی مظلوم بے کس ہو اس لئے وہ ظالم سے انتقام نہ لے سکتا ہو تو ان آیتوں کو کسی نابالغ کنواری لڑکی کے کپڑے کے ٹکڑے میں لکھ کر بعد میں یہ لکھ دے:

كَذٰلِكَ يُرِى اللّٰهُ "فُلَانُ بْنُ فُلَانَةٍ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ" بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ مِنْ اٰيَاتِهِ الْعُظْمٰى وَقُدْرَتِهِ الْبَاهِرَةِ مَايُرَوِّعُ حَالَهٗ وَيُقِلُّ فِى الْمَظَالِمِ عَزْمَهٗ وَيُصْمِتُ لِسَانَهٗ ○

پھر اس کو نابالغ لڑکی کے ہاتھ سے ظالم کے سرہانے کے نیچے ایسے طریقے سے رکھوا دے کہ اس کو پتہ نہ لگے۔ خواب میں وہ ایسے خوفناک نظارے مشاہدہ کرے گا جن سے ڈر کر وہ اپنے ظلم اور شرارت سے باز آجائے گا۔

کفار کو شکست ہو گی:

مستوجبۃ المجاہد کے مصنف نے خاتم ابی حامد کی تشریح میں مقالہ اولی میں ذکر کیا ہے کہ پانچ آیتیں ہیں جن کے پہلے حرفوں سے ''کھیعص'' بنتا ہے اور ان کے پچھلے حرفوں سے ''حمعسق'' مستخرج ہوتا ہے لیکن تیسری آیت ایسی ہے جس پر یہ بات درست نہیں بیٹھتی۔ کیونکہ اس کا پہلا حرف ''ی'' چاہیے تھا۔ مگر پہلا حرف ''واؤ'' ہے اور ''ی'' اس سے آگے آتی ہے اور اگر آیت کی ابتدا ''ی''

Marfat.com

ہے یا نہیں تو معنی کا ربط درست نہیں بیٹھتا۔ البتہ یوں کہہ سکتے ہیں کہ چونکہ علاج و معالجہ کے تعویذات وغیرہ میں الفاظ کا اپنی صورت اور ہیئت پر رہنا مقصود ہوتا ہے اور ربط معنی کا چنداں لحاظ نہیں ہوا کرتا اس لئے اس آیت کی ابتداء حرف ''ی'' سے درست ہوسکتی ہے اور وہ پانچ آیتیں یہ ہیں۔

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ○ (۱۸:۴۵)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ (۵۹:۲۲)

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ○ (۴۰:۱۸)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ○ (۸۱:۱۴)

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ○ (۳۸:۱)

یہ آیات وفق مثلث کا راز ہیں کیونکہ اس کو لکھنے کے وقت خواہ وفق ناقص ہو یا کامل بتکرار پڑھی جاتی ہیں۔ چنانچہ وفق بھرنے کی مصلحت بھی اسی کو مقتضی ہے اور میرے نزدیک بہتر یوں ہے کہ ان آیتوں کو وفق کے حرفوں کی تعداد کے موافق پڑھا جائے وفق خواہ کامل ہو یا ناقص۔

اور میں نے ان پانچ آیتوں کے ساتھ پانچ آیتیں اور بھی لکھی ہوئی دیکھی ہیں۔ اس طور پر:

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ○ (۱۸:۴۵)

حٰمٓ ○ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ○ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ○ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ○

Marfat.com

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ۔ (۴۴:۱ تا ۶)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ (۵۹:۲۲)

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَ مَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (۳۵:۲)

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ مَالِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ○ (۴۰:۱۸)

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ وَ اِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ○ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ وَ يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ○ (۱۷:۸،۹)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّاۤ اَحْضَرَتْ ○ (۸۱:۱۴)

سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ○ (۱۷:۱۰۸)

وَ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَ يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ○ (۱۷:۱۰۹)

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ○ (۳۸:۱)

قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَمَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ (۲۸:۲۵)

اور بعض لوگوں نے ذکر کیا ہے کہ جو لوہے کی باریک پتری لوہا کاٹتے ہوئے لوہار کے آس پاس گرتی رہتی ہے جس قدر دستیاب ہو سکے لے کر خوب باریک کوٹ لیں بعد میں مٹی کا ایک لوٹا جو کہ بہت پرانا اور ٹوٹا پھوٹا سا ہو لے کر اس کے درمیان پتری مسحوقہ بچھا کر خواہ کسی مہینے کی ۲۹ تاریخ کو بدھ کی رات کی پہلی میں بکری کے سینگ کی نوک سے جس کو پہلے تیز کر کے پھر اوپر کی جانب سے کاٹ دیا ہو ان پانچ مذکورہ آیتوں کو باترتیب پانچ سطروں میں لکھے۔ مگر ایسے

Marfat.com

طریقے سے لکھے کہ ان کے سب حروف صاف طور پر معلوم ہوں اور کسی کوٹھڑی میں تنہا بیٹھ کر لکھے اور اگر مقبرے یا قبرستان میں بیٹھ کر لکھے جس کے گرد چاردیواری ہو تو بہت ہی مناسب ہے بعد میں اس سفوف کو اٹھا کر مفسد لوگوں کے مکانوں یا کفار کے لشکر میں بکھیر دیں۔ مکان بے آباد اور کفار بھاگ جائیں گے اور اگر لوہے کی پتری مذکور دستیاب نہ ہو سکے تو خبث الحدید (یعنی خراب لوہے) سے کام چلالیں۔

حافظہ کی قوت کے لئے عمل:

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝ (۴۲:۵۲،۵۳)

جس کا حافظہ بہت ناقص ہو گیا ہو اور پڑھا ہوا یاد نہ رہتا ہو اور جو رات کو بیدار ہونا چاہیے وہ سفید رنگ کے پاک پیالہ میں اس شہد سے جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو اور گلاب سے لکھ کر اور دھو کر بہ نیت حافظہ یا بیداری تین تین گھونٹ ہر جمعہ کے دن نماز صبح کے بعد تین جمعے تک پی لیا کرے۔ تاثیر عجیب دکھائی دے گا۔

سرکش کے شر سے حفاظت:

اور جاننا چاہیے کہ ان مذکورہ پانچ آیتوں کے بے حساب فائدے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ جو شخص ان کو کسی ظالم سرکش یا بادشاہ وغیرہ کے پاس جا کر پڑھے وہ اس کے شر اور ضرر سے محفوظ رہتا ہے اور پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب ان آیتوں کو پڑھے تو ''کھیعص'' کے حرفوں پر داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کو عقد کرے اور ''حمعسق'' کے حرفوں پر بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو عقد کرے۔

Marfat.com

اور یوں پڑھے:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ○ (۲۲:۵۹) وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِیْنَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّلَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ○ (۴۰:۱۸) عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ○ (۸۱:۱۴) صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ○ (۱:۱۸)

سورۃ الدخان کے عملیات

دعا کی قبولیت:

حٰمٓ ○ وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ○ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ ○ فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ ○ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ○ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ○

(۴۴:۱تا۸)

جو ان آیتوں کو ماہ شعبان کی پہلی رات کو عشاء کی نماز کے بعد ۱۰ بار پڑھے اور پھر چودہویں رات کو ۳۰ بار پڑھے اور جو دعا مانگنی ہو مانگے تو دعا بہت جلد قبول ہو جائے گی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور اس عمل میں احتیاط کو ہاتھ سے نہ دے۔

مخالف پر غلبہ پانے کا عمل:

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ○ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ○ یَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ○ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ ○ یَدْعُوْنَ فِیْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِیْنَ○ لَایَذُوْقُوْنَ فِیْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى وَ وَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ○ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ○ فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

Marfat.com

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝ (۴۴:۵۱ تا ۵۹)

جس شخص کو یہ خوف ہو کہ مقابل مخالف حجت میں مجھ پر غالب آ جائے گا اور مجھ کو لا جواب کر دے گا تو پاک صاف ہو کر اور پاکیزہ لباس پہن کر عصر کی نماز کے بعد ان آیتوں کو کسی پاکیزہ نئے سفید پارچہ میں گلاب اور مشک اور زعفران اور کافور سے لکھ کر اپنی جیب میں ڈال چھوڑے اور اپنے مخاصم سے ملے تو اس پر غالب آئے گا۔

سورۂ الجاثیہ کے عملیات

کشائش رزق کے لئے عمل:

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ (۴۵:۱ تا ۴)

اگر درختوں کی حفاظت اور ان کا نشوونما پانا یا ان کا بار آور ہونا اور کشائش رزق منظور ہو تو پاک صاف ہو کر روزہ رکھے اور جس دن روزہ رکھے ان آیتوں کو جھاؤ کی لکڑی کے ایک ٹکڑے پر لکھ کر اس کو کنویں یا نہر میں چھوڑ دے۔ پھر اس میں سے کچھ پانی جس مکان میں کہ چاہے چھڑک دے مطلب حاصل ہو گا۔

جنات و انسانوں کی تسخیر کا عمل:

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ هٰذَا هُدًى وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝ (۴۵:۷ تا ۱۱)

Marfat.com

یہ آیتیں جنوں اور آدمیوں کی تسخیر کے لئے ہیں۔ جب ان میں سے کسی کو حاضر کرنا ہو تو رات کو گھر سے باہر جا کر ان آیتوں کو پڑھے اور ان کے آخر میں کہے:

یا فلان ابن فلانة أنت ممن تتلى عليه هذه الايات فاستكبرت واقسم عليك باسماء الخالق فتمردت وتجبرت والله اعظم منك واكبرو بآياته تذل و تقهر فاحضرو الا فانت تهلك۔

اور ایسا ہی اگر کوئی حاجت کسی سے طلب کرنی ہو تو ان آیتوں کو اپنی دائیں ہتھیلی پر تین بار لکھ کر بند کر لے یا دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی اس پر دے دے اور جس سے کوئی کام لینا ہو اس کے سامنے ہتھیلی کو کھول دے وہ اس کے کام کو پورا کر دے گا اور اگر دشمن کی کشتی غرق کرنا منظور ہو تو فاخورہ مٹی کی سات ٹھیکریاں لے کر جب ثلث رات گزر چکے اُٹھ کر پاک صاف ہو کر ان ٹھیکریوں میں سے ہر ایک کو تین تین بار پلٹائے اور سات بار ان پر تکبیر پڑھے بعد میں ان پر ان آیات کو سات دفعہ لکھ کر یہ پڑھے۔

لَا رَجْعَةَ وَلَا نَجْعَةَ وَلَا قُوَّةَ وَلَا سُلْطَانَ وَلَا يَدَ وَلَا بَطْشَ وَلَا نَصْرَ وَلَا ظَفَرَ وَلَا اسْتِظْهَارَ وَلَا غَلَبَةَ وَلَا اقْتِدَارَ لِفُلَانِ بْنِ فَلَانَةٍ ○

پھر ان ٹھیکریوں کو خوب باریک کوٹ کر کشتی میں یا کسی مکان میں پھینک دے عجیب نظارہ دکھائی دے گا۔

سورۃ الاحقاف کے عملیات

دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل:

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ○

Marfat.com

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○ قَالَ
اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ○ فَلَمَّا
رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ
بِهٖ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا
مَسٰكِنُهُمْ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ○ (۴۷:۲۱ تا ۲۵)

یہ آیتیں دشمن کو ہلاک کرنے اور ان کی ہر ایک چیز کے تباہ اور برباد کرنے کے لئے بہت موثر ہیں طریقہ یہ ہے کہ سات بیکار کوؤں کا پانی لا کر اس پر ان آیتوں کو ہفتہ کے دن سے لے کر جمعہ کے دن تک سات دن ہر ماہ چاند کے آخری عشرے میں پڑھے ہر روز طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب کے وقت سات سات بار پڑھے۔ پھر آئندہ ہفتے کے دن اس پانی کو چار گھڑوں میں ڈال کر کسی نابالغ لڑکے کے ہاتھ سے ان کو ایک گوشہ میں علیحدہ رکھوا دے جب ضرورت ہو تو دشمن کے گھر یا جہاں چاہے اس پانی کو چھڑکوا دے مقصود بہت جلدی حاصل ہو گا۔ مگر یہ عمل اس شخص کے لیے کرے جو اس کے لائق ہو۔

جنات کی حاضری کا عمل:

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا
اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ○ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا
اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ○ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ (۴۶:۲۹ تا ۳۲)

ان آیتوں کے پڑھنے سے جن بہت جلدی حاضر ہو جاتے ہیں جب ان کو حاضر کرنا ہو ان آیتوں کو ہر عزیمت کے بعد پڑھے۔

Marfat.com

سورۂ محمد کے عملیات

جو شخص سورۂ محمد (ﷺ) کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ضرور جنت کی نہروں سے سیراب کرے گا اور جو شخص اس کو لکھ کر اور زمزم کے پانی سے دھو کر پی لے وہ لوگوں کو محبوب ہوگا اور جو بات سنے گا اس کو یاد رکھے گا اور اگر اس کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر بیمار کو نہلایا جائے وہ تندرست ہو جائے گا۔

دشمن پر فتح:

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ○ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْا اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ○ (۴۷: ۳۴، ۳۵)

ان آیتوں کو اگر ڈھال پر کندہ کرا کر دشمن کے سامنے جائے دشمن شکست پائے گا۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ○ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ○ (۴۷: ۸، ۹)

تک اگر ان آیتوں کو میدان جنگ کی مٹی کی ایک مٹھی پر لڑائی کے وقت پڑھ کر دشمن کے چہرے پر مار دے۔ اللہ تعالیٰ اس کو مغلوب اور ذلیل کرے گا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ فتح ماہ رمضان کی پہلی رات کو نفلوں میں پڑھے وہ اس سال ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔

Marfat.com

سورۂ فتح کے عملیات

سارا سال فراخ دست رہے گا:

ایک عارف فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ فتح کو رمضان شریف کا چاند دیکھتے وقت تین بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو اس سال فراخ دست رکھتا ہے۔

دشمن پر غلبہ:

اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا○ لِّیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکَ وَیَھْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا○ وَّیَنْصُرَکَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا○ ھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّکِیْنَۃَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِھِمْ وَلِلّٰہِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا○

(۴۸: ۱ تا ۴)

تک یہ آیتیں قبولیت اور دشمن پر فتحیابی حاصل کرنے کے لئے اور ہر ایک مشکل کام کے لئے ہیں۔ جو شخص قبولیت چاہے وہ ان آیات کو پاک وصاف ہو کر ہرن کے چمڑے پر گلاب اور مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے سر میں رکھ لیا کرے اور جو شخص فتحیابی چاہے وہ جمعرات کی پہلی اور دوسری ساعت میں زرد تانبے کی گول پتری پر ان آیتوں کو کندہ کرا کر ڈھال کے درمیان میخ سے جوڑ دے اور اس کو لے کر اپنے دشمن سے ملے تو اس پر فتحیاب ہو گا۔

ہر کام میں کامیابی ہو گی:

میں (مصنف کتاب) نے شیخ شہاب الدین بن شیخ تقی الدین بن شیخ ابی الحسن رحمۃ اللہ علیہ کے اپنے ہاتھ کو لکھا ہوا دیکھا ہے فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھ سے لکھوایا:

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِكَ مِنْكَ وَاِلَیْكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ فَاغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ○

اور فرمایا اے میرے بیٹے۔ مجھ سے شیخ ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تھا کہ اگر تو کامل درجہ کی خوشی اور ہر ایک کام میں کامیابی حاصل کرنا چاہے تو سورۂ یٰس کو فجر کے بعد ۱۰ بار پڑھ کر اسم اعظم کو ۷۰ بار تلاوت کرے اور پھر اپنے مطلب کا سوال کرے اور سوال کا طریقہ یہ ہے کہ اسم اعظم کی تلاوت کے بعد خاص وقت میں کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا۔

اور خاص وقت یوم جمعہ کی آخری ساعت ہے اور جمعہ کے دن دعا کے قبول ہو جانے کا ایک وقت ہے جس کو وہی شخص جانتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ اس کا علم دے پس جو شخص خواہ کسی وقت اس طور سے دعا کرے مگر ۷۰ بار اس کو دہرائے اس کی دعا قبول ہو جاتی ہے بفضلہٖ تعالیٰ اور اگر وہ شخص صاحب استغراق ہو تو پھر دعا بہت جلدی قبول ہو جاتی ہے کیونکہ ان اسماء میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے۔

سورۂ حجرات کے عملیات

دودھ کی زیادتی اور بچے کی حفاظت کا عمل:

اگر سورت حجرات کو لکھ کر گھر میں لگا دیا جائے۔ شیطان اس گھر میں نہیں آتا اور اگر لکھ کر دھو کر کم دودھ والی عورت کو پلا دیا جائے دودھ بہت ہو جاتا ہے اور جنین شکم مادر میں بحفاظت اور دکھ تکلیف سے محفوظ رہتا ہے۔

Marfat.com

سورۂ ق کے عملیات

پھلوں اور زراعت میں برکت کا عمل:

قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ○ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ○ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ○ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ○ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ○ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَزَیَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ○ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِیْجٍ ○ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ○ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِیْدِ ○ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِیْدٌ ○ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْیَیْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ○ (۵۰:۱ تا ۱۱)

جو شخص درختوں اور پھلوں کی حفاظت چاہے وہ موسم بہار کے پہلے مینہ سے کسی پاک چکنے برتن یا کسی نئے شیشہ میں تھوڑا سا پانی۔ لے کر ان آیتوں کو کاغذ کے سات ٹکڑوں پر ہر ایک ٹکڑے پر ایک آیت گلاب اور زعفران سے لکھے پھر باقی پانی سے طلوع فجر کے وقت ان کو دھو ڈالے اور دھونے کے وقت ان آیتوں کو ۷ بار پڑھ کر وہ پانی درخت کی جڑ میں چھڑک دے وہ درخت پھلدار اور اس پر پھل بہت لگے گا اور اگر اس پانی میں دانوں اور تخم کو بھگو کر زمین میں بیج دے زراعت عمدہ اور بکثرت پیدا ہوگی۔

موت کی سختی اور بیماریوں سے نجات کا عمل:

اور جاننا چاہیے کہ اگر اس سورت کو کسی قریب الموت شخص کے پاس بیٹھ کر پڑھا جائے۔ اللہ تعالیٰ اس پر موت کی سختی کو آسان کر دیتا ہے اور اگر کسی شخص

Marfat.com

کے شکم میں کسی بیماری کی شکایت ہو یا کسی بچہ کے دانت بآسانی نہ نکلتے ہوں یا کوئی کسی چیز سے خوف رکھتا ہو تو ان آیتوں کو مینہ کے پانی سے دھو کر پلایا جائے۔ تو یہ سب شکایات جاتی رہیں گی۔

سورۂ ذاریات کے عملیات

بیماری سے شفا اور ولادت میں آسانی کا عمل:

جو شخص اس سورت کو مریض کے پاس بیٹھ کر پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو شفا دیتا ہے اور اگر وضع حمل کے وقت ان کو لکھ کر عورت پر رکھا جائے اللہ تعالیٰ ولادت کو اس پر آسان کر دیتا ہے۔

سورۂ طور کے عملیات

قید سے رہائی کا عمل:

اگر کوئی قیدی اس سورت کو ہمیشہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو قید خانہ سے جلدی نکال دیتا ہے اور اگر کوئی مسافر اس کو پڑھے وہ سفر کی ہر ایک تکلیف سے امن میں رہتا ہے اور اگر اس کا پانی بچھو پر چھڑکا جائے تو بچھو مر جاتا ہے۔

سورۂ نجم کے عملیات

سلطنت مضبوط اور جھگڑے میں غالب:

جو شخص اس سورت کو ہرن کے چمڑے پر لکھ کر گلے میں ڈال لے سلطنت اس کی زبردست ہو جائے گی اور جس سے لڑے جھگڑے گا اس پر غالب آئے گا اور جس طرف جائے گا فتح پائے گا۔

Marfat.com

سورۂ قمر کے عملیات

لوگوں میں عزت اور مشکلات آسان ہوگی:

جو شخص جمعہ کے دن اس سورت کو لکھ کر سر سے باندھے رکھے اللہ کے نزدیک اس کی بڑی عزت ہوگی اور سب مشکل کام اس پر آسان ہو جائیں گے۔

سورۂ رحمٰن کے عملیات

آنکھ کی حفاظت اور سانپ بچھو سے نجات:

جو شخص اس سورت کو لکھ کر گلے میں ڈال لے وہ آنکھ دکھنے سے محفوظ رہتا ہے اور اگر اس کو لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر پلسھ والے کو پلا دیا جائے بیماری جاتی رہتی ہے اور اگر اس کو لکھ کر گھر کی دیوار پر لگا دیا جائے اس گھر سے سانپ بچھو بھاگ جاتے ہیں یعنی جملہ حشرات الارض۔

سورۂ الواقعہ کے عملیات

فاقہ اور تنگدستی ختم:

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ:

جو شخص سورۂ واقعہ کو ہمیشہ رات کے وقت پڑھ لیا کرے اس کو فاقہ کبھی نہ آئے گا اور جو شخص اس کو ہر صبح کے وقت پڑھے۔ فقر اور تنگی رزق اس کے نزدیک کبھی نہ آئے گی۔ ایک عارف فرماتے ہیں کہ جب اس کو میت پر پڑھا جائے اس سے عذاب کی تخفیف ہو جاتی ہے اور جب مریض کے پاس پڑھا

Marfat.com

جائے اس کو آرام ملتا ہے اور اگر قریب المرگ شخص کے پاس پڑھا جائے موت اس پر آسان ہو جاتی ہے اور اگر درد زہ کے وقت عورت کے گلے میں ڈالا جائے۔ وضع حمل اس پر آسان ہو جاتا ہے اور جو شخص اس کو صبح اور شام باوضو ہو کر پڑھے وہ کبھی بھوکا اور پیاسا نہیں رہتا اور کوئی اور سختی اور خوف اور فقر اس کے نزدیک نہیں آتا۔

سورۂ حدید کے عملیات

لڑائی میں حفاظت:

جب یہ سورت لکھی ہوئی پاس ہو تو لڑائی میں کوئی ہتھیار تلوار وغیرہ نہ لگے اور تپ اور ورم کو یہ سورت نافع ہے۔

سورۂ مجادلہ کے عملیات

ہر حادثہ سے محفوظ:

جو شخص اس سورت کو مریض کے پاس پڑھے وہ سو جائے گا اور اس کا دکھ درد ختم ہو جائے گا اور جو دن اور رات اس کو ہمیشہ پڑھتا رہے وہ ہر رات کو آنے والے حادثہ سے محفوظ رہے گا اور اگر اس کو لکھ کر غلہ اور اناج میں رکھ دیا جائے وہ سسری وغیرہ خراب کرنے والے جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ حشر کے عملیات

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ حشر کو پڑھتا رہے وہ دین اور دنیا میں امن سے رہتا ہے۔

Marfat.com

ہر بیماری کی دوا:

اور بعض نے فرمایا کہ اس سورت کی آخری آیتیں موت کے سوا ہر ایک بیماری کی دوا ہیں اور میں نے ایک عارف کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ اس سے ہر ایک بیماری کو صحت ہو جاتی ہے اور جب سورہ فاتحہ اور حشر کی آخری چار آیتیں اور

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○

تین تین بار اور معوذ تین تین بار لکھ کر پھر یہ کہے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاسَ وَاشْفِ حَامِلَ كِتَابِیْ هٰذَا شِفَآءً لَایُغَادِرُهٗ سُقْمٌ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَ قُدْرَتِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○

بعد میں اس کو مریض کے گلے میں باندھ دے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے شفا پائے گا اور حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

اور سورہ حشر کی پہلی تین آیتیں پڑھے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے اس پر مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس پر درود پڑھتے رہتے ہیں اور اگر وہ اس روز مر جائے تو شہید ہو کر مرتا ہے اور جو شخص شام کے وقت اس کو پڑھے تو بھی یہی درجہ ملتا ہے اور اس پر شہیدوں کی مہر لگ جاتی ہے۔

جنات سے حفاظت کا عمل:

حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ ایک جگہ کھجوریں ڈال کر سکھایا کرتے تھے ایک دن ان کھجوروں میں سے کچھ کھجوریں کوئی شخص لے گیا جس کے پاؤں کے

Marfat.com

نشان وہاں موجود پائے اس لئے جب رات ہوئی تو وہ لے جانے والے کی تاک میں بیٹھ گئے اور ناگہاں ایک شخص نمودار ہوا انہوں نے پوچھا تو کون ہے؟ کہا کہ جنوں میں سے ایک شخص ہوں جو کہ نصیبین میں رہتے ہیں ہم اس گھر کی زیارت کو آئے ہیں اور ہم کو اس شخص نے بھیجا ہے جو یہاں سے کھجوریں لے گیا ہے اور خود پیچھے رہ گیا ہے اور ہم کو تیری کھجوریں ملا کرتی تھیں انہوں نے کہا اگر تو سچا ہے تو دے مجھ کو تو اپنا ہاتھ۔ اس نے ہاتھ نکالا تو وہ کتے کا سا ہاتھ تھا۔ پھر انہوں نے اس سے کہا کہ جو کھجوریں تجھ کو پسند آئیں تجھ پر حلال ہیں اور جس قدر کھجوروں کی تجھ کو ضرورت ہے لے لے۔ مگر مجھ کو ایسا کلام بتا جس کے سبب میں سرکش جنوں کے شر سے پناہ میں رہوں اس نے کہا سورہ حشر کی آخری آیتیں ولو انزلنا سے لے کر آخر تک پڑھا کرو۔

حاجت پوری ہونے کا عمل:

اور جو شخص ان آیتوں کو جمعہ کی رات کو لکھے اور پڑھے وہ ہر ایک شے سے صبح تک محفوظ رہتا ہے اور جو شخص وضو کر کے چار رکعتیں نماز پڑھے ہر ایک رکعت میں سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر جب رکوع کرے تو رکوع میں ان آیتوں کو اپنی حاجت کی نیت سے پڑھے۔ اللہ تعالٰی اس کی حاجت کو آسان کرے گا اور اگر ان کو لکھ کر اور مینہ کے پانی سے دھو کر پی جائے۔ عقل اور حافظہ بڑھ جائے گا اور صاحب ''شفا الصدور والا بدان فی سر منافع القرآن'' سر درد کے علاج میں لکھتے ہیں کہ پرچہ کے کاغذ پر:

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا (۲۵:۴۵)
وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (۶:۱۳)

لکھ کر اس پر سورہ حشر کی آخری آیتیں ۷ بار پڑھے اور نیز یہ لکھے:

Marfat.com

يَا أَيُّهَا الْمُوَكِّلُ بِمَشِيْئَةِ اللّٰهِ عَلَى الضَّرْبَانِ وَالشَّقِيْقَةِ وَالْجَمْرَةِ "ا ح ح
ح ط ل ك م ر ع س ص د ى" أُسْكُنْ مِنْ رَأْسِ كُلِّ مَنْ ذَكَرْتُ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِي الْمُعَافِي اَللّٰهُ الْكَافِي فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور اس کو پیشانی پر باندھ دے درد سر ختم ہو جائے گا۔ اور جاننا چاہیے کہ سورہ حشر کی آخری آیتیں اگر جس عضو کے جس درد پر پڑھی جائیں تو درد ختم ہو جاتا ہے۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

سورۂ ممتحنہ کے عملیات

تلی کے مرض سے شفا:

جو شخص اس سورت کو لکھ کر تین دن پے در پے پیتا رہے تلی کی مرض کافور ہو جاتی ہے۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

سورۂ صف کے عملیات

سفر میں حفاظت:

جو شخص اس سورت کو اپنے سفر میں ہمیشہ پڑھے وہ جب تک اپنے گھر نہ آجائے سختیوں اور مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

لوگوں میں عزت ہو گی:

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ○ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ○ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ

Marfat.com

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ۔

(۶۱: ۸ تا ۱۳)

جو شخص ان آیتوں کو سفید ریشمی کپڑے میں مشک اور زعفران اور گل سیونی کے پانی سے لکھ کر ڈال لے وہ لوگوں میں صاحب عزت و ہیبت ہوگا اور دشمنوں پر غالب آئے گا۔

سورۂ جمعہ کے عملیات

مال میں برکت اور آفات سے محفوظ:

جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے وہ شیطانی وساوس سے امن میں رہے گا اور اگر آیت:

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○

(۶۲: ۴)

کو جمعہ کے دن سیپ پر کندہ کرا کر مال وغیرہ میں ڈال رکھے اس میں برکت ہوگی اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ منافقون کے عملیات

پھوڑے، پھنسیوں کا علاج:

اس سورت کا پڑھنا رمد اور پھوڑے پھنسیوں اور دردوں کو نافع ہے

Marfat.com

اور اگر:

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ○ (۶۳:۴)

کو پاک مٹی پر پڑھ کر دشمن کے چہرے پر بے خبر مار دے تو دشمن اپنی کرتوت سے باز آ جائے گا اور رسوا اور ذلیل ہو گا۔

سورۂ تغابن کے عملیات

ظالم کے شر سے محفوظ:

جو شخص بادشاہ یا کسی ظالم سرکش سے ڈرتا ہو تو وہ اس سورت کو پڑھ کر اس کے پاس چلا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو ان کے شر سے بچا دے گا۔

سورۂ طلاق کے عملیات

گھر برباد کرنے کا عمل:

جب اس سورت کو لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو کسی آباد جگہ یا کسی آباد گھر کے دروازہ پر چھڑک دے وہ جگہ اور گھر برباد ہو جائے گا اور ان میں فتنہ اور فساد برپا ہو گا اس لئے اس عمل میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے کہ کسی مسلمان کے لئے عمل نہ کرے۔

رزق کا دروازہ کھل جائے گا:

وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰهُ اللّٰهُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰهَا سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ○ (۶۵:۷)

Marfat.com

جو شخص تنگ حال اور تنگ دست رہتا ہو اس کو چاہیے کہ سچے دل کے ساتھ اپنے گناہوں سے توبہ کرے پھر جمعہ کی رات کو سرگی کے وقت اُٹھ کر سو بار استغفار کرے اور اس آیت کو پڑھتا ہوا سو جائے۔ پس وہ خواب میں اپنی تنگ حالی سے مخلصی پانے کی صورت مشاہدہ کرے گا اور رزق کا دروازہ اس پر کھل جائے گا۔

سورۂ تحریم کے عملیات

بیماری، قرض اور جادو سے نجات:

اس سورت کو پڑھنا بیمار، قرض دار اور جادو کئے ہوئے کو فائدہ دیتا ہے۔

سورۂ ملک کے عملیات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن شریف کی تیس آیتوں والی ایک سورت ایک شخص کو اپنی سفارش سے بخشوا دے گی اور وہ سورت تبارک ہے۔

رمد کی بیماری سے شفاء:

اور اگر یہ سورت مرض رمد پر ہر روز تین بار تین روز تک پڑھے۔ شفا ہو جاتی ہے۔

سورۂ ن کے عملیات

ظالم کی ہلاکت:

یہ سورت ظالموں کے گھروں کو برباد اور ان کو ہلاک کرنے کے لئے کفایت کرتی ہے۔

Marfat.com

سورۂ حاقہ کے عملیات

حمل کی حفاظت اور آفت، درد کے محفوظ:

اس کو لکھ کر حاملہ کے گلے میں ڈال دیں تو جنین محفوظ رہے گا اور اگر اس کو لکھ کر دھو کر بچہ کو اس کے پیدا ہوتے ہی پلا دیں تو وہ بچہ تیز ذہن ہو گا اور اللہ تعالیٰ اس کو ہر آفت اور مصیبت سے سلامت رکھے گا اور اگر اس کو تیل پر پڑھ کر وہ تیل بچہ کو ملیں تو وہ حشرات الارض اور بدن کی سب دردوں سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ معارج کے عملیات

احتلام اور بُرے خوابوں سے حفاظت:

جو شخص اس سورت کو ہر رات کے وقت پڑھے وہ جنابت اور ردی خوابوں سے صبح تک محفوظ رہتا ہے۔

سورۂ نوح کے عملیات

جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے وہ موت سے پہلے اپنا ٹھکانہ جنت میں دیکھ لیتا ہے۔

حاجت روائی اور ظالم سے حفاظت:

اور جو شخص اس کو کسی کام اور حاجت کے لیے پڑھے اس کا وہ کام پورا ہو جاتا ہے اور اگر اس کو پڑھ کر ظالم کے سامنے آئے تو وہ اس کے ظلم سے محفوظ رہتا ہے۔

Marfat.com

سورۂ جن کے عملیات

ثواب میں زیادتی اور خوف سے امن:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ جن کو پڑھے تو اس کو تمام جنوں اور شیطانوں کی تعداد کے برابر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص اس کو بادشاہ کے خوف سے پڑھے وہ امن میں رہتا ہے اور جو شخص اس کو کسی جمع کی ہوئی چیز کے لئے پڑھے وہ چیز محفوظ رہتی ہے۔

سورۂ مزمل کے عملیات

دنیا و آخرت میں فراخی:

حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ مزمل کو پڑھے۔ اللہ عزوجل اس سے دنیا اور آخرت کی تنگی دور کر دیتا ہے۔

سورۂ مدثر کے عملیات

مکہ شریف کے مومنوں کے برابر ثواب:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ مدثر کو پڑھے وہ مکۃ المکرمہ کے مومنوں کی تعداد کے برابر اجر پاتا ہے۔

Marfat.com

سورۂ قیامہ کے عملیات

یوم قیامت روشن چہرہ اور گناہ سے بچنے کا عمل:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ قیامت کو پڑھے وہ قیامت کے دن جب قبر سے محشور ہو گا تو اس کا چہرہ روشن اور منور ہو گا اور اگر کوئی گناہوں کا ارتکاب کرنے والا اس کو تلاوت کرے وہ گناہوں سے باز آ جاتا ہے اور تائب ہو جاتا ہے۔

سورۂ دھر کے عملیات

جنت اور ریشمی لباس:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورہ الدھر کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اس کا بدلہ جنت اور ریشمی لباس عنایت کرے گا۔

سورۂ مرسلات کے عملیات

شرک سے بیزاری اور دشمن پر غلبہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورہ مرسلات کو پڑھے وہ شرک سے بے زار ہو جاتا ہے اور اپنے دشمن پر غالب آ جاتا ہے۔

Marfat.com

سورۂ نبا کے عملیات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو سورہ نبا کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن ٹھنڈا شربت پلائے گا۔

شر اور چوری سے امن:

اور اس کے پڑھنے والا ہر موذی کے شر اور چور کی چوری سے امن میں رہتا ہے۔

سورۂ نازعات کے عملیات

جنت میں داخلہ اور دشمن سے حفاظت کا عمل:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص سورہ نازعات پڑھے وہ جنت میں ہنستا ہوا داخل ہوگا اور جو شخص دشمن کے سامنے پڑھے وہ اس کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

سورۂ عبس کے عملیات

روشن چہرہ اور سرکش سے محفوظ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ عبس کو پڑھے قیامت کے دن اس کا چہرہ چاند کی طرح روشن ہوگا اور اگر اس کو سیب میں لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے وہ ہر ایک سرکش جن (یا شیطان) سے امن میں رہے گا۔

Marfat.com

سورۂ تکویر کے عملیات

بینائی میں قوت اور مدفون سحر معلوم کرنا:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص سورہ تکویر کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن کی رسوائی سے محفوظ رکھے گا اور جو شخص اس سورت کو بارش کے وقت پڑھے اور اپنی پسندیدہ دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے اور جو شخص اس سورت کو گلاب کے پانی پر پڑھے اور اپنی آنکھوں پر لگائے تو آنکھوں کی بینائی تیز ہو جائے گی اور ان کی صحت محفوظ رہے گی اور جو شخص ایسے گھر میں پڑھے جس میں سحر مدفون ہو اور اس کی جگہ کا علم نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس سحر کی جگہ الہام کر دے گا اور اس کو کوئی چیز نقصان نہ دے گی۔

سورۂ انفطار کے عملیات

قید سے رہائی اور بخار سے صحت:

اس سورت کو اگر قیدی پڑھے رہائی پاتا ہے اور اگر اس کے پانی سے بخار والا شخص نہائے تو وہ تندرست ہو جاتا ہے۔

سورۂ تطفیف کے عملیات

جو شخص اس کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو مہر لگی ہوئی شراب پلائے گا۔

چوری سے حفاظت:

اور اگر اس کو کسی جمع کی ہوئی شے پر پڑھے تو اس کو چور نہ چرائے گا۔

Marfat.com

سورۂ انشقاق کے عملیات

ولادت میں آسانی اور موذی جانوروں سے حفاظت:

اس کو اگر لکھ کر درد زہ والی عورت پر رکھ دے تو بچہ بآسانی پیدا ہو جائے گا اور مارگزیدہ پر اس کو پڑھ کر پھونکا جائے تو درد جاتا رہے گا اور جو شخص اس کو لکھ کر پاس رکھے گا وہ موذی جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ بروج کے عملیات

دودھ چھڑوانے اور امن حاصل کرنے کے لئے:

شیر خوار بچے کے گلے میں اس کو لکھ کر اگر باندھا جائے تو وہ دودھ بآسانی چھوڑ دے گا اور جو شخص اس کو پڑھ کر اپنے بستر پر پھونک دے وہ امن میں رہے گا۔

سورۂ طارق کے عملیات

ادویات کے نقصان اور احتلام سے حفاظت:

جن دواؤں کو پینا ہو ان پر اگر اس سورت کو پڑھ کر پھونک دے تو وہ ان کے نقصان سے محفوظ رہے گا اور اگر اس کو بستر پر (سونے سے پہلے) پڑھے تو احتلام سے بچ رہے گا۔

Marfat.com

سورۂ اعلیٰ کے عملیات

بواسیر اور دوسری آفات سے حفاظت:

اس کو پڑھنا بواسیر کو فائدہ دیتا ہے اور جو شخص جمعہ کے دن اس کو لکھ کر گلے میں ڈال لے سب آفتوں سے محفوظ رہتا ہے اور اگر حاملہ عورتوں کے پہلو پر چاند کی پہلی تاریخوں میں لکھ دے وہ عورت تیز ذہن اور ذکی لڑکا جنے گی۔

سورۂ غاشیہ کے عملیات

کھانے کے ضرر سے حفاظت:

جو شخص اس سورت کو اپنے کھانے پر پڑھ کر پھونک دے تو وہ اس کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ بلد کے عملیات

بچے کی حفاظت اور دولت کی کثرت:

جب بچہ پیدا ہو فوراً اس کے گلے میں اس کو لکھ کر ڈالیں وہ تمام حشرات الارض جانوروں سے محفوظ رہے گا اور میرے آگے ایک شخص نے جس کی بات پر مجھ کو اعتماد ہے بیان کیا کہ اولیاء اللہ میں سے ایک شخص دمشق میں فرماتے تھے کہ یہ سورت فقیروں کی تھیلی ہے اس کو اگر نماز فجر کے بعد اور قبل پڑھا جائے تو روپے پیسوں سے ہاتھ کبھی خالی نہیں رہتا۔

Marfat.com

سورۂ شمس کے عملیات

لوگوں میں عزت اور دشمن ہلاک:

اس سورت کو جو شخص بہت پڑھے لوگ اس کے فرمانبردار ہو جاتے ہیں اور اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور جو شخص اس کا پانی پی لے اس کی پیچش اور تپ لرزہ جاتا رہتا ہے اور جو شخص دشمن کے گھر کی تباہی چاہے تو اس کو پکی ٹھیکری پر جس کو رنڈوے مرد نے بنایا ہو لکھ کر کوٹ لے اور اس کا سفوف دشمن کے مکان میں بکھیر دے مقصد حاصل ہو گا۔

سورۂ لیل کے عملیات

مرگی کا دم:

جو شخص اس سورت کو مرگی والے کے کان میں پڑھ کر پھونک دے وہ ہوش میں آ جائے گا اور اگر بخار والا اس سورت کا پانی پی لے تو بخار اُتر جائے گا۔

سورۂ ضحیٰ کے عملیات

غائب شخص واپس اور بھولی چیز یاد:

اس سورت کو اگر غائب شخص کے نام پر پڑھے وہ جلدی صحیح سلامت واپس آئے گا اور اگر کسی بھولی ہوئی شے پر اس کو پڑھے وہ یاد آ جائے گی۔

Marfat.com

سورۂ انشراح کے عملیات

سینہ کی کشادگی اور پتھری سے نجات کے لئے:

جو شخص اس کو پڑھ کر سینہ پر دم کرے اس کا سینہ کھل جائے گا اور اگر اس کا پانی پی لے تو پتھری اور مثانہ کی درد کو نفع دے گا۔

سورۂ تین کے عملیات

سفر میں حفاظت:

ایک عارف فرماتے ہیں کہ جب اس کو کوئی شخص سفر کو جاتے ہوئے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ جب تک اپنے گھر واپس نہ آئے ہر آفت اور سختی سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ قدر کے عملیات

اسم اعظم اور دعا کی قبولیت:

مجھ سے ایک عارف شخص نے فرمایا کیا میں تجھے اسم اعظم سے آگاہ کروں میں نے کہا ہاں فرمایا سورۃ فاتحہ اور صمدیت اور آیت الکرسی اور سورہ قدر پڑھ کر اور قبلہ شریف کی طرف متوجہ ہو کر جو چاہے دعا مانگ اور جو شخص اس کو لکھ کر پیئے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ میں نور اور اس کے دل میں یقین کا سرور زیادہ کرے گا۔

Marfat.com

سورۂ بینہ کے عملیات

یرقان وغیرہ سے شفاء:

اگر اس سورت کو لکھ کر صاحب یرقان یا صاحب اولام کے گلے میں ڈال دیا جائے باذن اللہ وہ آرام اور شفا پائے گا۔

سورۂ الزلزال کے عملیات

خزانوں کے منہ کھل جاتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس سورت کو اپنی نماز میں بکثرت پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس پر زمین کے خزانے کشادہ کر دیتا ہے اور ہر ایک خوف سے بے خوف ہو جاتا ہے۔

سورۂ عادیات کے عملیات

رزق میں برکت ہو گی:

جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر ایک خوف سے بے خوف ہو جاتا ہے اور رزق بآسانی ملتا رہتا ہے۔

Marfat.com

سورۂ قارعہ کے عملیات

رزق کی تنگی دور اور مصائب سے حفاظت:

جو شخص اس کو گلے میں ڈال لے۔ رزق کی تنگی رفع ہو جاتی ہے اور جو شخص اس کو ہمیشہ پڑھے وہ امان اور حفاظت میں رہتا ہے۔

سورۂ تکاثر کے عملیات

صداع اور شقیقہ کے درد سے نجات:

عصر کی نماز کے بعد اس سورت کو پڑھ کر صداع یا شقیقہ پر دم کیا جائے تو درد جاتا رہتا ہے اور اگر مینہ برسنے کے وقت اس کو ۷ بار پڑھا جائے تو اس کو ثواب عظیم ملتا ہے۔

سورۂ عصر کے عملیات

بخار کا دم:

یہ سورت اگر بخار والے پر دم کی جائے تو اس کا بخار اُتر جاتا ہے۔

سورۂ ھمزہ کے عملیات

مال و رزق میں برکت:

نفلوں کے بعد جو شخص اس سورت کو پڑھے اس کے مال اور رزق میں

Marfat.com

برکت ہوتی ہے۔

سورۂ فیل کے عملیات

دشمن پر فتح:

جو شخص اس سورت کو لڑائی کی صف میں پڑھے دوسری دشمن کی صف شکست یاب ہو جاتی ہے اور جو شخص اس کو دشمن کے سامنے پڑھے دشمن خوار اور رسوا ہو جاتا ہے۔

سورۂ قریش کے عملیات

گردوں کی تکلیف سے نجات:

جو شخص ایسے طعام پر جس کو کھانے سے ڈرتا ہو اس سورت کو پڑھ کر دم کرلے وہ طعام کوئی ضرر نہ پہنچائے گا اور گردوں کے درد کو بھی یہ سورت نافع ہے

سورۂ ماعون کے عملیات

دعا قبول ہوگی:

جو شخص اس سورت کو برتنے کی چیزوں پر پڑھ کر دم کرے تو وہ ٹوٹنے سے محفوظ رہیں گی اور جو اس کو ہمیشہ پڑھے اس کی بات زیادہ قبول کی جائے گی اور اس کی دعا رد نہیں ہوگی۔

Marfat.com

سورۂ کوثر کے عملیات

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا عمل:

جو شخص اس کو جمعہ کے دن ہزار بار پڑھ کر ہزار بار درود شریف پڑھے اور باوضو ہو کر سو رہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بابرکت سے مشرف ہو گا اور جو اس کو لکھ کر گلے میں ڈال لے تو وہ امان اور حفظ میں رہتا ہے۔

سورۂ کافرون کے عملیات

شرک سے محفوظ:

یہ سورت چوتھائی قرآن شریف کے برابر ہے۔ جو شخص اس کو طلوع آفتاب اور غروب کے وقت ہمیشہ پڑھے وہ شرک سے محفوظ رہتا ہے۔

سورۂ نصر کے عملیات

مچھلیوں کے شکار کی کثرت:

اگر اس سورت کو قلعی پر کندہ کر کے جال میں لگا دے مچھلیاں بے شمار اس میں آ جائیں گی۔

Marfat.com

سورۂ تبت کے عملیات

درد بالکل ختم

جب اس سورت کو اس درد پر لکھ دیا جائے جس کے بڑھ جانے کا خوف ہو وہ درد کم ہو کر بالکل جاتا رہے گا۔

سورۂ اخلاص کے عملیات

دوزخ سے حفاظت:

یہ سورت ثلث قرآن کے برابر ہے جو شخص اس کو خالص نیت سے پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو دوزخ کی آگ پر حرام کر دیتا ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص قبرستان پر جا کر گیارہ بار اس سورت کو پڑھے اور اس کا ثواب مردوں کو بخشے اللہ تعالیٰ اس کو مردوں کی تعداد کے برابر اجر عطا فرماتا ہے اور شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب تو اللہ تعالیٰ سے خالص محبت کرنا چاہے تو سورہ اخلاص ہمیشہ پڑھتا رہا کر۔

سورۂ فلق کے عملیات

وسعت رزق اور حسد سے حفاظت:

جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے رزق اس پر بہت فراغ ہو جاتا ہے اور خلقت کے شر اور ان کے حسد سے محفوظ رہتا ہے۔

Marfat.com

سورۃ الناس کے عملیات

جنوں، حشرات الارض اور افسران بالا کے شر سے حفظ و امان:

جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھتا رہے وہ ہمیشہ صحیح وسلامت رہتا ہے اور جس کو نظر لگی ہو اس پر اگر اس کو پڑھا جائے تو وہ صحت یاب ہو جاتا ہے اور اگر مریض قریب الموت ہو تو موت کی سختی اس پر آسان ہو جاتی ہے اور اگر اس کو سونے کے وقت پڑھے تو وہ جنوں اور آدمیوں کے وسوسوں سے محفوظ رہتا ہے اور جو شخص اس کو لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈال دے وہ جنوں اور حشرات جانوروں سے حفاظت میں رہیں گے اور جو شخص اس کو بادشاہوں اور حاکموں کے ہاں جا کر پڑھے تو وہ ان کے شر سے حفظ و امان میں رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ عزوجل۔

دعاؤں کا طلبگار

محمد عبد الاحد قادری
گوگڑاں، تحصیل و ضلع لودھراں
0300-4288176

Marfat.com

Marfat.com

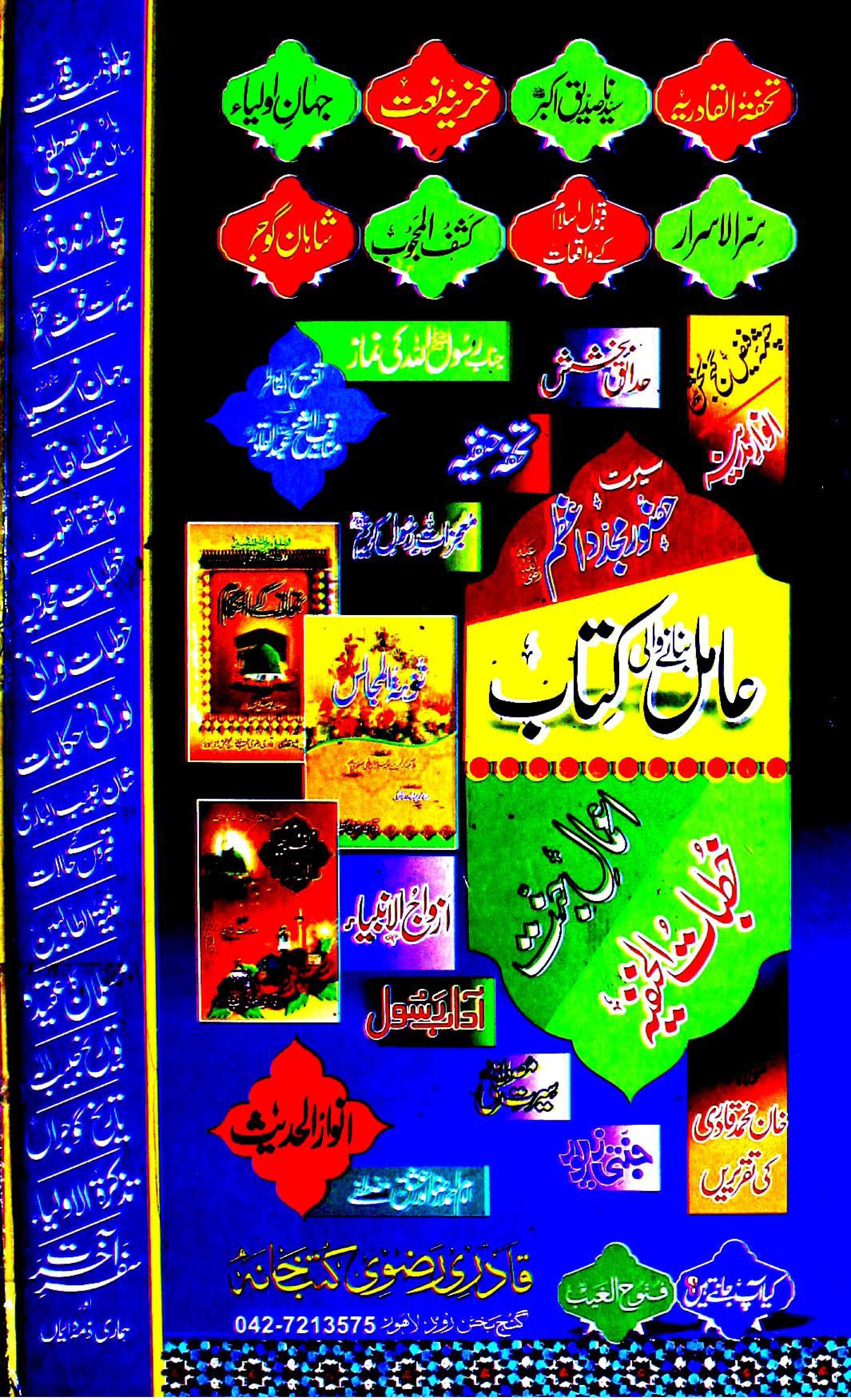

تحفۃ القادریہ
سیدنا صدیق اکبر
خزینہ نعت
جہانِ اولیاء
سر الاسرار
قبول اسلام کے واقعات
کشف المحجوب
شاہانِ گوجر
تحفہ فیض گنج بخش
انوار مدینہ
حدائق بخشش
جنابِ رسول اللہ کی نماز
تفریح الخاطر فی مناقب الشیخ عبد القادر
تحفہ حنفیہ
سیرت حضور مجدد اعظم
معجزات رسول کریم
عامل بنانے والی کتاب
خطبات اعلیٰ حضرت
نزہۃ المجالس
ازواج الانبیاء
آدابِ رسول
سیرت مصطفیٰ
انوار الحدیث
جنتی زیور
خان محمد قادری کی تقریریں
کیا آپ جانتے ہیں
فتوح الغیب
جہان انبیاء
خطبات مجددیہ
خطبات نورانی
نورانی حکایات
شان حبیب الباری
قبروں کے حالات
غنیۃ الطالبین
مسلمان کا عقیدہ
تذکرۃ الاولیاء
سفر آخرت
قادری رضوی کتب خانہ
گنج بخش روڈ لاہور 042-7213575

Marfat.com